بسم اللہ الرحمن الرحیم

منظر ایلیاء Shia Books PDF

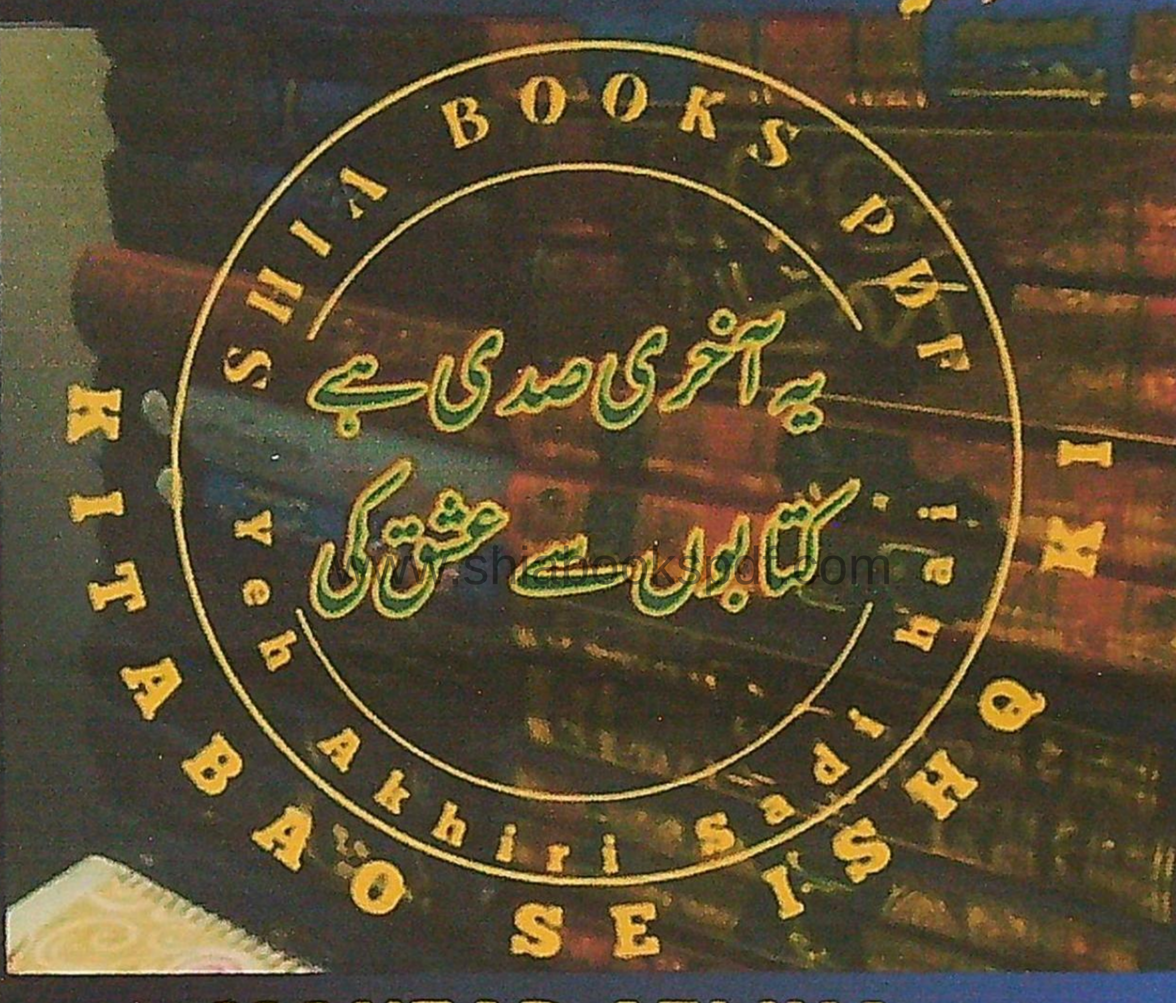

MANZAR AELIYA
9391287881
HYDERABAD INDIA

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عکسی

جدید مترجم

وظائف الابرار کامل

مع اضافہ

مترجمہ

جناب مولانا حافظ فرمان علی صاحب مرحوم و مغفور

مصدقہ حضراتِ عُلمائے کرام

ناشران

کتب خانہ اثنا عشری رجسٹرڈ لاہور

حلقہ ۲ مغل حویلی موچی دروازہ

عکسی

وظائف الابرار کامل مترجم جدید

معہ اضافہ

مترجمہ:

جناب مولانا حافظ فرمان علی صاحب قبلہ مرحوم و مغفور

www.shiabookspdf.com

مُصدّقہ حضرات علماء کرام

ناشران:

کُتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ) لاہور ۸

مُغل حویلی اندرُون مُوچی دروازہ

نقل توثیقات حضرات علمائے کرام

عبدہٗ سبط حسین النقوی

بسم اللہ ولہ الحمد

عمل اس رسالہ وظائف الابرار پر انشاء اللہ بے عیب ہے۔

حررہ خادم الشریعۃ الطاہر المطہر سید سبط حسین عفی عنہ

باسمہ سبحانہ ولہ الحمد عمل نمودن موافق این رسالہ وظائف الابرار و خواندن ادعیہ مذکورہ سورہ ہائے

الیس اللہ بکاف عبدہ السید آقا حسن

مذبورہ البتہ موجب اجر جزیل و ثواب جمیل می باشد جزی اللہ مولفہ خیر الجزاء

و نفعا و جمیع المومنین بہا خیر الدنیا والاخرۃ۔ حررہٗ

السید آقا حسن عفی عنہ

باسمہ سبحانہ سورہ ہائے قرآن مجید اور ادعیہ ماثورہ مثل دعائے کمیل اور دعائے مشلول وجوشن کبیر

لا الہ الا القوی عبدہ محمد باقر بن محمد بن علی الرضوی

صغیر و زیارت عاشورہ و اربعین و دیگر ادعیہ ماثورہ کا پڑھنا باجر و

ثواب ہے۔ واللہ الموفق

محمد باقر الرضوی عفی عنہ جرائمہ

www.shiabookspdf.com

باسمہ سبحانہ اس رسالہ وظائف الابرار کے سورہ ہائے قرآنی و ادعیہ وغیرہ کا پڑھنا

لا الہ الا ہو العلی القوی عبدہٗ محمد حسین ابن ابن علی ۱۳۳۱ ہجری

انشاء اللہ تعالیٰ اجر و ثواب ہے ...... کتبہ بیمنا والدائرہ الوازرہ دہ

عبد السید محمد حسین

ادنی کتابہا فی الاخرۃ

باسمہ سبحانہ فضل و شرف سورہ ہائے قرآن کے پڑھنے کا محتاج بیان نہیں ہے اور اسی طرح جو

سنہ ۱۳۰۸ لا الہ الا اللہ ولی المنن عبدہٗ السید نجم الحسن

دعائیں کہ حضرات معصومین علیہم السلام سے منقول و ماثور ہیں اور اس کتاب

میں درج ہیں انکا پڑھنا مستحب اور مستحسن اور باعث اجر و ثواب ہے۔ فقط۔

نجم الحسن عفی عنہ

کیا فرماتے ہیں حضور مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ و کعبہ مجتہد العصر والزمان دامت برکاتہم دریں باب کہ سورۂ

یٰسین، سورۂ واقعہ، سورۂ رحمٰن، سورۂ مزمل، سورۂ فتح، سورۂ نبا، دعائے جوشن کبیر و صغیر و مشلول و صد سبحان و دعائے

کمیل، دعائے توسل، اعمال عاشورہ و اعمال اربعین و اعمال شب قدر کا پڑھنا سرکار شریعتمدار کے نزدیک جائز و

ثواب ہے، بینوا و توجروا۔ الجواب باللہ التوفیق

لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین عبدہٗ ناصر حسین بن العلامۃ السید حامد حسین الموسوی النیشاپوری۔

ان سوروں اور دعاؤں کا پڑھنا بہت ثواب ہے، واللہ الموفق

ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ

فہرست سورتہائے و وظائف و ادعیہ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	اسناد سورۂ یٰسین	۵
۲	سورۂ یٰسین	۷
۳	اسناد سورہ فتح	۲۱
۴	اسناد سورہ نبا	۳۲
۵	سورہ نبا	۳۳
۶	اسناد سورہ واقعہ	۳۷
۷	سورہ واقعہ	۳۸
۸	اسناد سورہ ملک	۴۶
۹	سورہ ملک	۴۷
۱۰	اسناد سورہ رحمٰن	۵۴
۱۱	سورہ رحمٰن	۵۵
۱۲	اسناد سورہ مزّمل	۶۳
۱۳	اسناد سورہ دھر	۶۷
۱۴	سورہ دھر	۶۸
۱۵	اسناد سورہ مدثر	۷۳
۱۶	سورہ مدثر	۷۴
۱۷	اسناد آیۃ الکرسی	۷۹
۱۸	اسناد حدیث کسا	۸۱
۱۹	حدیث کسا	۸۲
۲۰	دُعائے سباسب	۹۵
۲۱	دعائے صباح	۱۲۲
۲۲	دعائے صنمی قریش	۱۳۳
۲۳	دعائے جوشن کبیر	۱۴۱

www.shiabookspdf.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۴	دُعائے جوشن صغیر	۲۰۹
۲۵	دُعائے کمیل	۲۴۶
۲۶	دُعائے مشلول	۲۷۱
۲۷	درود طوسی	۲۹۱
۲۸	دُعائے توسل	۳۳۰
۲۹	دُعائے حضرت امیر المومنینؑ	۳۵۱
۳۰	دُعائے صد سُبحان	۳۶۱
۳۱	اسمائے اعظم	۳۷۲
۳۲	دُعائے ہلال	۳۷۹
۳۳	نقوش	۳۸۳
۳۴	دُعائے نور کبیر	۳۸۵
۳۵	دُعائے نور صغیر	۴۰۰
۳۶	نادِ علی کبیر	۴۰۱
۳۷	نادِ علی صغیر	۴۰۵
۳۸	دُعائے وسعت رزق	″
۳۹	دُعائے مغفرت	۴۰۷
۴۰	دُعائے عافیت	۴۰۸
۴۱	دُعائے حضرت علی	۴۰۹
۴۲	دُعائے طلب حاجت	۴۱۰
۴۳	دُعائے حضرت ابوذر	۴۱۱
۴۴	اعمال روز جمعۃ المبارک	۴۱۲
۴۵	صلوات بروز جمعہ	۴۱۳
۴۶	زیارت صاحب الزمان عجؑ	۴۱۴
۴۷	دعائے درازی عمر	۴۱۵
۴۸	نقوش و حالات ایام ہفتہ	۴۱۷
۴۹	دُعائے توسل	۴۲۵

www.shiabookspdf.com

اسنادِ سورہ یٰسین

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورہ یٰسین ہے جو شخص دن میں اس سورے کی تلاوت کرے اُس روز خدا کی امان میں رہے گا۔ اگر شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے اُس پر مقرر کرے گا کہ اس کے واسطے مرنے کے وقت تک استغفار کریں، اور بعد میں اس کے جنازے کے ہمراہ استغفار کرتے ہوئے جائیں، قبر میں ہمراہ رہیں، قیامت تک عبادت الٰہی میں مشغول رہیں اور ثواب اس کا اس بندے کو بخشیں اُس کی قبر کو کشادہ کریں جہاں تک کہ نگاہ پہنچتی ہے ہمیشہ اس کی قبر سے نور طالع جو آسمان تک پہنچے جس وقت وہ اپنی قبر سے اُٹھے تو فرشتے اس کے ہمراہ ہوں، جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں، ہر نعمت کی اُسے خوشخبری دیں حتیٰ کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں جن کی رفاقت بہتر آئے بعد اس کے خطاب رب العزت کا اس کو یہ پہنچے کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ شفاعت تیری لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کہ تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کر دوں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور وہ جو کچھ طلب کریگا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ ہرگز اس کا حساب نہ کرے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھکر کہیں گے سبحان اللہ اس بندے سے کوئی چھوٹا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قربتہً الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخشے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا۔ اور دوسری روایت میں وارد ہے کہ بائیس ۲۲ قرآن کے ختم کا ثواب اُس کو ملے گا اگر بیمار کے سرہانے اس سورے کو پڑھیں تو بشمار ہر حرف کے دس فرشتے اُس کے پاس حاضر ہوں اور اس کے لئے بخشش چاہیں حتےٰ کہ اگر روح بھی اس کی قبض ہو اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں اور اس پر نماز پڑھیں اور درود بھیجیں یہاں تک کہ اُسکو دفن کیا جائے پھر عذاب سے اُس کی حفاظت کریں اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے رضوان داروغہ بہشت شراب حوض کوثر سے لیکر آئے وہ اُسے نوش کرے

www.shiabookspdf.com

اور اسے بہشت کی خوشخبری دے اور شراب خوشگوار بہشت سے سیراب ہو کر مرے اور سیراب ہو کر قبر سے اُٹھے بلکہ سیراب ہی بہشت میں جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس سورے کو معمۃ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ اسے پڑھنے والے اور سننے والے کو دنیا وآخرت کی بہتری علی العموم حاصل ہوتی ہے اور اس کو دافع بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے سے بلائیں دُنیا وآخرت کی دفع کرتی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں دُنیا وآخرت کی برلاتی ہے جو شخص اس کو ایکبار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ہوتا ہے اور جو کوئی شخص اُسے سُنے اُسے ثواب مثل اُس شخص کے ہوتا ہے جس نے ہزار دینار سونے کے راہ خدا میں دیے ہوں اور جو شخص اُسے لکھے اور دھو کر پیئے تو ہزار شفائیں اور ہزار نور اور ہزار برکت اور ہزار رحمت اس کے بطن میں داخل ہوں اور تمام جسمانی بیماریاں دفع ہوں اور نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اُس کو مقبرے میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے وہاں کے مردوں کا عذاب دور ہو جائے، اور بحساب اُن لوگوں کے جو اس مقبرے میں دفن ہیں اُسے حسنات حاصل ہوں

www.shiabookspdf.com

مُفاتیح الجنان اُردو

مترجمہ: جناب شیخ الجامعہ مولانا اختر عباس صاحب قبلہ

یہ کتاب لاکھوں کی تعداد میں ایران میں طبع ہو چکی ہے اور لاکھوں زائرین اس سے زیارات بجا لا چکے ہیں۔ ایران میں ہر شیعہ کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس کتاب کی اتنی بڑی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے اُسے اردو ترجمہ کر کے مذہب شیعہ کے لئے ایک بہت بڑی خدمت کی ہے۔

آفسٹ چھپائی۔ عمدہ کاغذ۔ سائز ۲۰×۳۰/۸ حجم ۶۴۰ صفحات ہدیہ مناسب

ملنے کا پتہ:۔ امامیہ کتب خانہ مغل حویلی۔ اندرون موچی دروازہ۔ لاہور ۸

آیاتہا ۸۳ — سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۶) (۴۱) — رکوعاتہا ۵

سورۂ یٰسین واذا قیل لھم الایۃ کے سوا پورا سورہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ

یٰسین! اس پُر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) تم بلا شک یقینی

لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ

پیغمبروں میں سے ہو (اور دین کے بالکل) سیدھے راستے

مُّسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝

پر (ثابت قدم) ہو جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا ہے

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ

تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر

غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی

سے) ڈرائے نہیں گئے تھے تو وہ (دین سے بالکل) بیخبر ہیں، ان میں اکثر پر تو (عذاب کی)

اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا

باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں، ہم نے

جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی

ان کی گردنوں میں (بھاری بھاری لوہے کے) طوق ڈالدیئے ہیں اور ٹھڈیوں تک پہونچے

الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا

ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سر جھکا نہیں سکتے) ہم نے ایک

www.shiabookspdf.com

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

دیوار ان کے آگے بنادی ہے اور ایک دیوار ان کے

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○

پیچھے، پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے،

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور (اے رسول) ان کیلئے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

یہ (کبھی) ایمان لانے والے نہیں ہیں، تم تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

www.shiabookspdf.com

اور بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے، تو تم اس کو (گناہوں کی) معافی

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ○ اِنَّا نَحْنُ

اور ایک باعزت (وآبرو) اجر کی خوشخبری دے دو، ہم بھی یقیناً مُردوں

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ

کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پہلے کر چکے ہیں (انکو) اور انکی (اچھی بری باقی ماندہ)

اٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ وقف غفران

نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک صریح و روشن پیشوا میں گھیر

اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ○ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا ع ۱۲ ۱۸

دیا ہے، اور (اے رسول) تم (ان سے) مثال کے طور پر

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ وقف لازم

ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو کہ جب وہاں ہمارے پیغمبر آئے

إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا

اسطرح کہ جب ہم نے انکے پاس دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوٓا إِنَّآ إِلَيْكُم

تب ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں نے کہا کہ ہم تمہارے

مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَآ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

پاس (خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی

مِّثْلُنَا وَمَآ أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ

ہو، اور خدا نے کچھ نازل (وازل) نہیں کیا ہے، تم

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝ قَالُوا رَبُّنَا

سب بالکل جھوٹے ہو، تب ان پیغمبروں نے کہا کہ ہمارا

www.shiabookspdf.com

يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ

پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، اور تم مانو یا نہ مانو ہم پر

إِلَّا الْبَلَٰغُ الْمُبِينُ ۝ قَالُوٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا

تو بس کھلم کھلا (احکام خدا کے) پہنچا دینا فرض ہے، وہ بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس

بِكُمْ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم

قدم پایا (کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم (اپنی باتوں سے) باز نہ آؤ گے تو ہم

مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِرُكُم

لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دینگے اور تمکو یقینی ہمارا دردناک عذاب پہنچے گا، پیغمبروں نے کہا تمہاری بدشگونی

مَّعَكُمْ ۚ أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ

(تمہاری کرنی ہے) تمہارے ساتھ ہے، کیا جب نصیحت کیجاتی ہے (تو تم اسے بدفالی کہتے ہو، نہیں)

مُّسْرِفُوْنَ ○ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

بلکہ تم خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک شخص (حبیب نجار)

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے میری قوم (ان پیغمبروں کا کہنا مانو ، ایسے لوگوں

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ

کا ضرور کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ

مُّهْتَدُوْنَ ○ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ

ہدایت یافتہ بھی ہیں ، اور مجھے کیا (خبط) ہوا ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اسکی

فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ ءَاَتَّخِذُ

عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب اسکی طرف لوٹ کر جاؤ گے ، کیا میں اسے چھوڑ

مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کر دوسروں کو معبود بنا لوں ، اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

نہ ان کی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ

وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ○ج اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا سکیں گے (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں یقینی

مُّبِيْنٍ ○ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ط

صریح گمراہی میں ہوں ، میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا ہوں تو میری بات

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ

سنو اور مانو ، (مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا) تب اسے خدا کا حکم ہوا کہ بہشت

الجزو ۲۳

يَعْلَمُونَ ۙ ○ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي

میں جا) اس وقت بھی اسے قوم کا خیال آیا تو کہا) میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور

مِنَ الْمُكْرَمِينَ ○ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ

مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا، کاش اس کو میری قوم کے لوگ جان لیتے اور

قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ

ایمان لاتے، اور ہم نے اس کے (مرنے کے) بعد اس کی قوم پر ان کی تباہی کیلئے نہ تو آسمان

السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ○ إِنْ

سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی اتنی سی بات کیواسطے لشکر اتارنے والے تھے، وہ تو

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

www.shiabookspdf.com

ایک چنگھاڑ تھی (جو کر دی گئی بس) پھر تو وہ فوراً (چراغ سحری کی طرح) بجھ

خَامِدُونَ ○ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ

کر رہ گئے، ہائے افسوس! بندوں کے حال پر

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے ان کے

يَسْتَهْزِئُونَ ○ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا

ساتھ مسخرا پن ضرور کیا، کیا ان لوگوں نے اتنا بھی غور نہیں کیا کہ ہم

قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ

نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر

لَا يَرْجِعُونَ ○ وَإِنْ كُلٌّ لَمَّا جَمِيعٌ

نہیں آ سکتے، (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری

وقف غفران

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

۲ ع ۲۰ ۱

بارگاہ میں حاضر کئے جائیں گے ۔ اور ان (کے سمجھنے) کیلئے (میری

الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا

قدرت کی) ایک نشانی مردہ (پڑی) زمین ہے کہ ہم نے اس کو (پانی سے) زندہ کر

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا

دیا اور (ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھایا کرتے ہیں، اور ہم ہی نے زمین

فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

میں چھواروں اور انگوروں کے باغ لگائے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا

www.shiabookspdf.com

اور ہم ہی نے اس میں پانی کے چشمے جاری کئے، تاکہ لوگ

مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ

ان کے پھل کھائیں، اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

(بلکہ خدا نے) تو کیا اس پر شکر نہیں کرتے، وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں اور خود ان لوگوں کے اور ان چیزوں

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے پیدا

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ

کئے، اور (میری قدرت کی) ایک نشانی رات ہے

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے ہیں (زائل کر دیتے ہیں) تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ط

جاتے ہیں، اور ایک نشانی آفتاب ہے جو اپنے ٹھکانے پر چل رہا ہے

ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ط ○ وَالْقَمَرَ

یہ (سب سے) غالب واقف کار (خدا) کا (باندھا ہوا) اندازہ ہے، اور ہم نے چاند

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

کے لئے منزلیں مقرر کر دی ہیں، یہانتک کہ پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی

الْقَدِیْمِ ○ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ

کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو

www.shiabookspdf.com

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ

جا لے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے، (چاند، سورج

النَّهَارِ ط وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ○

ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں،

وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ

اور ان کیلئے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (نوح کی) بھری

فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ○ لا وَخَلَقْنَا

ہوئی کشتی میں سوار کیا، اور اس کشتی کے مثل

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ○ وَاِنْ

ان لوگوں کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں جہاز) پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ خود سوار

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَ

ہوا کرتے ہیں، اور اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبو دیں پھر نہ کوئی ان کا فریادرس

لَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ○ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا

ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پا سکتے ہیں، مگر ہماری مہربانی سے (اور چونکہ ایک

وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ○ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ

(خاص) وقت تک انکو چین کرنے دینا منظور ہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے

اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ

کہ (اس عذاب سے) بچو (جو ہر وقت تمہارے ساتھ ساتھ) تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ وَ مَا تَاْتِیْهِمْ

(موجود) ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو پرواہ نہیں کرتے اور ان کی حالت یہ ہے کہ

www.shiabookspdf.com

مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں کوئی نشانی ان کے پاس آئی، تو یہ لوگ

عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ○ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمْ

منہ موڑے بغیر کبھی نہ رہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِیْنَ

کہ (مال دنیا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے (کچھ خدا کی راہ میں بھی) خرچ

كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَنُطْعِمُ مَنْ

کرو تو یہ کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے

لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

(تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا، تم لوگ بس صریحی گمراہی

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی

میں (پڑے ہوئے) ہو، اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○

(اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا،

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

(اے رسول) یہ لوگ ایک سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت)

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ○ فَلَا

لے ڈالے گی جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے، پھر نہ تو

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

www.shiabookspdf.com

یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے بالوں ہی کی طرف

ع۳ ۸ ۲

يَرْجِعُوْنَ ○ع وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ

لوٹ کر جا سکیں گے، اور پھر جب دوبارہ صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار کی بارگاہ

يَنْسِلُوْنَ ○ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا

کی طرف چل کھڑے ہوں گے اور (حیران ہوکر) کہیں گے ہائے افسوس! (ہم تو پہلے سو رہے

وقف منزل، وقف غفران
وقف لازم

مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتۃ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

تھے) ہمیں اپنی خوابگاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئے گا) کہ یہ وہی (قیامت کا) دن ہے

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِنْ كَانَتْ

جس کا خدا نے بھی وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک سخت

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

چنگھاڑ ہو گی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ

کیے جائیں گے ، پھر آج (قیامت کے دن)

نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو

تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے ، بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک

فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

نہ ایک مشغلے میں جی بہلا رہے ہیں ، وہ اپنی بی بیوں کے ساتھ (ٹھنڈی)

فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝

چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں ، بہشت

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝

میں ان کے لئے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں ان کے لئے حاضر ہے ،

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَ

مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آئے گا ، اور

امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝

(ایک آواز آئے گی کہ) اے گنہگارو تم لوگ ان سے الگ ہو جاؤ ،

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (خبردار)

www.shiabookspdf.com

تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی تمہارا کھلم کھلا دشمن

مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ

ہے ، اور یہ کہ دیکھو صرف میری عبادت کرنا یہی نجات

مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

کی سیدھی راہ ہے اور (باوجود اس کے) اس نے تم میں سے بہتیروں کو

كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ

گمراہ کر چھوڑا ، تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تھے ، یہ وہی

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا

جہنم ہے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اب چونکہ تم

www.shiabookspdf.com

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ

کفر کرتے تھے اسوجہ سے آج اس میں (چپکے سے) چلے آؤ ، آج ہم ان کے

نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ

مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو (جو) کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں)

وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

کر رہے تھے خود اُن کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے

وَلَوْ نَشَاۗءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓي اَعْيُنِهِمْ

اور اگر چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو پڑے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝

چکر لگاتے ڈھونڈتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے ،

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی مَكَانَتِهِمْ

اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں بدل کر (پتھر مٹی) بنا دیں

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿ع﴾ ع ۱۷ ۴

پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں،

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ط

اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ (کر بچوں کی طرح

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

مجبور کر) دیتے ہیں تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں، اور ہم نے اس (پیغمبرؐ) کو شعر کی تعلیم دی

وَمَا يَنْۢبَغِیْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ

ہے اور نہ شاعری اس کے شان کے لائق ہے یہ کتاب تو بس (نری) نصیحت اور صاف صاف

www.shiabookspdf.com

قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ○ لا لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ

قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دل غافل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے اور کافروں پر (عذاب

حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○

کا) قول ثابت ہو جائے (اور حجت باقی نہ رہے) کیا ان لوگوں نے اس

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ

پر غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کے لئے چارپائے اس چیز سے پیدا کئے جسے

اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ○

ہماری ہی قدرت نے بنایا تو یہ لوگ (خواہ مخواہ) مالک بن گئے۔

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

اور ہم ہی نے چارپایوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض ان کی سواریاں ہیں اور

مِنْهَا يَأْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

بعض کو کھاتے ہیں اور چار پایوں میں ان کے (اور) بہت سے

وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا

فائدے ہیں اور پینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے،

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ؕ

اور لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر فرضی معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے،

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ

حالانکہ وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار اُن معبودوں کے

جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ

لشکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی حاضری لیجائے گی تو (اے رسول) تم ان کی باتوں

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ

سے آزردہ خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں یا کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب

مَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

کو یقینی جانتے ہیں، کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا ہے کہ

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ

ہم ہی نے اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکایک ہمارا

خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا

ہی کھلم کھلا مقابل بنا ہے اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا

مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

اور اپنی خلقت کی حالت بھول گیا، اور کہنے لگا کہ بھلا جب ہر

www.shiabookspdf.com

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا

ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گی تو پھر کون دوبارہ زندہ کر سکتا ہے، (اے رسول)

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ

تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ

زندہ کر دکھایا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے جس نے تمہارے واسطے (مرخ

لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

اور عفار) ہرے درخت سے آگ پیدا کر دی، پھر

أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ

تم اس سے اور آگ سلگا لیتے ہو، بھلا جس خدا نے

www.shiabookspdf.com

الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

سارے آسمان اور زمین پیدا کئے کیا وہ اس پر

بِقٰدِرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ط

قابو نہیں رکھتا کہ اُن کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے

بَلَىٰ ق وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ إِنَّمَا

ہاں! (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا واقفکار ہے، اس

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ

کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِي

کہ ہو جا تو (فوراً) ہو جاتی ہے، تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک صاف

وقف غفران

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
ہے جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی
تُرْجَعُوْنَ ؏
کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

ع ۵
۱۶
۴

اسناد سورۃ الفتح

اس سورۂ مبارکہ کے فضائل بے شمار ہیں، مخبر صادق حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی جان و مال عورتوں اور لونڈیوں کی حفاظت چاہتا ہے وہ اس سورۂ مبارکہ کو پڑھے، اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھے گا روز محشر ایک آواز آئے گی کہ اے بندے تو میرے خالص بندوں سے ہے اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو میرے خاص بندوں میں شامل کردو۔ اور بہشت کی نعمتوں اور شراب طہور سے سیراب کرو۔

www.shiabookspdf.com

اٰیاتُھا ۲۹ (۴۸) سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) رکوعاتھا ۴

سورۂ فتح مدینہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ
(اے رسول یہ حدیبیہ کی صلح نہیں بلکہ) ہم نے حقیقتاً تم کو کھلم کھلا فتح عطا کی تاکہ خدا
لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا
تمہاری امت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے اور تم پر
تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ
اپنی نعمت پوری کرے اور تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۙ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ

سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھے ، اور خدا تمہاری زبردست

نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِيٓ اَنْزَلَ

مدد کرے ، وہ وہی (خدا) تو ہے جس نے

السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

مومنین کے دلوں میں تسلی نازل فرمائی

لِيَزْدَادُوٓا اِيمَانًا مَّعَ اِيمَانِهِمْ ۗ

تاکہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان کو بڑھائیں

وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ

اور سارے آسمان و زمین کے لشکر تو خدا ہی کے ہیں ،

www.shiabookspdf.com

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۙ لِّيُدْخِلَ

اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے ، تاکہ مومن مرد

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي

اور مومنہ عورتوں کو (بہشت) کے باغوں میں جا پہنچائے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور

يُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۗ وَكَانَ ذٰلِكَ

ان کے گناہوں کو ان سے دور کردے اور یہ

عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۙ ۝ وَّيُعَذِّبَ

خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے اور منافق مرد

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

مرد اور منافق عورتیں اور مشرک مرد

وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ

اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق میں بُرے بُرے خیال رکھتے

السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ

ہیں عذاب نازل کرے اُن پر (مصیبت) کی بڑی گردش ہے، اور خدا اُن

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

پر غضب ناک ہے اور اُس نے اُن پر لعنت کی ہے اور اُن کے لئے جہنم

جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ○ وَلِلّٰهِ

کو تیار کر رکھا ہے اور وہ کیا بُری جگہ ہے، اور سارے

www.shiabookspdf.com

جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ

آسمان اور زمین کے لشکر خدا ہی کے ہیں اور خدا

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

تو بڑا واقف کار اور غالب ہے، (اے رسولؐ) ہم نے تم کو (تمام

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ○ لِّتُؤْمِنُوْا

عالم کا) گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دھمکی دینے والا (پیغمبر بنا کر) بھیجا

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَ

تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اسکی مدد

تُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

کرو اور اُس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی

اَصِيْلًا ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا

تسبیح کرو، بے شک جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا ہی سے

يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

بیعت کرتے ہیں، خدا کی قوت و قدرت تو سب کی قوت پر غالب ہے

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

تو جو عہد کو توڑے گا تو اپنے نقصان کے لئے عہد توڑتا ہے،

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

اور جس نے اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کیا

فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ع ○ سَيَقُوْلُ ع ۱۰/۹

تو اس کو عنقریب ہی اجر عظیم عطا فرمائے گا، جو گنوار دیہاتی

www.shiabookspdf.com

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ

(حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے اب وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور

اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

لڑکے بالوں نے روک رکھا تھا تو آپ ہمارے واسطے (خدا سے) مغفرت کی دعا

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ

مانگئے یہ لوگ اپنی زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل

قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ

میں نہیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ

پہنچانا چاہے یا تمہیں فائدہ پہنچانے کا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلے میں

اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

تمہارے لئے کس کا بس چل سکتا ہے بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ

اس سے خوب واقف ہے (یہ فقط تمہارے حیلے ہیں) بات یہ ہے کہ

لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى

تم یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ رسولؐ اور مومنین ہرگز کبھی اپنے لڑکے

اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِىْ قُلُوْبِكُمْ

بالوں میں پلٹ کر آنے ہی کے نہیں (اور سب مار ڈالے جائیں گے) اور یہی بات

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ صلے وَكُنْتُمْ قَوْمًا

تمہارے دلوں میں کھپ گئی تھی اور (اسی وجہ سے) تم طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے

www.shiabookspdf.com

بُوْرًا ○ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَ

لگے تھے اور آخر کار تم لوگ آپ برباد ہوئے، اور جو شخص خدا اور اس کے رسول

رَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی آگ تیار کر

سَعِيْرًا ○ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

رکھی ہے، اور سارے آسمان اور زمین کی بادشاہت خدا

الْاَرْضِ ط يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ

ہی کی ہے جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا

يَّشَآءُ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ سَيَقُوْلُ

دے اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے، (مسلمانو) اب جو

الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ

تم (خیبر کی) غنیمتوں کو لینے جانے لگو گے تو جو لوگ (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے

لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ

تھے تم سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے

أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

کلام کو بدل دیں ، (صاف) کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ

كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ

چلنے نہیں پاؤ گے ، خدا نے پہلے ہی سے ایسا فرمادیا ہے تو یہ لوگ کہیں گے کہ

بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ

www.shiabookspdf.com

تم لوگ ہم سے حسد رکھتے ہو (خدا ایسا کیا کہے گا) بات یہ ہے کہ یہ لوگ بہت

إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

ہی کم سمجھتے ہیں ، جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے اُن سے کہہ دو کہ عنقریب ہی تم

الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي

ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑنے کے) لئے بلائے جاؤ گے کہ تم (یا تو) ان سے لڑتے

بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ

ہی رہو گے ، یا وہ مسلمان ہو جائیں گے

فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ

پس اگر تم (خدا کا) حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا ،

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

اور اگر تم نے جس طرح پہلی دفعہ سرتابی کی تھی اب بھی سرتابی کرو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○ لَيْسَ عَلَى

تو وہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دے گا، (جہاد سے پیچھے رہ جانیکا) نہ تو

الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ

اندھے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے ہی پر کچھ گناہ

وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ط وَمَنْ يُّطِعِ

اور نہ بیمار پر گناہ ہے، اور جو شخص خدا اور

اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي

اس کے رسول کا حکم مانے گا تو وہ اس کو (بہشت) کے ان سدا بہار

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ج وَمَنْ يَّتَوَلَّ

www.shiabookspdf.com

باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جو سرتابی کرے گا

ع ۲/۷ ۱۰ نصف يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ○ ع لَقَدْ رَضِيَ

وہ اس کو دردناک عذاب کی سزا دے گا، جس وقت مومنین تم سے

اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

درخت کے نیچے (لڑنے مرنے) کی بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے (اس بات)

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

ضرور خوش ہوا غرض جو کچھ ان کے دلوں میں تھا خدا نے اسے دیکھ لیا، پھر

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا

ان پر تسلی نازل فرمائی اور انھیں اسکے عوض

قَرِيبًا ○ لا وَّمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَّأْخُذُونَهَا ط

میں بہت جلد فتح عنایت کی، اور اسکے علاوہ بہت سی غنیمتیں (بھی) جو انہوں نے حاصل کیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○ وَعَدَكُمُ

(عطا فرمائیں) اور خدا تو غالب اور حکمت والا ہے، خدا نے تم سے بہت سی

اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ

غنیمتوں کا وعدہ فرمایا تھا کہ تم ان پر قابض ہوگے تو اس نے تمہیں یہ

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ج

(خیبر کی غنیمت) جلدی سے دلوادی اور (حدیبیہ سے) لوگوں کی دست درازی کو

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ

تم سے روک دیا اور غرض یہ تھی کہ یہ مومنین کے لئے (قدرت کا) نمونہ ہو،

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ لا وَّاُخْرٰى لَمْ

اور خدا تم کو سیدھی راہ پر لے چلے، اور دوسری (غنیمتیں بھی دیں)

www.shiabookspot.com

تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ط

جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) خدا ہی ان پر حاوی تھا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ○

اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے،

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا

اور اگر کفار تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر

الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا

بھاگ جاتے پھر وہ نہ (اپنا) کسی کو سرپرست ہی پاتے

نَصِيْرًا ○ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

اور نہ مددگار، یہی خدا کی عادت ہے جو پہلے ہی سے چلی

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

آتی ہے ، اور تم خدا کی عادت بدلتے

تَبْدِيْلًا ۝ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

نہ دیکھو گے ، اور وہ وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ

پر فتح دینے کے بعد مکہ کی سرحد میں ان کے ہاتھ تم سے اور

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ

تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے اور تم

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ هُمُ

لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے خدا اسے دیکھ رہا تھا ، یہ وہی

www.shiabookspdf.com

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

لوگ تو ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام (میں جانے)

الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ

سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی (نہ آنے دیا) کہ وہ اپنی

مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَ

(مقرر) جگہ (میں) پہنچنے سے رکے رہے ، اور اگر کچھ ایسے ایماندار مرد اور

نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ

ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن سے تم واقف نہ تھے کہ تم ان کو (لڑائی میں

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

کفار کے ساتھ پامال کر ڈالتے پس تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِىْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ج

(تو اسی وقت تم کو فتح ہوئی مگر تاخیر) اس لئے ہوئی کہ خدا جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

کرے اور اگر وہ ایماندار (کفار سے) الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہم انہیں دردناک عذاب کی ضرور سزا دیں گے، (یہ وہ وقت تھا) جب کافروں نے

فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

اپنے دلوں میں ضد ٹھان لی تھی اور ضد بھی جاہلیت کی سی تو خدا نے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

www.shiabookspdf.com

اپنے رسول اور مومنین (کے دلوں) پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى

ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور یہ لوگ اسی

وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ط وَكَانَ

کے سزاوار اور اہل بھی تھے اور خدا تو

اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ۝ ع لَقَدْ صَدَقَ ۳ ع ۹ ۱۱

ہر چیز سے خبردار ہے، بے شک خدا نے

اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ج لَتَدْخُلُنَّ

اپنے رسول کو سچا مطابق واقعہ خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ انشاءاللہ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

مسجد الحرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے تھوڑے سے

آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

بال کترا کر بہت امن و اطمینان سے داخل ہو گئے (اور) کسی طرح کا

لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ

خوف نہ کرو گے تو جو بات تم نہیں جانتے اس کو معلوم تھی تو اس نے

مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ هُوَ

فتح مکہ سے پہلے ہی بہت جلد فتح (خیبر) عطا کی وہ

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ

وہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے

دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر

www.shiabookspdf.com

كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مُحَمَّدٌ

غالب رکھے اور گواہی کے لئے تو بس خدا کافی ہے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ

رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ

وسلم) خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافروں

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ

پر بڑے سخت ہیں اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو ان کو دیکھے

رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ

گا (کہ خدا کے سامنے) جھکے سربسجود ہیں خدا کے فضل اور اس کی

اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي

خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرت سجود کے اثر سے ان کی

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ

پیشانیوں پر گھٹے پڑے ہوئے ہیں یہی

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖۛ وَمَثَلُهُمْ

اوصاف ان کے توریت میں بھی ہیں، اور یہی حالات انجیل

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــٴَهٗ

میں (بھی مذکور) ہیں وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے)

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

اپنی سوئی نکالی پھر (اجزائے زمین کو غذا بنا کر) اسی سوئی کو مضبوط کیا تو وہ

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

موٹی ہوئی پھر اپنی جڑ پر سیدھی کھڑی ہو گئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے

الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لگی (اور اتنی جلدی ترقی اسلئے دی) تاکہ ان کے ذریعے کافروں کا جی جلائے جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے خدا نے ان سے بخشش

وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع

اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

اَسْنَادُ سُوْرَهٔ نَبَا

اس سورہ کو معصرات اور تساءلون بھی کہتے ہیں، امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے اور ہر روز اس کی تلاوت کرے اسی سال بیت اللہ شریف کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ منقول ہے کہ جس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا ظاہر کیا اور قرآن کریم کو لوگوں

معانقہ ۱۳
ع ۳ ۱۲

www.shiabookspdf.com

کے روبرو پڑھا اور قیامت کے روز سے ڈرایا لوگوں نے حضرت کی نبوت اور قرآن کریم کے نازل ہونے میں اور قیامت کے واقع ہونے میں اختلاف کیا اس وقت یہ سورہ نازل ہوا۔

آیاتہا ۴۰ (۷۸) سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) رکوعاتہا ۲

سورہ نبأ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ ○

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں، ایک بڑی خبر کا حال

الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ○ كَلَّا

جس میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں، دیکھو انہیں

سَيَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ○

عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا، پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائے گا،

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ○

کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ○ وَّخَلَقْنٰكُمْ

پہاڑوں کو (زمین) کی میخیں نہیں بنایا، اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا

اَزْوَاجًا ○ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ○

جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا،

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ○ وَّجَعَلْنَا

اور رات کو پردہ بنایا، اور ہم ہی نے

www.shiabookspdf.com

اَلنَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ

دن کو (کسب) معاش (کا وقت) بنایا، اور تمہارے اوپر سات مضبوط

سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا

(آسمان) بنائے اور ہم ہی نے (سورج) کو

وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلا دھار

مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ

پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعہ سے دانے اور

نَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ

سبزی اور گھنے باغ پیدا کریں بے شک فیصلے

www.shiabookspdf.com

الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ

کا دن مقرر ہے، جس دن صور

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَّ

پھونکا جائے گا اور تم لوگ گروہ گروہ حاضر ہو گے اور

فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝ وَّ

آسمان کھول دیئے جائیں گے تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے اور

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

پہاڑ (اپنی جگہ سے) چلائے جائیں تو ریت ہو کر رہ جائیں گے،

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

بے شک جہنم گھات میں ہے،

لِّلطَّٰغِينَ مَآبًا ○ لَّٰبِثِينَ فِيهَآ أَحْقَابًا ○

سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے، اس میں مدتوں پڑے جھلستے رہیں گے

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ○

نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے، اور نہ کھولتے ہوئے

إِلَّا حَمِيمًا وَّغَسَّاقًا ○ جَزَآءً وِّفَاقًا ○

پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے سوا کچھ پینے کو ملے گا، (یہ انکی کارستانیوں کا) پورا

إِنَّهُمْ كَانُوا۟ لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ○

پورا بدلہ ہے، بیشک یہ لوگ آخرت کے حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے

وَّكَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا كِذَّابًا ○ وَكُلَّ

اور ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بری طرح جھٹلایا، اور ہم نے ہر چیز

www.shiabookspdf.com

شَىْءٍ أَحْصَيْنَٰهُ كِتَٰبًا ○ فَذُوقُوا۟

کو لکھ کر منضبط کر رکھا ہے، تو اب تم مزہ چکھو

فَلَن نَّزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ○ إِنَّ ع ۳۰ ۱

ہم تو تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے، بے شک

لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ○ حَدَآئِقَ وَ

پرہیزگاروں ہی کے لئے بڑی کامیابی ہے (یعنی بہشت کے) باغ اور

أَعْنَٰبًا ○ وَّكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ○

انگور اور عورتیں جن کی اٹھتی جوانیاں اور باہم ہمجولیاں ہیں

وَّكَأْسًا دِهَاقًا ○ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا

اور شراب کے لبریز ساغر، وہاں نہ تو بیہودہ باتیں سنیں گے

لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ

اور نہ جھوٹ (یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے

عَطَآءً حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

کافی انعام اور صلہ ہے جو سارے آسمان اور زمین اور

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

جو ان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ

لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا، جس دن

يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا

جبرائیل اور فرشتے اس کے سامنے پرا باندھ کر کھڑے ہوں گے

www.shiabookspdf.com

لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

(اس دن) اس سے کوئی بات نہ کرسکے گا، مگر جسے خدا اجازت

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ

دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے، وہ

الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ

دن برحق ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ

اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ

میں (اپنا) ٹھکانا بنائے ہم نے تم لوگوں عنقریب آنے

عَذَابًا قَرِيْبًا ۵ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

والے عذاب سے ڈرا دیا جس دن آدمی اپنے ہاتھوں پہلے

مَا قَدَّمَتۡ يَدٰهُ وَيَقُوۡلُ الۡكٰفِرُ

سے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا،

يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ۝ ع

۲ ع ۱۰ ۲

کاش! میں خاک ہو جاتا

اسنادِ سورۂ واقعہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب سورہ واقعہ کو سونے سے پہلے پڑھے جس وقت حق تعالیٰ سے ملاقاتی ہوگا تو اس کا چہرہ مثل ماہ شب چہاردہ کے تاباں ہوگا، اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی کو ڈال دے اور ہرگز فقیری کو نہ دیکھے اور محتاج نہ ہووے اور دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے اور حضرت امیرالمومنین سے انہیں سے اور منقول ہے کہ عثمان ابن عفان عبداللہ ابن مسعود کی عیادت کو جبکہ وہ مرض الموت میں گرفتار تھے، گیا، عثمان نے اس سے پوچھا کہ تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی، پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے ہو؟ کہا رحمت پروردگار کی، بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج کرے؟ کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے، کہا کچھ بخشش تجھ کو دوں؟ کہا جب میں محتاج تھا اس وقت تو نے بخشش کو مجھ سے بند رکھا اور اب جو مجھ کو احتیاج نہیں تو مجھ کو دینا چاہتا ہے، عثمان نے کہا تیرے بیٹوں کو کچھ بخشوں؟ کہا ان کو احتیاج نہیں ہے اسواسطے کہ سورہ واقعہ ان کو تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت کرتے ہیں اور میں نے جناب رسولؐ خدا سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورۃ کو پڑھے ہرگز فقیر و محتاج نہ ہوگا خداوند عالم وسعت رزق اس کو عطا فرمائے گا۔

سورۃ واقعہ شب شنبہ شروع کرنا چاہیئے اور ہر شب میں تین مرتبہ پڑھے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ، یا پانچ ہفتہ اس طرح مداومت کرے اور قبل شروع سورہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فَضِيْحَتَيِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَادْفَعْ عَنِّيْ هٰذَيْنِ بِحَقِّ الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ؑ

www.shiabookspdf.com

آیاتها ۹۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۵۶) (۴۶) رکوعاتها ۳

سورہ واقعہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ○ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا

جب قیامت برپا ہو گی (اور) اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اسوقت

كَاذِبَةٌ ○ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ○ اِذَا

لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا کہ) کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند، جب

رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ○ وَّبُسَّتِ

زمین بڑے زوروں میں ہلنے لگے گی اور پہاڑ (ٹکرا کر)

الْجِبَالُ بَسًّا ○ فَكَانَتْ هَبَآءً

بالکل چور چور ہو جائیں گے، پھر ذرے بن کر اڑنے

مُّنْۢبَثًّا ○ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ○

لگیں گے، اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے،

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۥ مَآ اَصْحٰبُ

تو داہنے ہاتھ (میں اعمال لینے) والے (واہ) داہنے ہاتھ والے کیا (چین

الْمَيْمَنَةِ ○ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۥ

میں) ہیں، اور بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ○ وَالسّٰبِقُوْنَ

(افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں اور جو آگے بڑھ جانیوالے

وقف لازم

www.shiabookspdf.com

السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِیْ

ہیں (واہ کیا کہنا) وہ آگے بڑھنے والے ہی تھے، یہی لوگ خدا کے مقرب ہیں ،

جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۝

آرام و آسائش کے باغوں میں بہت سے تو اگلوں میں سے ہوں گے

وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ۝ عَلٰی سُرُرٍ

اور کچھ تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے ، موتی اور یاقوت سے جڑے ہوئے

مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ۝

سونے کی تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیہ لگائے بیٹھے

یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝

ہوں گے نوجوان لڑکے جو بہشت میں ہمیشہ لڑکے ہی بنے رہیں گے (شربت وغیرہ

www.shiabookspdf.com

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۝ وَكَاْسٍ مِّنْ

کے) ساغر اور چمکدار ٹونٹی دار کنٹر اور شفاف شراب کے جام لئے ہوئے ان کے پاس

مَّعِیْنٍ ۝ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا

چکر لگاتے ہوں گے، جس کے (پینے) سے نہ تو ان کو (خمار سے) درد سر ہوگا اور

یُنْزِفُوْنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۝

وہ بدحواس مدہوش ہوں گے اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس

وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ۝ وَحُوْرٌ

قسم کے پرند کا گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی

عِیْنٌ ۝ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝

آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ،

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ لَا يَسْمَعُوْنَ

یہ بدلا ہے اُن کے (نیک) اعمال کا ، وہاں نہ تو بیہودہ

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ○ لا اِلَّا قِيْلًا

باتیں سنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان کا کلام

سَلٰمًا سَلٰمًا ○ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۵ ط

سلام ہی سلام ہوگا ، اور داہنے ہاتھ والے (واہ)

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ط ○ فِيْ سِدْرٍ

داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے ، بے کانٹے کی

مَّخْضُوْدٍ ○ لا وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ○ لا وَّ

بیریوں اور لدے گچھے ہوئے کیلوں اور

www.shiabookspdf.com

ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ○ لا وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ○ لا

لمبی لمبی چھاؤں اور جھرنے کے پانی

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ○ لا لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ

اور الغاروں میووں میں ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور

لَا مَمْنُوْعَةٍ ○ لا وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ط ○

نہ ان کی کوئی روک ٹوک اور اونچے اونچے (نرم بچھونوں کے) فرش

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ○ لا فَجَعَلْنٰهُنَّ

میں (مزے کرتے ہونگے) ان کو وہ حوریں ملیں گی جن کو ہم نے نت نیا پیدا کیا

اَبْكَارًا ○ لا عُرُبًا اَتْرَابًا ○ لا لِّاَصْحٰبِ

ہے تو ہم نے انہیں کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا (یہ سب سامان)

ع ۱ ۴۸ ۱۴ الْيَمِيْنِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَ

داہنے ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو اگلے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَ اَصْحٰبُ

لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں میں سے اور بائیں ہاتھ میں نامۂ

الشِّمَالِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝

اعمال لینے والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں

فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ

(دوزخ) کی لوں اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ

يَّحْمُوْمٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝

دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوش آیند

www.shiabookspdf.com

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝

یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش اڑا چکے تھے ،

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝

اور بڑے گناہ (شرک) پر اڑے ہوئے تھے

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۵ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مرجائیں گے اور (سڑ

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝

گل کر) مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گے تو کیا ہم یا

اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ

ہمارے اگلے باپ دادوں کو پھر اٹھنا ہے ، (اے رسول) تم کہدو

اَلْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝ لَمَجْمُوْعُوْنَ

کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب روز معین کی میعاد پر ضرور

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ

اکٹھے کئے جائیں گے ، پھر تم کو

اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝

بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو یقیناً (جہنم میں)

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝

تھوہر کے درختوں میں سے کھانا ہوگا ،

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ

تو تم لوگوں کو اسی سے اپنا پیٹ بھرنا ہوگا ، پھر اس کے

www.shiabookspdf.com

عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ

اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا ، اور پیوگے بھی تو

شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

پیاسے اونٹ کا سا (ڈگڈگا کے) پینا ، قیامت کے دن یہی ان کی

الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا

مہمانی ہوگی ، تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم نے ہی پیدا کیا ہے

تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝

پھر تم لوگ دوبارہ کیوں نہیں تصدیق کرتے تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝

میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا
ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم
نَحْنُ بِمَسْبُوقِيْنَ ۝ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ
اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور لوگ بدل
اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا
تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم
تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝
غور کیوں نہیں کرتے، بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝
کیا تم لوگ اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں،
لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ
اگر ہم چاہتے تو اسے چور چور کر دیتے تو تم باتیں ہی
تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝ بَلْ
بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تاوان میں پھنسے (نہیں)
نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ
ہم تو بد نصیب ہی ہیں، تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر
الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ
ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو، کیا اس کو بادل سے تم نے

www.shiabookspdf.com

مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ○

برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر

تَشْكُرُوْنَ ○ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ

کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے آگ پر بھی غور کیا ہے

تُوْرُوْنَ ○ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا

جسے تم لکڑی سے نکالتے ہو کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے

اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ○ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

یا ہم پیدا کرتے ہیں ہم نے آگ کو (جہنم) کی

www.shiabookspdf.com

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ○ فَسَبِّحْ

یاد دہانی اور مسافروں کے نفع کیواسطے پیدا کیا ، تو (اے رسول)

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ○ فَلَآ اُقْسِمُ ع ۳ ۱۵

تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں کے

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ○ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ

منازل کی قسم کھاتا ہوں ، اور اگر تم سمجھو تو

تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ○ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ

یہ بڑی قسم ہے ، کہ بے شک یہ بڑے رتبے کا

كَرِيْمٌ ○ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ○ لَّا يَمَسُّهٗ

قرآن ہے جو کتاب (لوح) محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے اس کو تو بس وہی

إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِّنْ

لوگ چھوتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہان

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ

کے پروردگار کی طرف سے (محمدؐ پر نازل ہوا) ہے، تو کیا تم لوگ اس

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ

کلام سے انکار رکھتے ہو، اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے

اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

لی ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہو، تو کیا جب جان گلے تک آ

الْحُلْقُوْمَ ۝ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝

پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت) پڑے دیکھا کرتے ہو

www.shiabookspdf.com

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن

لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ

تم کو دکھائی نہیں دیتا، تو اگر کسی دباؤ میں نہیں ہو تو اگر

غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ

(اپنے دعوے میں) تم سچے ہو تو روح کو پھیر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ

کیوں نہیں دیتے، پس اگر وہ (مرنے والا خدا کے)

مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۵

مقربین سے ہے تو (اس کے لئے) آرام و آسائش ہے اور خوشبودار

وَّجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ

پھول اور نعمت کے باغ ، اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ

سے ہے تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تم پر داہنے

لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ وَاَمَّآ

ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو ، اور اگر

اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝

جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کی)

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝

مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے اور جہنم میں داخل کر دینا ،

www.shiabookspdf.com

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝

بے شک یہ (خبر) یقیناً صحیح ہے تو

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ ع ۳ / ۲۲ / ۱۶

(اے رسولؐ) تم اپنے پروردگار کی تسبیح کرو ،

اَسنادِ سورۂ ملک

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ جناب رسولؐ خدا نے فرمایا کہ جو شخص اس سورے کو پڑھے گا قیامت کے روز نجات پائے گا اور ملائکہ کے پروں پر اڑے گا اور حُسن میں اُس کا مُنہ یوسف کے حُسن کی مانند ہو گا ، اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ ملک سورۂ مانعہ ہے ، اس واسطے کہ منع کرتی ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورہ ملک ہے جو شخص اس سورے کو شب کو پڑھے تو صاحب برکت ہو جائے اور خوشحال اور مرفہ الحال رہے اور اس کو غافلوں میں نہ لکھا جائے اور رہیں اس

www.shiabookspdf.com

سورے کو عشا کے بعد پڑھتا ہوں ، اور جو شخص اس سورے کو شب و روز
تلاوت کرے جس وقت اسے قبر میں رکھیں منکر و نکیر اس پر ظاہر ہوں اور
پاؤں اس شخص کے گویا ہو کر کہیں کہ تمہارا ہم پر قابو نہیں ہے اس واسطے
کہ یہ بندہ پائے راست وچپ پر کھڑا ہو کر سورہ ملک ہر شب و روز پڑھتا تھا
اور جس وقت اس کے شکم کی طرف آئیں تو شکم ان سے کہے گا کہ تمہارا قابو اس
بندے پر نہیں ، اس واسطے کہ مجھ کو اس بندے نے سورہ ملک کا ظرف بنایا
تھا اور جس وقت اس کی زبان کی طرف آئیں وہ اُن سے کہے گی کہ تم کو اس
بندے پر کوئی اختیار نہیں ہے اس لئے کہ یہ سورہ ملک پڑھتا تھا اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص تبارک الذی نماز ہفتر میں
پڑھے گا خاص کر سونے سے پہلے وہ شخص ہمیشہ حفظِ خدا میں رہے گا صبح تک،
اور قیامت کے روز امنِ خدا میں ہو گا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہو اور اس
سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ نجات دینے والا ہے اور سورہ
واقیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ عذاب قبر سے نگاہ رکھنے والا ہے رسولؐ خدا
نے فرمایا کہ " انہا واقیۃ من عذاب القبر "

www.shiabookspdf.com

آیاتہا ۳۰ — (۶۷) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) — رکوعاتہا ۲

سورہ ملک مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ○ الَّذِيْ خَلَقَ

والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی

الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ

کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے

أَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝

کام میں سب سے اچھا کون ہے اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط

جس نے سات آسمان تلے اوپر بنا ڈالے، بھلا تجھے

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی

تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی

ہے تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شگاف

مِنْ فُطُوْرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

نظر آتا ہے پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ

www.shiabookspdf.com

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

تو (ہر بار تیری) نظر ناکام اور تھک کر تیری طرف

وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ

پلٹ آئے گی، اور ہم نے نیچے والے (پہلے)

الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے ان کو

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا

السَّعِيْرِ ۝ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں

عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَا

ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے، جب

أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ

یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ

تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا

جوش مار رہی ہوگی، بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی، جب

أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

اس میں ان کا کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے داروغہ جہنم پوچھے گا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا پیغمبر نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس

www.shiabookspdf.com

جَاءَنَا نَذِيرٌ ۖ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ

ڈرانے والا پیغمبر تو ضرور آیا تھا، مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ خدا نے

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

تو کچھ نازل نہیں کیا، تم تو بڑی (گہری) گمراہی میں پڑے

كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

ہو اور (یہ بھی) کہیں گے کہ اگر (انکی بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج)

فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ

دوزخیوں میں نہ ہوتے، غرض وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر

فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

لیں گے، تو دوزخیوں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

بھاوے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بڑا بھاری

كَبِيْرٌ ○ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا

اجر ہے اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا

بِهٖ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

وہ تو دل کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ط وَهُوَ اللَّطِيْفُ

بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے اور وہ تو بڑا باریک بین

الْخَبِيْرُ ○ ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع

واقف کار ہے وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے

www.shiabookspdf.com

الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

نرم (و ہموار) کر دیا تو اس کی اطراف و جوانب میں چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ط وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ○

پھرو اور اس کی دی ہوئی روزی کھاؤ، پھر اسی کی طرف قبر سے اٹھ کر جانا ہے

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ

کیا تم اس شخص سے جو آسمان میں (حکومت کرتا) ہے اس بات سے بے خوف

بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ○ لا

ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دیوے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ

یا تم اس بات سے بے خوف ہو جو آسمان میں (سلطنت کرتا) ہے کہ تم پر

يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط فَسَتَعْلَمُوْنَ

پتھر بھری آندھی چلائے تو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو

كَيْفَ نَذِيْرِ ○ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ○

نے جھٹلایا تھا تو (دیکھو) میری ناخوشی کیسی تھی،

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

کیا اُن لوگوں نے اپنے سروں پر چڑیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے

وَّيَقْبِضْنَ ؔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ط

وقف لازم
وقف غفران
وقف منزل

رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انہیں کوئی نہیں روکے رہ سکتا

www.shiabookspdf.com

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ○ اَمَّنْ هٰذَا

ہے، بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے، بھلا خدا کے سوا

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ط اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا

مدد کرے، کافر لوگ تو دھوکے ہی (دھوکا

فِيْ غُرُوْرٍ ○ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

میں ہیں، بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی) روزی

يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ط بَلْ

روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے مگر یہ

لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ○ اَفَمَنْ

کفار تو سرکشی اور نفرت (کے بھنور) میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا جو شخص

يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰى

اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا

اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہِ راست پر چل

مُّسْتَقِيْمٍ ○ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ

رہا ہو (اے رسولؐ) تم کہدو کہ خدا تو وہی ہے جس

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

نے تم کو نِت نیا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور آنکھیں اور

الْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○

دِل بنائے مگر تم تو بہت کم شکر ادا کرتے ہو،

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ

کہدو وہی تو وہ ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا

وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ

اور اسی کے سامنے جمع کئے جاؤ گے، اور کفار کہتے ہیں کہ اگر

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○

تم سچے ہو تو (آخر) یہ وعدہ کب پورا ہوگا،

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ

(اے رسولؐ) تم کہدو (کہ (اس کا) علم بس خدا ہی کو ہے اور میں

www.shiabookspdf.com

اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ○ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

تو صرف صاف صاف (عذاب سے) ڈرانیوالا ہوں ، تو جب یہ لوگ اُسے

سِیْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَقِیْلَ

قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے

هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ○

اور ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ

(اے رسولؐ) تم کہدو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا مجھ کو اور میرے

مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ

ساتھیوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک

www.shiabookspdf.com

الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ○

عذاب سے کون پناہ دے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ

تم کہدو کہ وہی خدا بڑا رحم کرنے والا ہے جس پر ایمان لائے ہیں

تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ

اور اسی پر بھروسہ کرلیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

کون صریحی گمراہی میں پڑا ہے ، (اے رسولؐ) تم کہدو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر

۲۶ ع ۲ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ○ ع

تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے کون ایسا ہے جو تمہارے پانی کا چشمہ بہا لائے

اَسنادِ سورۂ الرحمٰن

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے واسطے ایک عروس ہے اور قرآن کریم کی عروس سورہ رحمٰن ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ رحمٰن کا پڑھنا ترک مت کرو یہ سورۃ منافقون کے دلوں میں نہیں ٹھہرتی ہے اور قیامت کے روز یہ سورۃ اپنے پروردگار کے روبرو خوبصورت آدمی کی شکل میں ہو کر آئے گی اور جو مقام کہ زیادہ قریب ہے وہاں کھڑی ہو گی اور کہتے ہیں کہ کسی کو ایسا مرتبہ حاصل نہ ہوا کہ وہاں کھڑا ہو، پس خدائے تعالیٰ خطاب کرے گا کہ اس سورۃ کو کون کون آدمی دنیا میں ہمیشہ تیری تلاوت کرتا تھا اور وہ سورۃ کہے گی کہ فلاں فلاں، خدائے تعالیٰ ان لوگوں کے چہروں کو روشن اور نورانی کرے گا اور کہے گا کہ جس کو تم دوست رکھتے ہو اس کی شفاعت کرو، پس جس کو چاہیں گے شفاعت کریں گے اور جس کے وہ شفیع ہوں گے اس کو خدا فرمائے گا میرے بہشت میں ساکن ہو کہ جو کچھ تیری آرزو اور خواہش ہے وہ سب وہاں موجود ہے۔

www.shiabookspdf.com

اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سورہ رحمٰن کو پڑھے اور بعد فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہے پس اگر رات کو پڑھا ہے تو مرے گا شہید، اور اگر دن کو پڑھا ہے اور پھر مر جائے گا تو شہید ہو گا، اور جمعہ کے روز سورہ رحمٰن کے پڑھنے کی اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ کہنے کی بہت تاکید ہے اور ثواب ہے، اور کہتے ہیں کہ پہلے سب سے قرآن کریم کو بلند آواز سے ابن مسعود نے قریش کے روبرو پڑھا تھا، اور کیفیت اس کی اسطرح ہے کہ اصحاب ایک جگہ پر جمع تھے، کہا قریش نے قرآن نہیں سُنا ہے ہم میں سے کون ہے کہ جرأت کرکے باواز بلند ان کے رُوبرو قرآن کریم کو پڑھے، عبداللہ ابن مسعود نے کہا کہ میں پڑھوں گا، وہ اپنے مقام سے اُٹھا اور مقام ابراہیم میں گیا اور وہاں کھڑے ہو کر باواز بلند سورہ رحمٰن کو پڑھا، قریش اپنے اپنے مقام پر بیٹھے تھے اس کے پڑھنے کو سُن کر بہت تعجب کیا۔ اور آپس میں کہا کہ یہ مرد کیا کہتا ہے، پس چند آدمی ان میں سے اُٹھے اور اس کو اسقدر مارا کہ زدوکوب کے نشانات اس کے بدن پر نمایاں ہو گئے اور وہ اسی طرح پڑھتا تھا اور پڑھنے سے بند نہیں ہوتا تھا، یہاں تک کہ کئی آیتیں پڑھ کر وہاں سے پھرا، اور اصحاب نے کہا کہ ہم میں ایسی جرأت قرآن کے پڑھنے میں کوئی نہیں کر سکتا۔"

آیاتُھا (۵۵) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّۃٌ (۹۷) رکوعاتُھا ۳

سورہ رحمٰن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اٹھہتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان

الْاِنْسَانَ ○ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ○ اَلشَّمْسُ

کو پیدا کیا، اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان کرنا سکھایا، سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ○ وَّالنَّجْمُ وَ

اور چاند ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں اور بوٹیاں بیلیں اور

الشَّجَرُ یَسْجُدَانِ ○ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

درخت اسی کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ○ اَلَّا تَطْغَوْا فِی

اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم لوگ ترازو (سے تولنے) میں حد

الْمِیْزَانِ ○ وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ○ وَالْاَرْضَ

اور تول کم نہ کرو اور اسی نے لوگوں

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ○ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّ

کے نفع کے لئے زمین بنائی کہ اس میں میوے اور

www.shiabookspdf.com

وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ

کھجور کے درخت ہیں جسکے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور اناج

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِاَيِّ

جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو اے گروہ جن وانس

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت نہ مانوگے اسی نے انسان کو ٹھیکری

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ

کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور اسی نے

الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ

جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا تو اے گروہ جن و

www.shiabookspdf.com

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

انس) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کروگے (جاڑے گرمی کے)

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

دونوں مشرقوں کا مالک ہے، اور دونوں مغربوں کا بھی مالک ہے، تو تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝

کس کس نعمت کو نہ مانوگے اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ

دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (آڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کرسکتے، تو تم

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کروگے ان دونوں دریاؤں سے

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

موتی اور مونگے نکلتے ہیں تو تم دونوں اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

کون سی نعمت کو مکرو گے ، اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

کی طرح اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ع كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ، جو مخلوق زمین پر ہے سب فناہ

فَانٍ ۚ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

ہونے والی ہے اور صرف تمہارے رب کی ذات جو

www.shiabookspdf.com

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۚ فَبِاَیِّ

عظمت اور کرامت والی ہے باقی رہے گی ، تو تم دونوں اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَسْئَلُهُ مَنْ

مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے ، اور جتنے لوگ جو سارے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ

زمین اور آسمان میں ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں ہر وقت (مخلوق

هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کے (ایک ایک) کام میں ہے ، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس نعمت

تُكَذِّبٰنِ ۝ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

سے انکار کرو گے ، اے دونوں گروہ ہم عنقریب تمہاری طرف

النصف ع ۱ ۲۵ ۱۱

الثَّقَلٰنِ ۞ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞

متوجہ ہوں گے ، تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ

اے گروہ جن وانس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمان وزمین کے

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

کناروں سے ہوکر کہیں (نکل) کر موت یا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ

عذاب سے بھاگ سکو تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۞ فَبِاَیِّ

مگر تم بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالانکہ تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ)

www.shiabookspdf.com

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۞ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (گنہگار جنو اور آدمیو! جہنم میں)

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۵ وَّنُحَاسٌ فَلَا

تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں

تَنْتَصِرٰنِ ۞ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(کسی طرح) روک نہ سکو گے ، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت

تُكَذِّبٰنِ ۞ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

سے انکار کرو گے ، پھر جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۞ فَبِاَیِّ

لال ہو جائے گا تو تم دونوں

اَلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکروگے ، تو اس دن نہ تو کسی

يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ج

انسان سے اس کے گناہ کے بارے میں پوچھا جائیگا اور نہ کسی جن سے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُعْرَفُ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانوگے ، گنہگار لوگ

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ

تو اپنے چہروں ہی سے پہچان لئے جائیں تو پیشانی کے پٹے اور پاؤں پکڑ

وَالْاَقْدَامِ ۝ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کے (جہنم میں) ڈال دیے جائیں گے آخر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس

www.shiabookspdf.com

تُكَذِّبٰنِ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

کس نعمت سے انکار کروگے ، (پھر ان سے کہا جائے گا) یہی وہ جہنم ہے

وقف لازم

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ يَطُوْفُوْنَ

جسے گنہگار لوگ جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝ج فَبِاَیِّ

کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (بیقرار دوڑتے) چکر لگاتے پھریں گے ، تو تم

ع ۲ ۲۰ ۲

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ع وَلِمَنْ

دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانوگے ، اور جو شخص اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ج فَبِاَیِّ

پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے دو دو باغ ہیں تو

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے انکار کروگے ، دونوں باغ (درختوں کی)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا

ٹہنیوں سے ہرے بھرے (میووں سے) لدے ہوئے پھر تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس

عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

نعمت کو جھٹلاؤگے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہونگے تو تم دونوں اپنے پروردگار

تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

کی کس کس نعمت سے مکروگے ، ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے

زَوْجٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

ہوں گے ، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کروگے ،

www.shiabookspdf.com

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَاۗىِٕنُهَا مِنْ

یہ لوگ ان فرشوں پر جن کے استر اطلس کے ہوں گے تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے دونوں

اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝

باغوں کے میوے اس قدر قریب ہوں گے (کہ اگر چاہیں تو لگے ہوئے کھالیں)

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو نہ مانوگے ، اس میں (پاک دامن)

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہونگی جن کو ان سے پہلے نہ کسی

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ۝ فَبِاَيِّ

انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كَاَنَّهُنَّ

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ، ایسی حسین گویا

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

وہ (مجسم) یاقوت اور مونگے ہیں ، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ

کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے ، بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

سوا کچھ اور بھی ہے ، پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس

تُكَذِّبٰنِ ۝ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝

نعمت کو جھٹلاؤ گے ، ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں ،

www.shiabookspdf.com

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دونوں نہایت گہرے سرسبز اور شاداب ، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن

تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝

کن نعمتوں سے انکار کرو گے ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مارتے ہونگے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے مکرو گے ان دونوں

فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝ فَبِاَيِّ

میں میوے خرمے اور انار ہوں گے ، تو تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ فِيْهِنَّ

اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ، ان باغوں میں خوشخلق

خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

اور خوبصورت عورتیں ہوں گی ، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ

کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے ، وہ حوریں جو خیموں میں چھپی

فِي الْخِيَامِ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بیٹھی ہیں ، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبٰنِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

کن کونسی نعمت سے انکار کرو گے ، ان سے پہلے ان کو کسی انسان

www.shiabookspdf.com

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے ، پھر تم دونوں اپنے مالک

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے ، یہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس و

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۚ

حسین مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے ،

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ تَبٰرَكَ

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے (اے رسول)

اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ (ع) ع ۳ ۱۳

تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرامت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے ،

اَسنادُ سورۂ مُزَّمِّل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ مزمل نماز عشا میں یا آخر شب پڑھے، یہ سورہ شب و روز اس کے نیک افعال کا گواہ ہوگا اور یہ سورہ خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اس کے واسطے موت اور زندگی پاکیزہ بخشے گا، اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہ ہوگا اور مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد عشا گیارہ بار اس سورے کو پڑھے ترقی معیشت حاصل ہو۔

(اٰیاتُھا ٢٠) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (٧٣) (٣) (رُكُوعَاتُھا ٢)

سورہ مزمل مکہ میں نازل ہوا اور اس کی بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور بڑا رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ○ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ○

اے (میرے) چادر لپیٹے والے (اے رسولؐ) رات کو (نماز کے واسطے) کھڑے ہو مگر (پوری

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ○ اَوْ

رات نہیں) تھوڑی رات، آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کر دو یا

زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ○

اس سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ○

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے،

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً

اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب (نفس کا) پامال کرن اور بہت ٹھکانے

www.shiabookspdf.com

وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ

ذکر کا وقت ہے دن کو تمہارے اور بہت سے بڑے

سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

بڑے اشغال ہیں ، تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو

وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو (وہی) مشرق اور

وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو

وَكِيْلًا ۝ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

کارساز بناؤ اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو

www.shiabookspdf.com

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِىْ

اور ان سے بعنوان شائستہ الگ تھلگ رہو اور مجھے ان

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ

جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے

قَلِيْلًا ۝ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ

دو بے شک ہمارے پاس بیڑیاں (بھی) ہیں

جَحِيْمًا ۝ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ

اور جلانے والی آگ (بھی) اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی)

عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

اور دکھ دینے والا عذاب (بھی) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

لگیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے سے بکھرے ہو

مَّهِيلًا ۝ إِنَّآ أَرْسَلْنَآ إِلَيْكُمْ رَسُولًا

جائیں گے ، (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس (اسی طرح) ایک رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰ

(محمدؐ) کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جسطرح فرعون کے پاس ایک

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ط فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا تو فرعون نے اس رسول کی

الرَّسُولَ فَأَخَذْنَٰهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۝

نافرمانی کی تو ہم نے بھی اس کی سزا میں اس کو بہت سخت پکڑا

www.shiabookspdf.com

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا

تو اگر تم بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیونکر بچو گے جو

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝صلے السَّمَآءُ

بچوں کو بوڑھا بنا دے گا جس دن آسمان

مُنفَطِرٌۢ بِهِۦ ط كَانَ وَعْدُهُۥ مَفْعُولًا ۝

پھٹ پڑے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا

إِنَّ هَٰذِهِۦ تَذْكِرَةٌ ج فَمَن شَآءَ

بے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار

١ ع ١٩ ١٣ ٱتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ۝ع إِنَّ

کی راہ اختیار کرے ، (اے رسولؐ) تمہارا

رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن

پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند ساتھ کے لوگ

ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَ

(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی

طَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ط وَ

رات (نماز میں) کھڑے رہتے ہو اور

اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط

خدا ہی رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کرسکتا ہے،

عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ

www.shiabookspdf.com

اسے معلوم ہے کہ تم لوگ اس پر پوری طرح سے حاوی نہیں

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ

ہو سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے

الْقُرْآنِ ط عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم

اتنا نماز میں قرآن پڑھ لیا کرو وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار

مَّرْضَىٰ لا وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

ہو جائیں گے اور بعض خدا کے فضل کی تلاش میں روئے زمین

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللّٰهِ لا

پر سفر اختیار کریں گے،

وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صلے ز

اور کچھ لوگ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے،

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ لا وَ اَقِيْمُوا

تو جتنا تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور نماز پابندی

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا

سے پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا کو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ط وَ مَا تُقَدِّمُوْا

قرض حسنہ دو اور جو نیک عمل

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

اپنے واسطے خدا کے سامنے پیش کروگے اس کو خدا کے ہاں

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ط وَ

بہتر اور صلہ میں بزرگ تر پاؤگے اور

www.shiabookspdf.com

اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

خدا سے مغفرت کی دعا مانگو بے شک خدا بڑا بخشنے والا

۲ ع ۱ ۱۴

رَّحِيْمٌ ۝ ع

مہربان ہے۔

اَسْنَادُ سُوْرَهٔ دَهْر

تفسیر برہان میں جناب رسول خدا صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے تو اسکی جزا خدا پر جنت و حریر ہوگی اور جو شخص مداومت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا اور جو شخص اس کا پانی پیئے تو اپنے مرض سے شفا پائے گا اور درد دل کو نفع کرے گا اور جسم اس کا صحیح ہوگا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اگر پڑھنے میں عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیئے اور جو شخص اس کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ اگر دل پر لکھ کر لٹکائے تو زائل

امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دوشنبہ کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں یہ سورہ پڑھے۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ (۷۶) (۹۸)

آیاتہا ۳۱ — رکوعاتہا ۲

سورہ دہر مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کے نام سے کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ

بیشک انسان پر ایک ایسا وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی

الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ○۱ اِنَّا

قابل ذکر شئے نہ تھا ہم

www.shiabookspdf.com

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ

نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ○

کہ ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ

اور اس کو رستہ بھی دکھایا اب وہ خواہ شکر گزار ہو

اِمَّا كَفُوْرًا ○۱ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

یا ناشکرا ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں

سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ○ اِنَّ

طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے بیشک

الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ

نیکوکار لوگ شراب کے وہ ساغر پئیں گے جس میں کافور

مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

کی آمیزش ہوگی، یہ ایک چشمہ ہے جس میں خدا

عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝

کے (خاص) بندے پئیں گے اور جہاں چاہیں گے بہا لے جائیں گے

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا

یہ لوگ ہیں جو نذریں پوری اور اس دن سے جس کی سختی ہر طرف

كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ

www.shiabookspdf.com

پھیلی ہوگی ڈرتے ہیں اور اس کی

الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا

محبت میں محتاج اور یتیم اور اسیر کو کھانا

وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ

کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو تم کو بس خالص خدا کے

اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا

کیلئے کھلاتے ہیں ہم نہ تو تم سے بدلے کے خواستگار ہیں اور نہ

شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا

شکر گذاری کے ہم کو تو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے

يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰهُمُ

جس میں منہ بن جائیں گے (اور) چہرے پر ہوائیاں اڑتی ہونگی تو خدا انہیں

اللّٰہُ شَرَّ ذٰلِکَ الْیَوْمِ وَلَقّٰہُمْ

اس دن کی تکلیف سے بچا لے گا اور ان کو تازگی

نَضْرَۃً وَّسُرُوْرًا ۝ج وَجَزٰھُمْ

اور خوش دلی عطا فرمائے گا اور ان کے صبر کے

بِمَا صَبَرُوْا جَنَّۃً وَّحَرِیْرًا ۝لا

بدلے (بہشت کے) باغ اور ریشم کی پوشاک عطا فرمائے گا)

مُّتَّکِـِٕیْنَ فِیْھَا عَلَی الْاَرَآئِکِ ج لَا

وہاں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں

یَرَوْنَ فِیْھَا شَمْسًا وَّلَا زَمْھَرِیْرًا ۝ج

وہ آفتاب کی دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدت کی سردی

www.shiabookspdf.com

وَدَانِیَۃً عَلَیْھِمْ ظِلٰلُھَا وَذُلِّلَتْ

اور گھنے درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور میووں کے گچھے

قُطُوْفُھَا تَذْلِیْلًا ۝ وَیُطَافُ عَلَیْھِمْ

ان کے قریب ہر طرح ان کے اختیار میں اور ان کے سامنے چاندی کے

بِاٰنِیَۃٍ مِّنْ فِضَّۃٍ وَّاَکْوَابٍ کَانَتْ قَوَارِیْرَا۠ ۝

ساغر اور شیشے کے نہایت صاف اور شفاف گلاس کا دور چل رہا ہو گا

قَوَارِیْرَا۠ مِنْ فِضَّۃٍ قَدَّرُوْھَا تَقْدِیْرًا ۝ وَیُسْقَوْنَ

اور شیشے بھی (کانچ کے نہیں) چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

فِیْھَا کَاْسًا کَانَ مِزَاجُھَا زَنْجَبِیْلًا ۝ عَیْنًا فِیْھَا

اور وہاں انہیں ایسی شراب پلائی جائے گی جسمیں زنجبیل (کے پانی) کی آمیزش ہوگی یہ بہشت

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیہما و وقف علی الاول بالف وعلی الثانی بغیر الالف ۱۲

تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ○ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

ہیں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ج اِذَا رَاَيْتَهُمْ

پر رہنے والے نوجوان لڑکے چکر لگاتے ہوں گے کہ جب تم ان کو دیکھو

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ○ وَاِذَا

تو سمجھو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں اور جب

رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا

تم وہاں نگاہ اٹھاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان

كَبِيْرًا ○ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ

سلطنت دیکھو گے ان کے اوپر سبز کریپ اور

www.shiabookspdf.com

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ز وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ

اطلس کی پوشاک ہو گی اور انہیں چاندی کے کنگن

مِنْ فِضَّةٍ ج وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا

پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار انہیں نہایت پاکیزہ

طَهُوْرًا ○ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ

شراب پلائے گا یہ یقینی تمہارے لئے ہو گا

۱ ع ۲۲ 19 جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ○

تمہاری (کارگزاریوں کے) صلہ میں اور تمہاری کوشش قابل شکرگزاری ہے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

اے رسول ہم نے تم پر قرآن کو رفتہ رفتہ کر کے

تَنْزِيْلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا

نازل کیا تو تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور

تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ وَ

ان لوگوں میں سے گنہگار اور ناشکرے کی پیروی نہ کرنا ، صبح

اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

اور شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ،

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ

اور کچھ رات گئے اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک

لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

www.shiabookspdf.com

اس کی تسبیح کرتے رہو یہ لوگ یقینی دنیا کو پسند

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا

کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے پس پشت چھوڑ بیٹھے

ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ

ہیں ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے اعضاء

اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے

تَبْدِيْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ

ایسے لوگ لے آئیں بیشک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے تو جو شخص

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَ

چاہتا ہے اپنے پروردگار کی راہ لے اور

مَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ

جب تک خدا کو منظور نہ ہو تم لوگ کچھ بھی چاہ نہیں سکتے

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ٭

بے شک خدا بڑا واقف کار دانا ہے

یُّدۡخِلُ مَنۡ یَّشَآءُ فِیۡ رَحۡمَتِہٖ ؕ وَ

جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور

الظّٰلِمِیۡنَ اَعَدَّ لَہُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ٭ ۲ ع ۹ ۲۰

ظالموں کے واسطے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

اَسنادِ سُورَةُ المُدَّثِّر

مجمع البیان میں بروایت ابی ابن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے تو خداوند عالم اس کو جناب رسالت مآبؐ کی رسالت کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس حسنہ عطا فرمائے گا۔ اور امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس کو پڑھے تو خداوند عالم پر اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسولؐ خدا کے ساتھ آپ کے درجہ میں جگہ دے اور اس سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہ ہوگی اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص مداومت کرے تو اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد ختم سورہ حفظ قرآن کی دعا کرے تو جب تک یاد نہ کرے گا نہ مرے گا اور جو شخص مداومت کرے اور آخر میں جس حاجت کے لئے دعا کرے گا وہ بر آوے گی۔

www.shiabookspdf.com

آیاتہا ۵۶ (۷۴) سُوۡرَۃُ الۡمُدَّثِّرِ مَکِّیَّۃٌ (۴) رکوعاتہا ۲

سورۃ مدثر مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٭

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝ وَ

اے (میرے) کپڑا اوڑھنے والے (رسولؐ) اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور

رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَ

اپنے پروردگار کی بڑائی کرو اور اپنے کپڑے پاک رکھو اور

الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝

گندگی سے الگ رہو اور اسطرح احسان نہ کرو کہ زیادہ کے خواستگار ہو

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَاِذَا نُقِرَ فِي

اور اپنے پروردگا کے لئے صبر کرو، پھر جب صور پھونکا جائے

النَّاقُوْرِ ۝ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝

گا تو وہ دن کا فروں پر

www.shiabookspdf.com

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝ ذَرْنِيْ

سخت ہوگا آسان نہیں ہوگا ۔ (اے رسولؐ) مجھے

وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ وَّجَعَلْتُ

اور اس شخص کو چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا اور اسے

لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝

بہت سا مال دیا اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے دیئے

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ

اور اسے ہر طرح کے سامان میں وسعت دی پھر اس پر بھی وہ طمع

اَنْ اَزِيْدَ ۝ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

رکھتا ہے کہ اور بڑھاؤں یہ ہرگز نہ ہوگا یہ تو میری آیتوں کا دشمن

عَنِيدًا ۝ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝ إِنَّهُ

تھا تو میں عنقریب اسے سخت عذاب میں مبتلا کروں گا، اس

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝

نے فکر کی اور تجویز کی تو یہ کمبخت مار ڈالا جائیگا اس نے کیونکر تجویز کی

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ

پھر مارا جائے اس نے کیونکر تجویز کی پھر غور کیا پھر تیوری چڑھائی پھر

عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝

اور منہ بنا لیا پھر پیٹھ پھیر کر چلا گیا اور اکڑ بیٹھا

فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝

پھر کہنے لگا یہ تو بس جادو ہے جو (اگلوں) سے چلا آتا ہے)

www.shiabookspdf.com

إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَأُصْلِيهِ

یہ تو بس آدمی کا کلام ہے (خدا کا نہیں) میں اسے عنقریب

سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا

جہنم میں جھونک دونگا اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے وہ نہ

تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝

باقی رکھے گی نہ چھوڑ دے گی اور بدن کو جلا کر سیاہ کردے گی

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا

اس پر انیس (فرشتے معین) ہیں اور ہم نے جہنم کا نگہبان

أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا

تو بس فرشتوں کو بنایا ہے اور ان

جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

کا یہ شمار بھی کافروں کی آزمائش کے لئے

كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

مقرر کیا تاکہ اہل کتاب (فوراً) یقین کر

الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا

لیں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو

وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور اہل کتاب اور مومنین (کسی طرح) شک نہ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ

www.shiabookspdf.com

کریں اور جن لوگوں کے دل میں

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ

(نفاق کا) مرض ہو وہ اور کافر لوگ کہہ بیٹھیں کہ

اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ

اس مثل (کے بیان کرنے) خدا کا کیا مطلب ہے یوں خدا جسے چاہتا

اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور

مَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۧ ۝ كَلَّا وَ ع ۱ ۳۱ ۱۵

یہ تو آدمیوں کے لئے بس نصیحت ہے سن رکھو (ہمیں

الْقَمَرِ ۙ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ وَالصُّبْحِ

چاند) کی قسم اور رات کی جب جانے لگے اور صبح کی

اِذَآ اَسْفَرَ ۙ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ

جب روشن ہو جائے کہ وہ جہنم بھی ایک بہت بڑی (آفت) ہے اور

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ

لوگوں کو ڈرانے والی ہے (سب کے لئے نہیں) بلکہ تم میں سے جو شخص

اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ؕ كُلُّ

(نیکی کی طرف) آگے بڑھنا اور برائی سے پیچھے ہٹنا چاہے ، ہر شخص

نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۙ اِلَّآ

اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے مگر

www.shiabookspdf.com

ع ۱۶ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ؕ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ ؕ

داہنے ہاتھ (میں نامہ عمل لینے) والے بہشت کے باغوں میں گنہگاروں

يَتَسَآءَلُوْنَ ۙ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۙ

سے باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۙ قَالُوْا لَمْ

میں کون سی چیز (گھسیٹ) لائی وہ لوگ کہیں گے

نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ وَلَمْ نَكُ

نہ تو ہم نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں

نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ وَكُنَّا نَخُوْضُ

کو کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل کے ساتھ

مَعَ الْخَآئِضِیْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

ہم بھی بڑے کام میں گھس پڑتے تھے۔ اور روز جزا کو

بِیَوْمِ الدِّیْنِ ۝ حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ۝

جھٹلایا کرتے تھے (اور یوں ہی رہے) یہانتک کہ ہمیں موت آگئی

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ ۝

تو اسوقت انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی،

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ ۝

اور انہیں کیا ہوگیا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ

گویا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے (دُم دبا کر)

قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ یُرِیْدُ كُلُّ امْرِئٍ

بھاگتے ہیں اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص

مِّنْهُمْ اَنْ یُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝

اس کا متمنی ہے کہ اسے کھلی ہوئی (آسمانی کتابیں عطا کی جائیں)

كَلَّا ؕ بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝

یہ تو ہرگز نہ ہوگا بلکہ یہ تو آخرت ہی سے نہیں ڈرتے

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ

ہاں! ہاں! بیشک یہ (قرآن سراسر) نصیحت ہے تو جو چاہے اسے

ذَكَرَهٗ ۝ وَمَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ

یاد رکھے اور خدا کی مشیت بغیر تو یہ لوگ

www.shiabookspdf.com

يَشَاۤءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ

یاد رکھنے والے نہیں وہی (بندوں کے) ڈرانے کے قابل اور

اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

بخشش کا مالک ہے

ع ۲ ۱۵ ۱۶

اَسْنَادُ اٰيَةُ الْكُرْسِىِّ

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے خداوند عالم اس کے قلب میں حکمت ایمان و خلوص و توکل و سکینہ و وقار کو داخل کرے گا اور جو اس کو آب زمزم یا آب باراں سے لکھ کر پیئے اس کے جسم سے ہر بیماری خارج ہوگی اور وسوسۂ شیاطین اور نسیان اس سے دور ہوگا اور جو شخص اس کو تعویذ بنا کر پہنے تو جانوران وحشی اور حشرات الارض سے اور ہر سحر اور بیماری جسم سے محفوظ رہے گا اور جو شخص اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نازل نہ کرے گا اور نظر رحمت سے اس کو دیکھے گا اور اس پر تونگری کے دروازے کھول دے گا۔ لکھ کر گلے میں لٹکائے تو درد و صرع و فقر دور ہوں گے۔

www.shiabookspdf.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اس خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا

وہ ذات (پاک ہے) کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ زندہ ہے (اور سارے

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى

جہان کا سنبھالنے والا ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ مَنْ

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے غرض سب کچھ اسی کا ہے کون

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ

ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ

جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے (خدا سب کو)

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ

جانتا ہے اور وہ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے

اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ

مگر وہ (جیسے) جتنا چاہے (سکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا ج

کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (زمین و آسمان) کی نگہداشت اس پر کچھ

www.shiabookspdf.com

وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ لَآ اِکْرَاہَ

بھی) گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالیشان) بزرگ (مرتبہ) ہے دین میں کسی طرح

فِی الدِّیْنِ لا قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ

کی زبردستی نہیں) کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو

مِنَ الْغَیِّ ج فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان

وَیُؤْمِنْ بِاللّٰہِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ

لایا تو اس نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو

بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی ج لَا انْفِصَامَ لَھَا ط

ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا

وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ
(سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے خدا ان لوگوں
الَّذِينَ اٰمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
کا سرپرست ہے جو ایمان لا چکے کہ انھیں (گمراہی کی) تاریکیوں
اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ
سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار
الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر
اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
(کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں اور یہی لوگ تو جہنمی ہیں
هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ع
اور یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے

اَسْنَادُ حَدِيْثِ كِسَآء

اس حدیث کی شہرت و مقبولیت ظاہر ہے، اس کے مستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں آیۃ و فی ہدایہ انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت ویطھرکم تطھیرا ۝ اہل بیت عصمت و طہارت کی شان والاشان میں بکرات و مرات نازل ہوا ہے، جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلی اللہ مقامہ کتاب المنتخب فی المراثی و الخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواترہ سے نقل فرمایا ہے کہ آیۃ تطہیر خمسۂ نجبا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی المرتضیٰ اور جناب فاطمہ زہرا، اور حسن و حسین سید الشہداء خامس اصحاب کساء صلوٰۃ اللہ و سلامہ علیہم اجمعین کی شان میں نازل ہوا ہے، اس آیت کی شان نزول میں یہی حدیث کساء بیان کی جاتی ہے جس کے فضائل و مناقب اور اہل بیت علیہم

www.shiabookspdf.com

السلام کی شان و عظمت اس کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگی۔ مومنین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کے ساتھ تین مرتبہ محمد وآل محمدؐ پر درود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور بعد ختم پھر تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور درمیان میں اگر چند قطرۂ اشک نکل آئیں تو پھر جو دعا کریں گے انشاء اللہ مجیب الدعوات اور بہ طفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں مختصر یہ کہ اس حدیث شریف کساء کی تلاوت سے جو فوائد اہل دنیا کو پہنچے ہیں وہ بے شمار ہیں۔

اگر پابندی وقت کے ساتھ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں تو انشاء اللہ اس دعا کی برکت سے آپ کی تمام حاجات مشروعہ دینی و دنیاوی برآئیں گی۔ آمین ثم آمین۔ حدیث کساء یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے

www.shiabookspdf.com

رُوِيَ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَيْهَا

روایت کرتے ہیں جناب فاطمہؑ سے جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ

وسلم کی بیٹی ہیں کہتے ہیں کہ میں نے سنا

فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِي

فاطمہؑ فرماتی ہیں ایک دن میرے والد اللہ کے رسولؐ میرے پاس تشریف

رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ

لائے اور فرمایا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے فاطمہؑ پس میں نے کہا آپ پر بھی

السَّلَامُ قَالَ اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا

سلام ہو فرمایا میں اپنے بدن میں کمزوری محسوس

فَقُلْتُ لَهٗ اُعِیْذُكَ بِاللّٰهِ یَا اَبَتَاهُ مِنَ

کرتا ہوں پس میں نے عرض کی اے پدر بزرگوار میں آپ کو کمزوری سے

الضُّعْفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ اِیْتِیْنِیْ

اللہ کی پناہ میں رہتی ہوں فرمایا اے فاطمہؑ

بِالْكِسَاءِ الْیَمَانِیْ فَغَطِّیْنِیْ بِهٖ فَاَتَیْتُهٗ

یمنی چادر لاکر مجھے اوڑھا دو

بِالْكِسَاءِ الْیَمَانِیْ فَغَطَّیْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ

www.shiabookspdf.com

پس میں اسے وہ یمنی چادر لاکر اوڑھا دی پھر میں نے

اِلَیْهِ وَاِذَا وَجْهُهٗ یَتَلَأْلَأُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِیْ

دیکھا کہ آپ کے چہرہ اقدس سے ایسا نور ساطع ہے جیسے چودھویں

لَیْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً

کا چاند کامل ہے ابھی تھوڑی دیر نہ

وَاِذَا بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ

گزری تھی کہ میرا بیٹا حسنؑ آگیا اور کہا

السَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ

سلام ہو تم پر اے مادر گرامی پس میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ

سلام ہو اے میری آنکھوں کے نور اور

فَقَالَ يَا أُمَّاهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

میرے میوۂ دل پھر کہا اے مادرِ گرامی میں آپ کے پاس پاک

طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي رَسُولِ اللّٰهِ

اور طیب خوشبو محسوس کر رہا ہوں اپنے نانا رسول اللہ

فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ

کی میں نے کہا ہاں تیرے نانا چادر

فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ

کے نیچے موجود ہیں پس حسنؑ چادر کے پاس آئے

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَأْذَنُ

www.shiabookspdf.com

اور کہا سلام ہو آپ پر اے جد بزرگوار اے اللہ کے

لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ

رسولؐ کیا مجھے اجازت ہے میں چادر میں آپ کے پاس آجاؤں

فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا

فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے

صَاحِبَ حَوْضِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

حوضِ کوثر کے مالک اجازت ہے آجاؤ پس (حسنؑ)

مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَّ

چادر میں ان کے ساتھ داخل ہو گئے ابھی تھوڑی دیر گذری تھی کہ

إِذَا بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ

میرا بیٹا حسینؑ آگیا اور کہا

السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے مادرِ گرامی میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا قُرَّةَ عَيْنِي وَ

سلام ہو اے میرے فرزند اے آنکھوں کی ٹھنڈک اور

ثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ لِي يَا أُمَّاهُ إِنِّي أَشَمُّ

میوہ دل پس کہا (حسینؑ نے) اے مادرِ گرامی مجھے تو آپ

عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي

(کے گھر سے) پاک طیب خوشبو آرہی ہے جیسے میرے نانا

رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَ

رسولِ خدا کی خوشبو ہے میں نے کہا ہاں بیشک تمہارے نانا تمہارے

أَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَنَى الْحُسَيْنُ

بھائی چادر کے نیچے موجود ہیں پس حسینؑ چادر

نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

کے پاس آئے اور کہا سلام ہو آپ

يَا جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ

پر اے نانا جان سلام ہو آپ پر

اخْتَارَهُ اللّٰهُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ

اے اللہ کے چنے ہوئے آیا اجازت ہے میں بھی آپ کے

مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ

پاس چادر کے نیچے آجاؤں فرمایا تم پر بھی

www.shiabookspdf.com

السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَ يَا شَافِعَ اُمَّتِي

سلام ہو اے میرے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنیوالے

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

ہاں تم کو اجازت ہے آجاؤ پس حسینؑ بھی اُن

الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُوالْحَسَنِ

کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے پس آئے میرے پاس حسنؑ کے

عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَ قَالَ السَّلَامُ

باپ علی ابن ابی طالبؑ اور کہا سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ

تم پر اے اللہ کے رسولؐ کی بیٹی میں نے کہا

www.shiabookspdf.com

وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَ

آپ پر بھی سلام ہو اے حسنؑ کے ابا

يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ

اے امیر مومناں پس فرمایا اے فاطمہؑ

اِنِّي اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً

مجھے خوشبو آرہی ہے آپ کے ہاں سے ایسی پاک وطیب

كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِي وَ ابْنِ عَمِّي

گویا میرے بھائی اور ابن عم

رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ

رسولؐ خدا موجود ہیں میں نے کہا ہاں وہ آپکے

مَعَ وَ لَدَیْکَ تَحْتَ الْکِسَآءِ فَاَقْبَلَ

بیٹوں کے ساتھ چادر کے نیچے موجود ہیں پس علیؑ بھی

عَلِیٌّ نَحْوَ الْکِسَآءِ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

چادر کے پاس آئے اور فرمایا سلام ہو تم پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ

اے اللہ کے رسولؐ آیا مجھے بھی اجازت ہے کہ

مَعَکُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ قَالَ لَهٗ وَ

آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں فرمایا تم پر

عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا اَخِیْ وَ یَا

بھی سلام اے میرے بھائی اور میرے

www.shiabookspdf.com

وَصِیِّیْ وَ خَلِیْفَتِیْ وَ صَاحِبَ

وصی اور میرے جانشین اور صاحب

لِوَآئِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ

لوا (حمد اور جزا) تم کو بھی اجازت ہے

عَلِیٌّ تَحْتَ الْکِسَآءِ ثُمَّ اَتَیْتُ

پس علیؑ بھی چادر میں داخل ہو گئے اب میں بھی

نَحْوَ الْکِسَآءِ وَ قُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

چادر کے پاس آئی اور عرض کی سلام ہو آپ پر

یَا اَبَتَاهُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

اے پدر بزرگوار اے اللہ کے رسولؐ آیا مجھے بھی

لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمْ تَحْتَ الْکِسَآءِ

اجازت ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں

قَالَ وَ عَلَیْكِ السَّلَامُ یَا بِنْتِیْ

اور فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے دخترِ نیک اختر

وَ یَا بَضْعَتِیْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ

اور اے میرے جگر کے ٹکڑے تم کو بھی اجازت ہے پس

فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْکِسَآءِ فَلَمَّا

میں بھی چادر میں داخل ہو گئی جب ہم

اکْتَمَلْنَا جَمِیْعًا تَحْتَ الْکِسَآءِ

سب چادر میں ہو گئے تو

www.shiabookspdf.com

اَخَذَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَیِ

میرے باپ اللہ کے رسولؐ نے چادر کے کنارے پکڑ لئے

الْکِسَآءِ وَ اَوْمَیٰ بِیَدِهِ الْیُمْنٰی اِلَی

اور اپنا دایاں ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیا

السَّمَآءِ وَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

اور فرمایا اے اللہ یہ جو میرے

اَهْلُ بَیْتِیْ وَ خَاصَّتِیْ وَ حَامَّتِیْ

اہلِ بیتؑ اور میرے خاص ان کا گوشت

لَحْمُهُمْ لَحْمِیْ وَ دَمُهُمْ دَمِیْ

میرا گوشت ان کا خون میرا خون جس نے

يُؤْلِمُنِيْ مَا يُؤْلِمُهُمْ وَ يَحْزُنُنِيْ مَا

مجھے اذیت دی اس نے انکو اذیت دی جس نے مجھے محزون کیا

يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ

اس نے انکو محزون کیا میں اس سے لڑوں گا جو ان سے جنگ کرے

وَ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ

اور میری اس سے صلح جو اُن سے صلح رکھے اور دشمن ہوں

عَادَاهُمْ وَ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ

اس کا جو اُن سے عداوت رکھے اور وہ میرا دوست جو اُن سے محبت رکھے

اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَ اَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ

یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس قرار دے

www.shiabookspdf.com

صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ

اپنی رحمتیں اور برکتیں اور

وَ غُفْرَانَكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَ

بخششیں اور رضائیں میرے لئے اور

عَلَيْهِمْ وَ اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ

میرے اہل بیت کیلئے اور دُور کردے اُن سے ہر قسم کی نجاست کو

وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا فَقَالَ اللّٰهُ

اور ان کو ایسا پاک کردے جیسا حق ہے پاک کرنے کا پس فرمایا اللہ نے

عَزَّوَجَلَّ يَا مَلَائِكَتِيْ وَ يَا سُكَّانَ

عزوجل نے اے میرے ملائکہ اور اے آسمانوں کے

سَمٰوَاتِیْ اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً

رہنے والو تحقیق میں نے نہیں بنایا آسمان

مَّبْنِیَّةً وَّ لَآ اَرْضًا مَّدْحِیَّةً وَّلَا

بلند کو اور زمین گسترده کو اور چمکتے

قَمَرًا مُّنِیْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِیْئَةً وَّ

ہوئے چاند کو اور روشن سورج کو اور

لَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَّجْرِیْ وَلَا

فلک دورکننده کو اور جاری دریا کو اور

فُلْكًا يَّسْرِیْ اِلَّا فِیْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ

بہتی ہوئی کشتی کو مگر ہوئے ان پانچ کی محبت

www.shiabookspdf.com

الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کے سبب جو چادر کے نیچے ہیں

فَقَالَ الْاَمِيْنُ جِبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ وَمَنْ

پس جبرائیلؑ نے عرض کی اے پالنے والے

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ

چادر کے نیچے ہیں کون فرمایا اللہ عزت وجلالت والے نے

اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

وہ ہیں اہل بیتؑ نبوت اور رسالت کی کان

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا

وہ ہیں فاطمہؑ (ذیشان) اور اسکے پدر بزرگوار اور شوہر نامدار

وَ بَنُوهَا فَقَالَ جَبْرَائِيلُ يَا رَبِّ

اور اس کے دونوں بیٹے جبرئیل نے عرض کی پالنے

أَتَأْذَنُ لِيْ أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ

والے آیا اجازت ہے میں بھی زمین پر جاکر

لِأَكُونَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللهُ

ان کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں فرمایا اللہ نے

نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْأَمِينُ

نے ہاں اجازت ہے تم کو جاؤ پس جبرئیل امین

جَبْرَائِيلُ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آئے اور عرض کی سلام ہو تم پر

www.shiabookspdf.com

يَا رَسُولَ اللهِ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى

اے اللہ کے رسول بزرگ برتر تجھ کو

يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ يَخُصُّكَ

سلام کہتا ہے اور عزت

بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَ يَقُولُ لَكَ

و کرامت کا سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے قسم ہے

وَ عِزَّتِيْ وَ جَلَالِيْ إِنِّيْ مَا خَلَقْتُ

مجھے اپنی عزت اور جلال کی کہ میں نے نہیں خلق کیا

سَمَاءً مَّبْنِيَّةً وَّ لَا أَرْضًا مَّدْحِيَّةً

آسمان بلند کو اور زمین گسترده کو

وَ لَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّ لَا شَمْسًا

اور نورانی چاند کو اور ضیا بار

مُّضِيْئَةً وَّ لَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَ

سورج کو اور نہ ہی دورہ کنندہ فلک اور

لَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَ لَا فُلْكًا

نہ ہی بہتے ہوئے دریا کو اور تیرتی ہوئی

يَّسْرِيْ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ

کشتی مگر صرف تمہاری طفیل اور تمہاری محبت میں

وَ قَدْ اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ

www.shiabookspdf.com

اور مجھے اجازت دیدی ہے کہ آپکے پاس چادر میں داخل

مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لِيْ يَا رَسُوْلَ

ہو جاؤں آیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں اے اللہ کے رسولؐ

اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ عَلَيْكَ

فرمایا اللہ کے رسولؐ نے تم پر بھی

السَّلَامُ يَآ اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ

سلام ہو اے امانت دار وحی خدا میں

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَادْخُلْ

نے بھی تم کو اجازت دے دی پس

جَبْرَآئِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَآءِ

جبرئیلؑ بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے

فَقَالَ لِاَبِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰی

اور کہا میرے پدر بزرگوار سے کہ اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی ہے

اِلَیْکُمْ یَقُوْلُ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ

اور فرماتا ہے تحقیق اللہ نے ارادہ کرلیا ہے

لِیُذْهِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ

کہ تم سے کہ ہر قسم کے رجس کو دور رکھے

الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَکُمْ تَطْهِیْرًا ○

اے اہل بیتؑ کو ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پھر علیؑ نے میرے بابا سے عرض کی یا رسول اللہ

www.shiabookspdf.com

اَخْبِرْنِیْ مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ

مجھے خبر دیجئے کہ ہمارا اس چادر کے نیچے جمع ہونا کیا

الْکِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ

فضیلت رکھتا ہے خدا برتر کے حضور میں پس فرمایا

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَالَّذِیْ

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نے اس ذات کی

بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ

قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنایا اور اپنی

بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا ذُکِرَ خَبَرُنَا

رسالت کے لئے چن لیا جس جگہ ہماری یہ حدیث

هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ

بیان کی جائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا اِلَّا وَ

اور اس میں ہمارے شیعہ اور محب بھی جمع ہوں گے

نَزَلَتْ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِکَةُ

تو ان پر اللہ کی رحمت نازل ہوگی ملائکہ ان کو گھیر لیں گے

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰٓی اَنْ یَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِیٌّ

اور جبتک وہ بیٹھے رہیں گے ان کیلئے دعاء مغفرت کرتے رہیں گے پس علی

عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ شِیْعَتُنَا

علیہ السلام نے کہا خدا کی قسم ہم تو فائز سعید ہوگئے اور ہمارے شیعہ

www.shiabookspdf.com

وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقَالَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بھی فائز ہوگئے فرمایا میرے بابا اللہ کے رسول

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا عَلِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ

نے خدا کا درود اور سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اے علیؑ اس ذات کی قسم

بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا

جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث برسالت کیا اور نبی بنایا اور اپنی رسالت کے لئے

مَا ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ

چن لیا جس محفل میں ہماری یہ خبر بیان کیجائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ

اور اس میں ہمارے

شِيعَتِنَا وَ مُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ اِلَّا وَ

شیعہ اور محب بھی موجود ہوں تو ان میں جو پریشان حال ہوگا

فَرَّجَ اللهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُومٌ اِلَّا وَكَشَفَ

اللہ اس کو نجات دے گا۔ اور جو مغموم ہوگا اللہ اس کے غم کو

اللهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللهُ

دُور کر دے گا اور جو طالب حاجت ہوگا اللہ اس کی

حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذًا وَّاللهِ

حاجت بر لائے گا۔ علیؑ نے کہا خدا کی

فُزْنَا وَ سُعِدْنَا وَ كَذٰلِكَ شِيعَتُنَا فَازُوا وَ

قسم ہم تو فائز اور سعید ہو گئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ بھی فائز

www.shiabookspdf.com

سُعِدُوا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

اور سعید ہوئے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی رب کعبہ کی قسم

اَسْنَادُ دُعَائے سَبَاسَبْ

جناب صاحب الامر علیہ السلام سے منقول ہے کہ دشمنوں کے دور کرنے ان کی رسوائی سحر باطل کرنے اور مقاصد دینی و دنیوی پورا ہونے کے لئے یہ دعا نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اس دعائے مبارکہ کو پچھلی شب میں پڑھنا بہت مناسب ہے کیونکہ وہ وقت قبولیت دعا کے لئے مخصوص ہے ورنہ بوقت ضرورت ہر وقت پڑھ سکتے ہیں اس کی کوئی تعداد معین نہیں جتنی بار جی چاہے پڑھے۔

موجودہ زمانے میں شیعیان جناب امیر المومنین علیہ السلام سے مسلمان تو یوں دشمنی اور مخالفت رکھتے ہیں کہ شیعہ ہیں اور غیر قومیں نرا کھرا مسلمان سمجھ کر بغض و عناد رکھتی ہیں اسلئے بیحد ضرورت ہے کہ ہر شیعہ اس دعاء کو روزانہ کم سے کم ایک ہی مرتبہ پڑھ لیا کرے تاکہ اپنے دشمنوں

کے شر سے محفوظ و مصئون رہے اور چونکہ یہ دعا ایسے امام کی تعلیم کی ہوئی ہے جو اب تک حیات ہیں گو نظر عالم سے پوشیدہ ہیں اس لئے دعا کے سریع الاثر ہونے میں کوئی کلام نہیں - مزید براں یہ دعا اس وقت تک بطور راز رکھی جاتی تھی - جناب سلطان العلماء نے راجہ امیر حسن خاں صاحب والئ محمود آباد کے والد ماجد امجد کو خاص طور پر بتلائی تھی اور وہ اس کو مثل نسخہ کے پوشیدہ رکھتے تھے اور مرتے وقت اپنے جانشین کو بطور راز بتلا جاتے تھے لیکن اس کے بعد یہ دعا عام ہوگئی اور ایک بار دہلی میں شایع ہوگئی اب اسی کو صحیح اور با محاورہ اردو ترجمہ کرکے شایع کیا - مجھے امید ہے کہ حضرات مومنین اس دعا کو پڑھنے سے ضرور مستفید ہوں گے اور اپنے دلی مقاصد میں کامیاب ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ - دعائے سباسب یہ ہے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

www.shiabookspdf.com

فَاَوْجَسَ فِیْ نَفْسِهٖ خِیْفَةً مُّوْسٰی ؕ

اب موسیٰؑ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی ؕ

ہم نے کہا ڈرو نہیں یقیناً غالب آنے والے تمہیں ہو

وَاَلْقِ مَا فِیْ یَمِیْنِكَ تَلْقَفْ مَا

اور جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ نگل جائے اس

صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَیْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا

کو جو کچھ انہوں نے بنایا ہے وہ تو جادوگروں کا کرتب ہے اور جادوگر جب

یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی ؕ فَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ

بھی سامنے کامیاب نہیں ہو سکتا پس وہ سب جادوگر مجبوراً

سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ
سجدے میں گر پڑے کہنے لگے ہیں ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے رب پر
مُوْسٰى ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا
ایمان لائے پس وہ سب لوگ اس موقع پر مغلوب ہوئے اور ذلیل
صٰغِرِيْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا
ہوکر واپس گئے پس اسی طرح حق ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى
تھے وہ سب باطل ہو گیا چنانچہ ہم نے موسیٰؑ کو وحی کی کہ تم
اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ
سمندر پر اپنے عصا کو مارو (مارا) تو وہ پھٹ گیا اور اس
فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۝
کا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا
عُذْتُ بِاللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّ كُلِّ شَیْءٍ
میں پناہ مانگتا ہوں اپنے اور اپنے علاوہ ہر شے کے پروردگار خدا کے ساتھ
مِّنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَّ غَدْرِ كُلِّ
ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر فریب دینے والے
غَادِرٍ وَّ مَكْرِ كُلِّ مَاكِرٍ وَّ مِنْ شَرِّ
کے فریب سے اور ہر چال چلنے والے کی چال سے اور ہر زہر دار کیڑے
كُلِّ سَآمَّةٍ وَّ هَآمَّةٍ وَّ لَآمَّةٍ وَّ مِنْ
کے ضرر سے اور نظر بد سے اور ہر

www.shiabookspdf.com

شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَّ اسْتِكْلَابِ كُلِّ
شر پہنچانے والے کے شر سے اور ہر حملہ آور کے

ذِيْ صَوْلَةٍ وَّ غَلَبَةِ كُلِّ عَدُوٍّ وَ
حملہ سے اور ہر دُشمن کے غلبہ سے اور

شَمَاتَةِ كُلِّ كَاشِحٍ اَدْرَءُ بِاللّٰهِ
ہر پوشیدہ دشمنی رکھنے والے کی شماتت سے میں ان سب کا

فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ اَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ مِنْ
دفعیہ اللہ کے ذریعہ سے کرتا ہوں اور ان کی بدیوں سے بچنے کے لئے اللہ

شُرُوْرِهِمْ وَ اَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ
ہی سے پناہ مانگتا ہوں اور ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگتا

تَدَرَّعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ نَّقْلَتِهِمْ
ہوں انکے مددگاروں سے بچنے کیلئے میں نے خداوند تعالیٰ کی قدرت کی زرہ پہن

وَ تَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُوْدِهِمْ وَ
لی ہے اور ان کی فوجوں سے محفوظ رہنے کے لئے میں خداوند عالم

دَفَعْتُهُمْ عَنِّيْ بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ
کی قوت کے قلعہ میں آگیا ہوں اور خداوند عالم کے زبردست دفاع کے ذریعہ

وَ سُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَ رَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ
سے اور اس کے ظاہر غلبہ کے باعث میں نے ان سب کا دفعیہ کر دیا ہے اور

الْقَاتِلِ وَ سَيْفِهِ الْقَاطِعِ اَخَذْتُهُمْ
ان کے اوپر قتل کر دینے والا خدائی تیر لگایا اور ٹکڑے اڑا دینے والی

www.shiabookspdf.com

بِبَطْشِ اللّٰہِ وَطَرَدْتُھُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ وَ

خدائی تلوار چلائی ہے میں نے خدائی طاقت سے ان کی گرفت کی اور حکم خدا سے انکو نکال دیا اور

فَرَّقْتُھُمْ تَفْرِیْقًا بِحَوْلِ اللّٰہِ مَزَّقْتُھُمْ تَمْزِیْقًا

قدرت خدا سے ان میں پھوٹ ڈال دی اور قدرت خدا سے ان کے

بِقُوَّۃِ اللّٰہِ شَتَّتُّھُمْ تَشْتِیْتًا بِمَنَعَۃِ اللّٰہِ

پرخچے اڑا دیئے اور خدائی زور سے ان کے شیرازہ کو منتشر کردیا

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۵

اور خدائے بزرگ و برتر کے سہارے بغیر کسی کوئی قدرت اور قوت ہے ہی نہیں

غَلَبْتُ مَنْ نَاوَانِیْ بِجُنْدِ اللّٰہِ الْاَغْلَبِ وَ

اور جس نے مجھ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا خدائے تعالیٰ کی بڑی طاقت کیساتھ میں

قَھَرْتُ مَنْ عَادَانِیْ بِسُلْطَانِ اللّٰہِ الْاَکْبَرِ

نے اسکو تباہ کردیا اور جس نے مجھے ایذا دی خدائے تعالیٰ کی تیز گرفت کے ساتھ میں

وَدَمَّرْتُ مَنْ قَصَدَنِیْ بِحَوْلِ اللّٰہِ الْاَعْظَمِ

نے اس کو ہلاک کردیا اور جس نے مجھ پر زیادتی کی خدائے تعالیٰ کی پرزور

وَتَبَرَّاْتُ مَنْ اٰذَانِیْ بِاَخْذِ اللّٰہِ الْاَسْرَعِ

جلال کے ساتھ میں نے اس کو دفع کیا اور بغیر خدائے تعالیٰ بزرگ

وَدَفَعْتُ مَنِ اعْتَدٰی عَلَیَّ بِجَلَالِ اللّٰہِ

برتر کے سہارے کے نہ کسی میں کوئی قدرت

الْاَمْنَعِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ وَلَا مَنَعَۃَ

ہوسکتی ہے نہ طاقت نہ حفاظت

www.shiabookspdf.com

وَلَا عَوْنَ وَلَا نَصْرَ وَلَا اَیْدَ وَلَا عِزَّةَ

نہ نصرت نہ مدد نہ تائید نہ غلبہ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی

اور خداوند عالم ہمارے سردار

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ ؕ

اور ہمارے نبی (جناب) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ اور ان کی آل پاک پر

هَزَمْتَ الْاَحْزَابَ بِسَطْوَةِ اللّٰهِ قَذَفْتَ

اپنی رحمت نازل فرمائے ہیں نے خدائے تعالیٰ کے دبدبہ سے افواج کو

فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ بِاِذْنِ اللّٰهِ سَلَّطْتَ

شکست دے دی اور خداوند عالم کے حکم سے ان کے سینوں میں

عَلٰی اَفْئِدَتِهِمُ الرَّوْعَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ

رعب داخل کردیا خداوند عالم کے غلبہ سے ان کے دلوں پر خوف مسلط

فَرَّقْتَهُمْ تَفْرِیْقًا بِسُلْطَانِ اللّٰهِ مَزَّقْتَهُمْ

کردیا خداوند عالم کی جبروت سے ان میں پھوٹ ڈال دی خداوند عالم

تَمْزِیْقًا بِقُوَّةِ اللّٰهِ دَمَّرْتَهُمْ تَدْمِیْرًا بِقُدْرَةِ

کی قوت سے ان کے پرخچے اڑا دیئے خداوند عالم کی قوت سے ان کو

اللّٰهِ اَخَذْتَ اَسْمَاعَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ

تباہ کردیا ہیں نے ان کے کانوں اور آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں

وَاَرْکَانَهُمْ بِبَطْشِ اللّٰهِ الْقَوِیِّ الشَّدِیْدِ

کی قوتوں کو خدائے قوی و زبردست کی زبردست گرفت سے سلب کر

www.shiabookspdf.com

وَشِدَّتِهٖ وَدَفَعْتَهُمْ عَنَّا بِحَوْلِ اللّٰهِ الْعَلِيِّ

لیب اور خدائے بزرگ و برتر کی مضبوط طاقت سے ان

الْعَظِيْمِ وَقُوَّتِهٖ وَهَزَمْتَهُمْ وَجُنُوْدَهُمْ وَ

لوگوں کو اپنے سے دفع کر دیا اور ان کو اور ان کی ٹولیوں کو

اَبْطَالَهُمْ وَشُجْعَانَهُمْ وَاَنْصَارَهُمْ وَاَعْوَانَهُمْ

اور ان کے بہادروں کو، ان کے پہلوانوں کو ان کے مددگاروں

بِاَيْدِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَنَصْرِ اللّٰهِ الْمُبِيْنِ

کو ان کے ساتھیوں کو خدائے تعالیٰ کی زبردست تائید اور اسکی کھلی مدد سے

مَهْزُوْمِيْنَ مَرْعُوْبِيْنَ خَائِفِيْنَ خَائِبِيْنَ

شکست دے دی اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں مرعوب ہیں خوفزدہ

www.shiabookspdf.com

مَخْسُوْئِيْنَ مَغْلُوْبِيْنَ مَكْسُوْرِيْنَ مَاْسُوْرِيْنَ

ہیں ناکام ہیں ذلیل ہیں مغلوب ہیں، شکستہ ہیں، قیدی ہیں، ششدر

مَبْهُوْرِيْنَ مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

ہیں اور ہر طرح پست ہیں یا اللہ تو ان سب لوگوں کو اپنی

اِدْفَعْهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَبَطْشِكَ

اپنی قوت اور اپنی سطوت کے ذریعہ

وَسَطْوَتِكَ مُفَرَّقِيْنَ مُمَزَّقِيْنَ مَبْهُوْرِيْنَ

سے مجھ سے دور رکھ کہ پریشان و پراگندہ رہیں

مَكْهُوْرِيْنَ مَقْهُوْرِيْنَ مَدْحُوْرِيْنَ مَذْعُوْرِيْنَ

حیران پست ذلیل زیردست رہیں اور ہر طرح کا نقصان

صَاغِرِیْنَ خَاسِرِیْنَ مَخْذُوْلِیْنَ مَغْلُوْبِیْنَ
اٹھائیں کوئی ان کی مدد نہ کرسے وہ مغلوب رہیں ہکا بکا رہ

مَبْهُوْتِیْنَ مَشْمُوْتِیْنَ مُتَبَدَّلِیْنَ تَائِهِیْنَ
جائیں منحوس سمجھے جائیں ان کی حالتیں بدل جائیں اور سرگشتہ

فِیْ ذِهَابِهِمْ عَامِهِیْنَ فِیْ اٰیَابِهِمْ حَائِرِیْنَ
رہیں جہاں جانا چاہیں نابینا رہیں اگر آنا چاہیں راستے ہی میں اپنے ٹھکانے

فِیْ مَآبِهِمْ صَائِرِیْنَ فِیْ تَبَابِهِمْ مَشْغُوْلِیْنَ
پر چکر کاٹتے رہیں (ہاں) ہلاکت میں جلد پڑ جائیں اپنے جسم کی بلاؤں

بِاَجْسَادِهِمْ مَكْلُوْمِیْنَ فِیْ اَبْدَانِهِمْ
میں مشغول رہیں بدن ان کے طرح طرح سے زخمی ہوں

www.shiabookspdf.com

مَجْرُوْحِیْنَ فِیْ اٰرَآئِهِمْ مَضْرُوْبِیْنَ
رایوں میں ان کی طرح طرح کے فتور پڑیں، گردنیں ان کی

بِرِقَابِهِمْ مَمْنُوْعِیْنَ عَنْ سِهَامِهِمْ
ماری جائیں تیر اندازی کرنے سے

مَرْدُوْعِیْنَ عَنْ مَرَامِهِمْ مَجْبُوْهِیْنَ
وہ معذور ہو جائیں اور مقصد ان کا کوئی پورا نہ ہو آنے جانے

فِیْ كَرَّاتِهِمْ مَصْرُوْعِیْنَ عَنْ وُجُوْهِهِمْ
میں ان کو دھکے دیئے جائیں منہ کے بل گرائے جائیں

شَمَاتًا مِّنْ مُّتَوَجَّهِهِمْ شَتَاتًا عَنْ مُّجْتَمَعِهِمْ
جدھر رخ کریں ان پر طعنے دیئے جائیں جہاں جمع ہوں ان کا شیرازہ

مَطْبُوْعًا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ مَخْتُوْمًا عَلٰی

منتشر ہو دلوں پر ان کے چھاپا لگا دیا جائے عقلوں

اَفْئِدَتِهِمْ مُغَشِّيًا عَلٰی اَبْصَارِهِمْ مَعْقُوْدًا

پر ان کے مہر لگ جائے آنکھوں پر ان کے پردے پڑ جائیں زبانوں

عَلٰی اَلْسِنَتِهِمْ مَرْبُوْطًا عَلٰی اَحْلَامِهِمْ

میں ان کے گرہ لگا دی جائے عقلیں اور رائیں ان کی باندھ

وَاَفْهَامِهِمْ مَشْدُوْدًا عَلٰی اَيْدِيْهِمْ وَ

دی جائیں ہاتھ پاؤں ان کے

اَرْجُلِهِمْ مَدْرُوْءًا بِكَ اَللّٰهُمَّ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

www.shiabookspdf.com

کس دیئے جائیں یا اللہ تیری ہی مدد سے

مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ مُسْتَغَاثًا

سب تدبیریں ان کی بیکار ہوسکتی ہیں اور ان کے شر سے

بِكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَخُذْهُمْ بِاَخْذِكَ السَّرِيْعِ

بچنے کیلئے تیری ہی پناہ لی جا سکتی ہے اور ان کے برخلاف تجھ سے فریاد ہوتی

وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ بَأْسَكَ الْفَجِيْعَ مَدْفُوْعِيْنَ

ہے یا اللہ تو اپنی تیز گرفت سے ان کو پکڑے اور ان پر اپنا عذاب ایسا

مَصْرُوْعِيْنَ مَذْرُوْعِيْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ

مسلط کر دے کہ وہ ان کو رلا رلا دے وہ دور کئے جائیں وہ روک

مَسْعُوْرِيْنَ فِيْ اَبْشَارِهِمْ مَكْبُوْبِيْنَ عَلٰی

دیئے جائیں وہ اپنے دل میں گھٹتے ہی رہیں۔ اپنے منہ اور نتھنوں

وُجُوْهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ مَخْنُوْقِيْنَ بِحَبَائِلِهِمْ

کے بل کھینچے جائیں وہ انہیں کی بٹی ہوئی رسیوں سے ان

وَاَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِيْنَ بِالسَّلَاسِلِ مُكَبَّلِيْنَ

کا گلا گھونٹا جائے زنجیروں میں قید ہوں طوق ان

بِالْاَغْلَالِ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ

کے گلوں میں پڑے ہوئے بیڑیوں میں وہ جکڑے ہوئے ہوں

مَطْرُوْقِيْنَ بِمَطَارِقِ الْبَلَايَا مَصْعُوْقِيْنَ

بلاؤں کے ہتھوڑوں سے وہ کوٹے جائیں موت کی بجلیاں

بِصَوَاعِقِ الْمَنَايَا مَقْطُوْعًا دَابِرُهُمْ

ان کے اوپر گریں نسلیں ان کی منقطع ہو جائیں باقی رہنے

www.shiabookspdf.com

مَّفْجُوْعًا غَابِرُهُمْ مَّسْلُوْبًا سَالِبُهُمْ

والے ان کے ہمیشہ روتے پیٹتے رہیں لوٹنے والے ان کے لٹ

مَغْلُوْبًا غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ

جائیں اور غالب ان کے مغلوب ہو جائیں اے تمام مصیبتوں کے

الشَّدَآئِدِ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا

وقت موجود رہنے والے وہ کون ہے جو مضطر کی دعا قبول کر

دَعَاهُ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ج

لیتا ہے جس وقت بھی وہ دعا مانگے؟ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ

میرے رسول ضرور غالب آئیں گے یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے

هُمُ الْغَالِبُوْنَ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ

ہے خبردار ہو کہ خدا والے یقیناً غالب رہیں گے بیشک میرا حامی وہی

الْکِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ اِنَّا كَفَيْنَاكَ

اللہ ہے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور وہی اپنے نیک بندوں سے دوستی

الْمُسْتَهْزِئِيْنَ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى

رکھتا ہے ہم نے ان ہنسنے والوں کے شر سے تمہاری کفایت کی ہے پھر ہم نے ان

عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

لوگوں کو جو ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں کے خلاف تائید کی تھی تو وہ لوگ

اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

غالب رہے تھے سوائے خدائے یکتا کے کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے جس نے اپنے

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

وعدہ کو پورا کیا اور اپنے بندہ کو مدد پہنچائی اور اپنے گروہ کو قوت دی اور اس نے اکیلے

فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

دشمن کی ٹولیوں کو شکست دے دی اسی کیلئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے ہر طرح کی

الْعَالَمِيْنَ اَصْبَحْتُ فِيْ حِمَى اللّٰهِ الَّذِيْ

تعریف زیبا ہے تمام عالموں کے مالک اللہ کیلئے ہر طرح کی تعریف ثابت ہے میں نے صبح

لَا يُسْتَبَاحُ وَفِيْ ذِمَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُخْفَرُ

کی ہے خدائے تعالیٰ کے محفوظ احاطہ میں جس پر کوئی دست درازی نہیں کر سکتا اور میں خدائے

وَفِيْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُمْنَعُ وَفِيْ عِزَّةِ

تعالیٰ کی ضمانت میں ہوں جو ٹوٹ نہیں سکتی اور میں خدائے تعالیٰ کے پڑوس میں ہوں جسے

کوئی روک نہیں سکتا اور میں خدائے تعالیٰ کی عزت کے اندر

www.shiabookspdf.com

اللّٰہِ الَّتِیْ لَا تُسْتَذَلُّ وَلَا تُقْهَرُ وَفِیْ

ہوں جسے کوئی ذلت سے نہیں بدل سکتا اور نہ کوئی اس پر غالب آسکتا ہے اور میں اسی

حِزْبِہِ الَّذِیْ لَا یُهْزَمُ وَفِیْ جُنْدِہِ

کے گروہ میں ہوں جسے شکست نہیں دی جا سکتی اور میں اسی کے لشکر میں ہوں جو

الَّذِیْ لَا یُغْلَبُ وَفِیْ حَرِیْمِہِ الَّذِیْ

مغلوب نہیں کیا جا سکتا اور میں اسی کے احاطہ میں ہوں جس پر کوئی قابو نہیں پا سکتا اللہ

لَا یُسْتَبَاحُ بِاللّٰہِ اسْتَفْتَحْتُ وَبِاللّٰہِ

کے ذریعہ سے میں نے (اپنا کام) شروع کیا اور خدا ہی کے سہارے سے کامیابی حاصل

اسْتَنْجَحْتُ وَتَعَزَّزْتُ وَتَعَوَّقْتُ وَ

www.shiabookspdf.com

کی قوت بڑی بنا لی اور غالب آیا اور اسی کے زور کی وجہ سے میں اپنے دشمنوں کے مقابلہ

انْتَصَرْتُ وَبِعِزَّۃِ اللّٰہِ قَوِیْتُ عَلٰی

میں طاقتور رہا اور اسی کے جلال اور اسی کی بزرگی کی بدولت ان پر غالب آیا اور اللہ

اَعْدَآئِیْ بِجَلَالِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَائِہٖ ظَهَرْتُ

ہی کی قدرت سے اور اسی کی قوت سے میں نے ان کو دبا لیا میں قوی ثابت ہوا اور

عَلَیْهِمْ وَقَهَرْتُهُمْ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ وَ

میں محفوظ رہا اور میں نے ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگی میں نے اپنا سارا معاملہ اللہ

تَقَوَّیْتُ وَاحْتَرَسْتُ وَاسْتَعَنْتُ عَلَیْهِمْ

ہی کے سپرد کر دیا اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے اچھا کارساز ہے

بِاللّٰہِ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ حَسْبِیَ

اور تم دیکھو گے کہ وہ تمہیں آنکھیں کھولے دیکھ رہے ہیں

اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَتَرٰھُمْ یَنْظُرُوْنَ

حالانکہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا بہرے گونگے اندھے

اِلَیْکَ وَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ

ہیں اب وہ کفر سے پلٹنے کے نہیں ہیں خدا کا حکم آگیا

فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اَتٰی اَمْرُ اللّٰہِ عَلَتْ

اللہ کا بول بالا رہا اللہ کی حجت اللہ کے

کَلِمَۃُ اللّٰہِ وَلَاحَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ عَلٰی اَعْدَآءِ

نافرمان دشمنوں پر ابلیس کے سب

اللّٰہِ الْفَاسِقِیْنَ وَجُنُوْدِ اِبْلِیْسَ اَجْمَعِیْنَ

www.shiabookspdf.com

لشکروں پر کچھ نہ سوائے ایذا پہنچانے

لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّا اَذًی وَاِنْ یُّقَاتِلُوْکُمْ

کے وہ ہرگز تمہارا کچھ نہ بنا سکیں گے اور اگر تم سے

یُوَلُّوْکُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ضُرِبَتْ

لڑیں تو پیٹھ دکھائیں گے پھر ان کی مدد نہ کی جائیگی وہ ان

عَلَیْھِمُ الذِّلَّۃُ وَالْمَسْکَنَۃُ ط اَیْنَمَا ثُقِفُوْٓا

کے لئے ذلت اور افلاس کی بلا مقرر ہوگئی ہے جہاں کہیں وہ پائے

اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا لَا یُقَاتِلُوْنَکُمْ

جائیں گے پکڑے جائیں گے اور ایسے قتل کئے جائیں گے جیسا کہ قتل کئے جائیگا حق

جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قُرًی مُّحَصَّنَۃٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ

ہے یہ اکٹھا ہو کر تم سے کبھی نہ لڑینگے سوائے اس کے کہ محفوظ بستیوں میں ہوں

جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ تَحْسَبُهُمْ

یا فصیلوں کے پیچھے ہوں اور ان کی لڑائی آپس ہی میں سخت ہوتی ہے تم

جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

ان کو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں اس لئے کہ وہ ایسے

لَّا يَعْقِلُوْنَ تَحَصَّنْتُ مِنْهُمْ بِاَحْصَنِ

لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے میں ان سے بچنے کے لئے مضبوط سے مضبوط قلعہ

الْحُصُوْنِ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ

میں جا گزیں ہو گیا ان سے یہ نہ ہو سکا کہ اس دیوار پر چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا وَّاَوَيْتُ اِلٰى

کہ اس میں نقب لگا سکتے اور میں زبردست پناہ میں جا بیٹھا اور میں نے محفوظ

www.shiabookspdf.com

رُكْنٍ شَدِيْدٍ وَّالْتَجَاْتُ اِلٰى كَهْفٍ

غار میں پناہ لی اور میں نے مضبوط رسی تھام لی اور میں نے خدائے

مَنِيْعٍ وَّتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ ۵ وَ

تعالیٰ کی مضبوط زرہ سے اپنے آپ کو آراستہ کر

تَدَرَّعْتُ بِدِرْعِ اللّٰهِ الْحَصِيْنَةِ وَتَدَرَّقْتُ

لیا اور میں نے جناب امیر المومنین علیہ السلام

بِدَرَقَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کی ڈھال سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا

وَتَعَوَّذْتُ بِعُوْذَتِهٖ وَتَخَتَّمْتُ بِخَاتَمِ

اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے

سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ۵

کا سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد آپ کو محفوظ کر لیا

فَاَنَا حَيْثُمَا سَلَكْتُ اٰمِنٌ مُّطْمَئِنٌّ وَّعَدُوِّي

اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے کا

فِي الْاَهْوَالِ حَيْرَانٌ قَدْ حُفَّ بِالْمَهَانَةِ

سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد کی انگوٹھی پہن لی۔ اب

وَاُلْبِسَ بِالذُّلِّ وَالصَّغَارِ وَقُمِعَ بِالصِّفَادِ

میں جہاں کہیں بھی جاؤں امان واطمینان سے ہوں اور میرا دشمن طرح طرح

وَضَرَبْتُ عَلٰى نَفْسِي سُرَادِقَ الْحِيَاطَةِ

کی ہراس میں سرگرداں اور پریشان ہے چاروں طرف سے اہانت میں گھرا ہے

www.shiabookspdf.com

اَدْخَلْتُ عَلٰى هَيَاكِلَ الْهَيْبَةِ وَتَتَوَّجْتُ

ذلت وحقارت اس پر چھائی ہوئی ہے اور بیڑیوں میں جکڑا ہے اور میں نے اپنی ذات کے لئے

بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ بِسَيْفِ الْعِزِّ

حفاظت کے سراپردے اور ہیبت وخوف کی عمارتیں قائم کر لی ہیں اور کرامت کا تاج اپنے سر پر پہن

الَّذِي لَا يُفَلُّ وَخَفِيتُ عَنِ الْعُيُونِ

لیا اور عزت کی تلوار اپنے گردن میں ڈال لی ہے جو کبھی کند نہ ہوگی بد بینوں کی نظروں

وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُونِ وَاٰمِنْتُ عَلٰى

سے میں پوشیدہ ہو گیا ہوں اور بدگمانیوں سے علیحدہ میں اپنی

رُوحِي وَسَلِمْتُ عَنْ اَعْدَائِي فَهُمْ لِي

روح کے متعلق مطمئن ہوں اور اپنے دشمنوں سے محفوظ ہو گیا ہوں اب وہ میرے

خَاضِعُونَ وَعَنِّي خَائِفُونَ مِنِّي نَافِرُونَ

آگے گڑگڑاتے ہیں اور مجھ سے خوف زدہ ہیں اور مجھ سے اسطرح بھاگتے

كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ

ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں میرے بارے میں جو آرزو ہیں

قَصُرَتْ أَيْدِيهِمْ عَنْ بُلُوغِ مَا يُؤَمِّلُونَهُ

رکھتے ہیں ان تک پہنچنے سے ان کے ہاتھ کوتاہ ہو گئے اور جن باتوں

فِيَّ وَصُمَّتْ آذَانُهُمْ عَنْ سَمَاعِ كَلَامٍ

سے مجھے تکلیف پہنچا کرتی تھی وہ باتیں سننے سے ان کے کان بہرے ہو گئے

يُؤْذِينِي وَعَمِيَتْ أَبْصَارُهُمْ عَنِّي وَ

اور میری طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں اور

www.shiabookspdf.com

خَرِسَتْ أَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِي وَذَهَلَتْ

میرا ذکر کرنے سے ان کی زبانیں گونگی ہو گئیں۔ عقلیں ان کی میری

عُقُولُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِي وَتَخَوَّفَتْ وَ

شناخت سے عاجز اور دلوں پر ان کے میری

خَفَقَتْ قُلُوبُهُمْ مِنِّي وَارْتَعَدَتْ فَرَائِصُهُمْ

دہشت چھا گئی اور میرے خوف سے ان کے بند کانپنے

مِنْ مَخَافَتِي وَانْفَلَّ حَدُّهُمْ وَانْكَسَرَتْ

لگے ان کی تیزی گھٹ گئی اور شوکت ان کی

شَوْكَتُهُمْ وَانْحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتَ

ٹوٹ گئی ارادوں کا ان کے بل نکل گیا اور مجمع ان کا

جَمْعُهُمْ وَافْتَرَقَتْ اُمُوْرُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ

منتشر ہو گیا معاملات ان کے پراگندہ ہو گئے اور ہاتھوں میں ان کی

كَلِمَاتُهُمْ وَضَعُفَ جُنْدُهُمْ وَانْهَزَمَ

اختلاف پڑ گیا جتھا ان کا کمزور ہو گیا لشکر ان کا

جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

شکست کھا گیا اور پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے عنقریب اس گروہ کو بالکل

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

ہزیمت ہو گی اور یہ پیٹھ دکھائیں گے بات یہ ہے کہ قیامت ان کے وعدہ کا

وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ عَلَوْتُ عَلَيْهِمْ بِعُلُوِّ

دن ہے اور قیامت بڑی ہے سخت اور بڑی ہی تلخ ہے میں خدا کے غلبہ

www.shiabookspdf.com

اللّٰهِ الَّذِىْ كَانَ يَعْلُوْا بِهٖ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کے ذریعہ سے ان پر غالب آیا جس کے ذریعہ سے علی علیہ السلام جو

صَاحِبَ الْحُرُوْبِ وَمُنَكِّسَ الرَّايَاتِ

بہت سی لڑائیاں لڑے اور (دشمنوں کے) علم سرنگوں کرنے والے

وَمُفَرِّقَ الْاَقْرَانِ وَتَعَوَّذْتُ مِنْهُمْ

اور ہمعصروں میں جدائی ڈالنے والے تھے غالب آیا کرتے تھے

بِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى وَكَلِمَاتِهِ الْعُلْيَا وَ

میں میں نے ان سے بچنے کے لئے خدا کے اسمائے حسنیٰ اور اس کے بلند

ظَهَرْتُ عَلٰى اَعْدَآئِىْ بِبَاْسٍ شَدِيْدٍ

کلمات کی پناہ مانگی اور میں نے اپنے دشمن پر بڑے زور و ستور سے اور

وَّ اَمْرٍ عَتِيْدٍ وَّ اَذْلَلْتُهُمْ وَ قَمَعْتُ رُءُوْسَهُمْ

بڑے ساز و سامان کے ساتھ غالب آیا اور میں نے ان کو ذلیل کیا اور ان کے سر

وَ وَطِئْتُ رِقَابَهُمْ وَ ظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ

توڑے اور ان کی گردنوں پر پاؤں رکھے اور ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل

لِيْ خَاضِعِيْنَ قَدْ خَابَ مَنْ نَّاوَانِيْ وَ

ہو کر جھک گئیں جس نے میرا مقابلہ کیا وہ یقیناً

هَلَكَ مَنْ عَادَانِيْ فَاَنَا الْمُؤَيَّدُ الْمَحْبُوْرُ

ناکام رہا اور جس نے مجھ سے دشمنی کی وہ ہلاک ہوا پس میں خدا کی

الْمُظَفَّرُ الْمَنْصُوْرُ قَدْ لَزِمَتْنِيْ كَلِمَةُ

www.shiabookspdf.com

مدد سے خوش اور مظفر و منصور ہوں کلمہ تقوی کا میرے ساتھ

التَّقْوٰى وَ اسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى

ہے اور خدا کی مضبوط رسی میرے

وَ اعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ فَلَنْ يَّضُرَّنِيْ

ہاتھوں میں ہے اور اسی کی زبردست ڈوری کا مجھے سہارا ہے

بَغْيُ الْبَاغِيْنَ وَ لَا كَيْدُ الْكَائِدِيْنَ وَ لَا

اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نہ بغاوت کرنے والوں کی بغاوت مجھے

حَسَدُ الْحَاسِدِيْنَ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَ دَهْرَ

نقصان دے گی اور نہ فریبیوں کا فریب اور نہ حاسدوں کا حسد نہ کوئی کبھی

الدَّاهِرِيْنَ فَلَنْ يَّرَانِيْ اَحَدٌ وَ لَنْ يَّجِدَنِيْ

مجھ کو دیکھے گا اور نہ کبھی کوئی مجھے پائے گا

أَحَدٌ وَلَنْ يَقْدِرَ عَلَيَّ أَحَدٌ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا ۵

اور نہ کبھی کوئی مجھ پر کسی طرح کا قابو حاصل کر سکے گا تم یہ

رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ

کہہ دو کہ میں اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں کسی کو اسکا شریک نہیں ٹھہراتا، اے فضل فرمانے

عَلَيَّ بِالْأَمْنِ عَلَى رُوحِي وَالسَّلَامَةِ مِنْ

والے مجھ پر اس طرح فضل فرما کہ میری روح کو امن و امان دیدے

أَعْدَائِي وَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ بِالْمَلَائِكَةِ

اور مجھے میرے دشمنوں سے محفوظ رکھ اور میرے اور ان کے مابین غیظ و غضب والے

الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَأَيِّدْنِي بِالْجُنُودِ

www.shiabookspdf.com

فرشتوں کو حائل کر دے اور کثیر التعداد افواج سے اور اطاعت کرنے والی

الْكَثِيرَةِ وَالْأَرْوَاحِ الْمُطِيعَةِ يَحْصِبُونَهُمْ

روحوں کے ذریعہ سے میری تائید فرما کہ وہ غالب آنے والے

بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَيَقْذِفُونَهُمْ بِالْأَحْجَارِ

دلائل کی ان پر بوچھار کر دیں اور سر توڑنے والے پتھر ان پر

الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُونَهُمْ بِالسَّيْفِ الْقَاطِعِ

برسا دیں اور کاٹنے والی تلواریں ان پر لگائیں

وَيَرْمُونَهُمْ بِالشِّهَابِ الثَّاقِبِ وَالْحَرِيقِ

اور ٹوٹنے والے ستارے اور شعلہ اٹھتی ہوئی آگ اور جھلسانے

اللَّاهِبِ وَالشُّوَاظِ الْمُحْرِقِ وَيَقْذِفُونَ

والے شعلے ان پر پھینکیں اور ہر طرف سے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

ان پر ذلت کی مار پڑے اور ان کے لئے عذاب کی

وَّاصِبٌ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ لا

بارش ہو سوائے اس کے کہ جسے موت اڑا لے جائے

اِنِّیْ قَذَفْتُهُمْ وَزَجَرْتُهُمْ وَدَهَرْتُهُمْ

میں نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ذریعہ سے طٰہٰ اور یٰسین کے ذریعہ

وَغَلَبْتُهُمْ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سے والذاریات اور طواسین کے ذریعہ سے تنزیل اور الحوامیم کے

وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالذّٰرِيَاتِ وَالطَّوَاسِيْنِ

ذریعہ سے اور کہیعص و حم عسق کے ذریعہ سے اور قٓ والقرآن المجید

وَالتَّنْزِيْلِ وَالْحَوَامِيْمِ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَ

کے ذریعہ سے اور نٓ والقلم وما یسطرون کے ذریعہ سے اور

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَ

مواقع النجوم اور والطور اور کتاب مسطور کے ذریعہ سے اور

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِمَوَاقِعِ

فی رق المنشور کے ذریعہ سے اور بیت المعمور کے

النُّجُوْمِ وَالطُّوْرِ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ

ذریعہ سے اور سقف المرفوع کے

رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ

ذریعہ سے اور البحر المسجور کے ذریعہ سے

www.shiabookspdf.com

الْمَرْفُوْعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ اِنَّ عَذَابَ
اور ان عذاب ربک لواقع مالہ من دافع کے ذریعہ
رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ فَوَلَّوْا
سے انہیں دے مارا اور دے ٹپکا ذلیل کیا اور
مُدْبِرِيْنَ وَعَلٰٓى اَعْقَابِهِمْ نَاكِصِيْنَ وَ
مغلوب کیا پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پچھلے پیروں واپس
اَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جَاثِمِيْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ
ہوئے اور اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے پس اسطرح
وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ
حق تو ثابت ہوگیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے سب باطل ہوگیا پس
www.shiabookspdf.com
وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ
جادوگر وہیں کے وہیں مغلوب اور ذلیل ہوکر رہ گئے اور
سَاجِدِيْنَ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوْا
سب کے سب سجدے میں گر پڑے چنانچہ جو جو چالیں وہ
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ وَ
چلے اللہ نے ان کی خرابیوں سے اسے بچائے رکھا
حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَمَكَرُوْا
اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو آگھیرا اور برے
وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ اَلَّذِيْنَ
سے برے عذاب نے فرعون کے سارے کنبے کو گھیر لیا اور وہ ایک چال

قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا

چلے اور اللہ بدلہ دینے کے لئے ایک چال چلا اور اللہ سب سے بہتر

لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا

بدلہ دینے والا ہے ایسے بھی لوگ ہیں جن سے آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا

لئے بڑا لشکر جمع کیا ہے لہٰذا ان سے ڈرو تو اس خبر نے ان کا ایمان اور بڑھا دیا

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ

اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ سب سے بہتر کارساز ہے

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ

پس خدا کی نعمت اور فضل ان کے شامل حال ہو گئے اور ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچی اور وہ خوشنودی خدا

عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

کے پیرو رہے اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے یا اللہ میں ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

وَاَدْرَءُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَسْئَلُكَ مِنْ

اور ان سے بچانے کے لئے تجھ ہی کو کافی سمجھتا ہوں اور یا اللہ جو خیر و عافیت تیرے

خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اَللّٰهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ

پاس ہے میں اسی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں ہاں عنقریب ان سے تمہیں بچانے کیلئے

اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ

اللہ ہی کافی ہے ہوگا اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے جبرئیل میری داہنی

يَّمِيْنِيْ وَمِيْكَآئِيْلُ عَنْ يَّسَارِيْ وَمُحَمَّدٌ

طرف اور میکائیل میری بائیں طرف اور جناب محمدؐ

www.shiabookspdf.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ وَاَمِيْرُ

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ میرے آگے ہیں اور جناب امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَآئِيْ وَاللّٰهُ

المومنین علی علیہ السلام میری پشت پناہی ہیں اور اللہ

تَعَالٰى مُظِلٌّ عَلَيَّ يَا مَنْ جَعَلَ بَيْنَ

تعالیٰ میرے اوپر سایہ کئے ہوئے ہے اے وہ جس نے دو سمندروں

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا اُحْجُبْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

کے مابین آڑ قائم کر دی تو میرے اور میرے دشمنوں کے

اَعْدَآئِيْ فَلَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيَّ اَبَدًا بِشَيْءٍ

مابین ایک آڑ قائم کردے تاکہ وہ کوئی چیز مجھ تک نہ پہنچا سکیں

www.shiabookspdf.com

يَّسُوْٓءُنِيْ وَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ سِتْرُ اللّٰهِ

جو مجھے تکلیف دے اور میرے اور ان کے درمیان اللہ کا پردہ ہے

اِنَّ سِتْرَ اللّٰهِ كَانَ مَحْفُوْظًا حَسْبِيَ اللّٰهُ

اور اللہ کا پردہ یقیناً محفوظ ہے اور اللہ میرے لئے

الَّذِيْ يَكْفِيْ مَا لَا يَكْفِيْ اَحَدٌ سِوَاهُ وَاِذَا

کافی ہے جو ہر ایسی چیز کے لئے کفایت کرتا ہے جس کے لئے اس کے سوا

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

کوئی بھی نہ کفایت کر سکے اور جس وقت تم قرآن مجید پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا اَوَّ

اور ان لوگوں کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ قائم کر

جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

کر دیتے ہیں اور ہم ان کے دلوں پر غلاف چڑھا دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ

وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَّاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ

سمجھیں اور ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں اور جس وقت تم قرآن مجید

فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰۤى اَدْبَارِهِمْ

میں اپنے پروردگار کو یکتائی کے ساتھ یاد کرتے ہو تو نفرت کھا کر پچھلے پاؤں پلٹ

نُفُوْرًا اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

جاتے ہیں بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے اور

فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَ

www.shiabookspdf.com

ٹھڈیوں تک ہیں اسی سے ان کے سر اٹھے کے اٹھے رہ گئے اور

جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

ہم نے ان کے آگے سے بھی ایک دیوار بنا دی ہے اور

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

ان کے پیچھے سے بھی ایک دیوار قائم کر دی ہے اور ان کو ڈھانپ دیا ہے کہ اب

یُبْصِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلَیَّ سُرَادِقَ

وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے یا اللہ تو میرے چاروں طرف اپنی حفاظت کے سراپردے

حِفْظِكَ الَّذِیْ لَا تَهْتِكُهُ الرِّیَاحُ وَ

کھڑے کر دے جن کو ہوا نہ اڑا سکے اور

لَا تَخْرِقُهُ الرِّمَاحُ وَقِ رُوْحِیْ بِرُوْحِ

نہ نیزے پھاڑ سکیں اور میری روح کو اپنی روح قدس

قُدِّسَكَ الَّذِىْ مَنْ اَلْقَيْتَهٗ عَلَيْهِ اَصْبَحَ

کے ذریعہ سے بچالے جسے جس شخص پر بھی تو ڈال دیتا ہے وہی لوگوں کی نظروں

مُعَظَّمًا فِىْ عُيُوْنِ النَّاظِرِيْنَ وَكَبِيْرًا

میں بزرگ ہو جاتا ہے اور آدمیوں کے

فِىْ صُدُوْرِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَوَفِّقْ لِىْ

دلوں میں اسکی بڑائی بیٹھ جاتی ہے اور مجھے اپنے اچھے

بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَاَمْثَالِكَ الْعُلْيَا

اچھے ناموں کے پڑھنے کی اور اعلیٰ مثالیں بیان کرنے کی توفیق دے

وَاجْعَلْ صَلَاحِىْ فِىْ جَمِيْعِ مَا اُؤَمِّلُهٗ

اور دنیا و آخرت کی جس چیز و خوبی کی میں امید رکھتا ہوں اس سب کے حصول کی

مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ

صلاحیت عطا فرما اور لوگوں کی

عَنِّىْ اَبْصَارَ النَّاظِرِيْنَ وَاصْرِفْ

نظریں میری طرف سے پھرا دے اور اُن کے دلوں کو

قُلُوْبَهُمْ مِنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُوْنَ اِلٰى

اس بدی کی طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا مدنظر رکھتے ہوں ہٹا کر اس نیکی کی

خَيْرِ مَا لَا يَمْلِكُهٗ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

طرف مائل کر دے جس کا اختیار اور کوئی رکھتا ہی نہیں یا اللہ تو میری

مَلَاذِىْ فَبِكَ اَلُوْذُ وَاَنْتَ عِيَاذِىْ

جائے پناہ ہے تو میں تیری ہی طرف پناہ لیتا ہوں

www.shiabookspdf.com

فِيكَ اَعُوذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ الرِّقَابُ

اور تو میرا ٹھکانا ہے۔ تو میں تیری ہی طرف پناہ مانگتا ہوں اے

الْجَبَابِرَةِ وَخَضَعَتْ لَهُ الْاَعْنَاقُ

وہ جس کے سامنے گردن کشوں کی گردنیں جھک گئیں اور جس کے

الْفَرَاعِنَةِ اَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ

حضور میں بڑے بڑے فرعونوں کے سر خم ہو گئے تو مجھے رسوا کرنے

كَشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ

سے اور میرے راز کھولنے اور مجھے اپنی یاد بھلا دینے سے اور اپنے

وَالْاِنْصِرَافِ عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِي كَنَفِكَ

شکریہ سے روگردانی کرنے سے محفوظ رکھ میں دن رات

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَوَطَنِي وَاَسْفَارِي

اپنے دن میں اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں تیری

ذِكْرُكَ شِعَارِي وَالثَّنَاءُ عَلَيْكَ دِثَارِي

ہی پناہ میں ہوں تیرا ذکر میرا لباس اور تیری تعریف میری چادر ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ خَوْفِي اَصْبَحَ وَاَمْسٰى

یا اللہ میرا خوف صبح و شام تیرے امن و امان

مُسْتَجِيرًا بِاَمَانِكَ فَاَجِرْنِي مِنْ خِزْيِكَ

کی پناہ مانگتا ہے پس تو مجھے رسوا ہونے سے

وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَاضْرِبْ عَلَيَّ

اور اپنے بندوں کے شر سے بچائے رکھ اور میرے چاروں طرف

www.shiabookspdf.com

سُرَادِقَ حِفْظِكَ وَاَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ

اپنی حفاظت کی قناتیں کھڑی کردے اور مجھے اپنی حفاظت کے احاطہ

عِنَايَتِكَ وَقِ رُوحِي بِخَيْرٍ مِنْكَ وَاكْفِنِي

میں داخل کرے اور میری روح کو اپنی طرف کی خیر و خوبی کے ساتھ

مِنْ مَؤُنَةِ اِنْسَانٍ سُوْءٍ وَاَعُوْذُ بِكَ

محفوظ فرما اور برے آدمی کی امداد سے مجھے مستغنی کر اور بدہم نشینوں

مِنْ قَرِيْنِ السُّوْءِ وَسَاعَةِ السُّوْءِ وَشَمَاتَةِ

سے اور بری ساعت سے اور دشمنوں کی شماتت سے اور بلاؤں کی

الْاَعْدَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

آفت سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں رات اور دن

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ

کی خیر و برکت کے ساتھ آنے والوں کے علاوہ آنے والوں سے تیری

بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ

رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنیوالے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ۝

خدا اپنی رحمت نازل فرمائے محمد مصطفیٰؐ اور ان کی آلؑ پاک پر

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی سب سے بہتر کارساز ہے وہی

وَنِعْمَ النَّصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سب سے اچھا آقا وہی سب سے اچھا مددگار ہے رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ

قسم ہے دھوپ چڑھتے وقت کی اور قسم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے اے رسولؐ

رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۙ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ

تمہارا پروردگار نہ تم سے دست بردار ہوا اور نہ ناراض اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے

الْاُوْلٰى ۙ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝

کہیں بہتر ہے اور آگے چل کر تمہارا پروردگار تم کو اسقدر عطا فرمائیگا کہ تم خوش ہو جاؤ گے

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۙ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور جگہ دی اور تم کو بھٹکا ہوا پایا

فَهَدٰى ۙ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۙ فَاَمَّا

پایا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا اور تم کو محتاج پایا تو مالدار کر دیا پس

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۙ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا

تم اب یتیم پر ظلم نہ کرنا اور سوال کرنے والے کو نہ

تَنْهَرْ ۙ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

جھڑکنا اور اپنے پروردگار کی نعمت کا ذکر کرتے رہنا

دُعَائے صَبَاح

کتاب مہج الدعوات میں مرقوم ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح پڑھے تو حق سبحانہ، تعالیٰ فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے کہ حفاظت کریں اسکی آگے اور پیچھے، داہنی اور بائیں جانب سے پس وہ شخص امان خدا میں رہتا ہے اور اگر تمام خلائق جن وانس چاہیں کہ اس کو ضرر پہنچائیں ہرگز قدرت نہ ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا

مدد چاہتا ہوں میں خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے اے خدا تو

www.shiabookspdf.com

مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ

وہ ہے کہ جو زبان صبح بیان روشنی کے لئے باہر لایا

وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ

اور گلہ ہائے شب تاریک کو چرنے کے واسطے اندھیرے میں متردد ہونے

تَلَجْلُجِهٖ وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ

کے لئے چھوڑا اور گردش کرنے والے آسمان کو اس کی زینت کے اندازہ میں

فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَشَعْشَعَ ضِيَاۤءَ

مضبوط کیا اور سورج کی روشنی کو اس کے فروغ شعلہ کے ساتھ

الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى

چمکایا اے وہ جسنے اپنی ذات کی

www.shiabookspdf.com

ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ

دلالت اپنی ذات سے کی اور وہ اپنی مخلوقات کی مجانست سے

مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ عَنْ مُلَاۤئَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ

پاک ہے اور اپنی کیفیات مناسبت سے بلند ہے ،

يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ وَ

اے وہ جو گمانوں کے خطروں سے قریب اور آنکھوں کے مشاہدہ

بَعُدَ عَنْ مُلَاحَظَةِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ بِمَا

سے دُور ہے اور (چیزوں کے وجود میں آنے سے) قبل (ان کو) جانتا ہے

كَانَ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ

اے وہ جس نے اپنے امن و امان کے گہوارہ میں مجھ کو سلایا اور اس چیز

فِی مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِیْ اِلٰی

کی طرف جو مجھ کو اپنی داد و دہش اور احسان و کرم سے بخشتا ہے بیدار کیا

مَا مَنَحَنِیْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَكَفَّ

اور ہر نقصان (اور برائی) سے مجھ کو اپنی قدرت سے باز رکھا

اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّیْ بِيَدِهٖ وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ

اے خدا درود بھیج اس راہنما پر

اَللّٰهُمَّ عَلَی الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِی اللَّيْلِ

جو شب کی شدید تاریکیوں میں تیری طرف (ہماری) راہنمائی کرتا

الْاَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ

ہے اور جو تیری بزرگ دراز رسن کے ذریعہ سے تیرے سببوں

www.shiabookspdf.com

الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ

کو اخذ کرنے والا ہے اور وہ چمکدار اور پاک نژاد گوہر

فِی ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ

ہے جس نے دوش بلندی پر قدم رکھا اور جو زمانہ اوّل

الْقَدَمِ عَلٰی زَحَالِيْفِهَا فِی الزَّمَنِ

کی لغزش گاہوں سے ثابت قدم رہا اور (درود بھیج) اس

الْاَوَّلِ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

کی پاک و طاہر متقی اور برگزیدہ اور بہترین

الْاَبْرَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ وَافْتَحِ

آل پر اور اے خدا تو ہمارے واسطے

اَللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ

صبح کے دروازے رحمت نیکیوں کی چابیوں سے کھول

الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَالْبِسْنِیْ اَللّٰهُمَّ مِنْ

دے اور اے خدا مجھ کو ہدایت اور نیکیوں کے بہترین لباس

اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَ

پہنا اور اے خدا مجھ کو چشمۂ نیاز کے آبشار رواں میں

اَغْرِسْ اَللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِیْ شِرْبِ

اپنی عظمت کے ساتھ بٹھا اور اے خدا اپنے خوف سے

جَنَانِیْ يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ وَاَجْرِ اَللّٰهُمَّ

میری آنکھوں سے آنسو رواں کر اور اے خدا

لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِیْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ

میری نادانی اور کمزوری کی صبر و شکیبائی سے تادیب

وَاَدِّبِ اَللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّیْ

کر اے خدا اگر تو بہتر توفیق کے ساتھ اپنی

بِاَزِمَّةِ الْقُنُوْعِ اِلٰهِیْ اِنْ لَّمْ تَبْتَدِئْنِیْ

طرف سے رحمت کا آغاز نہ کرے گا تو

الرَّحْمَةَ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ فَمَنِ

کون مجھ کو کشادہ ترین راہ سے تیری طرف

السَّالِكُ بِیْ اِلَيْكَ فِیْ وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَ

پہنچانے والا ہے اور

www.shiabookspdf.com

إِنْ أَسْلَمَتْنِيْ أَنَاتُكَ لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَ

تیرا حلم مجھ کو امیدوں اور آرزوؤں کے انتظار میں چھوڑ دے تو

الْمُنٰى فَمَنِ الْمُقِيْلُ عَثَرَاتِيْ مِنْ كَبَوَاتِ

کون میری ہوسوں کی لغزشوں کو بخشنے والا ہے اور اگر تیری

الْهَوٰى وَإِنْ خَذَلَنِيْ نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ

امداد مجھ سے نفس اور شیطان کی جنگ کے وقت باز رہے تو تیرا

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِيْ

یہ باز رہنا مجھ کو رنج و ناکامی

خِذْلَانُكَ إِلٰى حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ

میں مبتلا کر دے گا

www.shiabookspdf.com

إِلٰهِيْ أَتَرَانِيْ مَا أَتَيْتُكَ إِلَّا مِنْ

خداوندا کیا تو نے (نہیں) دیکھا کہ میں تیری طرف امیدوں

حَيْثُ الْآمَالِ أَمْ عَلِقْتُ بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ

اور آرزوؤں کے ساتھ آیا اس وقت جبکہ مجھ کو

إِلَّا حِيْنَ بَاعَدَتْنِيْ ذُنُوْبِيْ عَنْ دَارِ

میرے گناہوں نے خانہ وصال سے دور کیا تو کیا برا

الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ

مرکب تھا وہ جس کو میرے نفس نے

نَفْسِيْ مِنْ هَوَاهَا فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ

ہواؤ حرص کے سبب سے قبول کیا پس افسوس ہے نفس پر

لَهَا ظُنُونُهَا وَ مُنَاهَا وَ تَبًّا لَهَا لِجُرْأَتِهَا

جس کو اسکے گمانوں اور آرزوؤں نے فریب دیا اور

عَلٰى سَيِّدِهَا وَ مَوْلٰهَا اِلٰهِىْ قَرَعْتُ

اس کو اپنے سردار اور مالک کے سامنے (بولنے کی) جرأت نہیں

بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِىْ وَ هَرَبْتُ

خداوندا میں نے تیرے دروازے رحمت کو اپنے امیدوں کے ہاتھ سے

اِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَائِىْ وَ عَلَّقْتُ

کھٹکھٹایا اور اضطراب کے ساتھ اپنی خواہشوں کی زیادتی سے تیری

بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ وَلَائِىْ فَاصْفَحِ

جانب گریز کی اور میں نے اپنی محبت کی انگلیوں سے تیری رسیوں

www.shiabookspdf.com

اَللّٰهُمَّ عَمَّا كَانَ اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِىْ

کے رشتہ کو پکڑا پس اے خدا میرے گناہوں سے جو میں نے کئے

وَخَطَائِىْ وَ اَقِلْنِىْ اَللّٰهُمَّ مِنْ صَرْعَةِ

ہیں میری لغزشوں اور خطاؤں سے درگذر کر اور الٰہی بلا و ہلاکت میں

رِدَائِىْ فَاِنَّكَ سَيِّدِىْ وَ مَوْلَائِىْ وَ

میرے گر پڑنے سے معاف کر کیونکہ تو ہی سردار میرا اور مولا اور

مُعْتَمَدِىْ وَرَجَائِىْ اَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوْبِىْ مُنَائِىْ

معتمد ہے اور (تو ہی) میری امید اور انتہا اور آرزو ہے

فِىْ مُنْقَلَبِىْ وَ مَثْوَائِىْ اِلٰهِىْ كَيْفَ

میرے گھومنے پھرنے اور آرام کے وقت اے میرے خدا تو (مجھ) نادار

تَطْرُدُ مِسْكِيْناً اِلْتَجَاَ اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ

کو کیونکر بھگائے گا (حالانکہ) میں اپنے گناہوں سے بھاگتا ہوا تیری بارگاہ

هَارِباً اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِداً

میں آیا ہوں یا کیونکر تو ایک طالب راہنما کو نقصان پہنچائے گا

قَصَدَ اِلٰى جَنَابِكَ سَاعِياً اَمْ كَيْفَ

جو تیری درگاہ کا سعی کرتا ہوا قصد کرے یا کس طرح

تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَرَدَ اِلٰى حِيَاضِكَ شَارِباً كَلَّا

تو ایک پیاسے کو جو تیرے چشموں پر پانی پینے کے لئے وارد ہو

وَحِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِيْ ضَنْكِ الْمُحُوْلِ

www.shiabookspdf.com

ہرگز نہیں بلکہ تیرے حوض تنگی اور قحط سالی میں بھرے ہوئے

وَبَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ وَ

ہیں اور تیرا دروازہ طالبوں اور گمراہوں کے واسطے کھلا ہوا ہے اور

اَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُوْلِ وَنِهَايَةُ الْمَاْمُوْلِ

تو سوال کرنے والوں کی انتہا اور آرزومندوں کا انجام ہے

اِلٰهِيْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ نَفْسِيْ عَقَلْتُهَا

خداوندا میں نے اپنے نفس کی باگ ڈور (خواہشات سے) تیری مرضی

بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَهٰذِهٖ اَعْبَاءُ ذُنُوْبِيْ

کے مطابق روک لی ہے اور یہ بار گناہ تیری رحمت اور

دَرَءْتُهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهٰذِهٖ

مہربانی سے میں نے دُور کیے اور میں نے

اَهْوَآئِی الْمُضِلَّةَ وَكِلْتُهَا اِلٰی جَنَابِ
یہ گمراہ کرنے والی خواہشیں تیری بارگاہ لطف و کرم و عفو کی
لُطْفِكَ وَرَاْفَتِكَ وَعَفْوِكَ فَاجْعَلْ
جانب سپرد کیں پس اے خدا
اَللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا عَلَیَّ بِضِيَآءِ
اس صبح کو میرے اوپر نور نازل ہونے والا قرار دے
الْهُدٰی وَالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا
(اور) ہدایت و سلامتی دین و دنیا میں (قرار دے) اور میری
وَمَسَآئِیْ جُنَّةً مِّنْ كَیْدِ الْاَعْدَآءِ وَوِقَایَةً
شام کو دشمنوں کے فریب سے محفوظ اور میری خواہشوں سے محافظ قرار
مِّنْ مُّرْدِیَاتِ الْهَوٰی فَاِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی
دے کیونکہ تو جو چاہے اس پر
مَا تَشَآءُ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
قادر ہے تو جس کو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ
ملک لے لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے
تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی
اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے (ہر طرح کی) بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ
یقیناً تو ہر امر پر قادر ہے رات کو دن میں رلاتا ہے

www.shiabookspdf.com

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ

اور دن کو رات سے ملحق کرتا ہے مردہ سے زندہ

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

کرتا ہے اور زندہ کو مردہ بناتا ہے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا إِلٰهَ

اور جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے تیرے

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سوا کوئی معبود نہیں خداوندا میں تیری تسبیح اور حمد کرتا ہوں

مَنْ ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلَا يَخَافُكَ

www.shiabookspdf.com

کون ایسا ہے جو تیری قدرت کو سمجھے ہوئے تجھ سے نہ ڈرے

وَمَنْ يَعْلَمُ مَا أَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ أَلَّفْتَ

اور کون ایسا ہے جو تجھ کو سمجھے اور تجھ سے خوف نہ کرے

بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَفَلَقْتَ بِرَحْمَتِكَ

تو نے اپنی قدرت سے فرقوں کو متفق کیا اور اپنی رحمت سے

الْفَلَقَ وَأَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ

سفیدئ صبح کو شگافتہ کیا اور اپنے کرم سے تاریکئ شب کو روشن

وَأَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيدِ

کیا اور سنگ سخت سے شیریں اور شور پانی جاری کیا اور

عَذْبًا وَأُجَاجًا وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

برستا اور گرتا ہوا پانی تو نے نازل کیا

مَاۤءً ثَجَّاجًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

اور تو نے خلق کے واسطے آفتاب و ماہتاب کو

لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا مِّنْ غَيْرِ اَنْ

روشن چراغ بنایا اور تجھ کو ان کاموں کے کرنے سے

تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوْبًا وَّلَا

نہ تکان ہوئی نہ تکلیف پس اے وہ جو یکتا اور

عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاۤءِ

عزت کے ساتھ ہمیشہ باقی ہے اور

وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاۤءِ صَلِّ

www.shiabookspdf.com

اپنے بندوں پر موت اور فنا دینے کے ساتھ غالب

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَاۤءِ وَاسْتَجِبْ

اور زبردست ہے درود بھیج محمد اور ان کی پرہیزگار آل پر اور میری

دُعَاۤئِيْ وَاسْمَعْ نِدَاۤئِيْ وَاَهْلِكْ اَعْدَاۤئِيْ

دعا قبول کر اور میری آواز کو سن اور میرے دشمنوں کو ہلاک کر

وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ وَرَجَاۤئِيْ يَا

اور اپنے فضل سے میری امید اور توقع بر لائے اے بہتر اس

خَيْرَ مَنْ دُعِيَ اِلَيْهِ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَ

سے کہ جس سے دفع ضرر کے واسطے دعا کی جائے اور ہر دشواری

الْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ

کی آسانی کے لئے امیدوار ہوں تیری بارگاہ میں اپنی

حَاجَتِیْ فَلَا تَرُدَّنِیْ یَا سَیِّدِیْ مِنْ

اپنی حاجتیں لایا ہوں پس اے میرے مالک اپنی مقبول بخششوں

سَنِیِّ مَوَاهِبِكَ خَائِبًا یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ

سے مجھے ناکام نہ واپس کر اے کریم اے کریم

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِلٰهِیْ

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَّنَفْسِیْ

خداوندا میرا قلب محجوب ہے اور میری عقل مغلوب ہے اور میرا نفس

مَعِیْوْبٌ وَّهَوَائِیْ غَالِبٌ وَّطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ

معیوب ہے اور خواہشیں غالب ہیں اور میری عبادت قلیل ہے

وَّمَعْصِیَتِیْ كَثِیْرٌ وَّلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ

اور گناہ کثیر ہیں اور میری زبان گناہوں کا اقرار کرنیوالی

فَكَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَاغْفِرْلِیْ

ہے پس اے علام الغیوب میری (نجات کی) کیا صورت ہے (بجز اسکے کہ

ذُنُوْبِیْ یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ وَیَا سَتَّارَ

تو میرے گناہوں کو بخش دے اے گناہوں کے بہت بخشنے والے اور اے

الْعُیُوْبِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا غَفُوْرُ

عیبوں کے پوشیدہ کرنے والے اے سخت عذاب کرنے والے اے بخشنے

یَا حَلِیْمُ اقْضِ حَاجَتِیْ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ

والے اے بردبار میری حاجت برلا واسطہ تجھ کو قرآن عظیم اور

الْعَظِيْمِ وَالنَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ

نبی کریم کا اور رحمت نازل کر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ○

اے خدا محمدؐ اور ان کی آل اطہار پر

اسناد دُعائے صنمی قریش

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک رات مسجد رسول میں گیا تاکہ نماز شب وہیں پڑھوں۔ میں نے حضرت امیر المومنینؑ کو نماز میں مشغول دیکھا ایک گوشہ میں بیٹھ کر حسنِ عبادت اور آواز قرآن سننے لگا۔ حضرت نماز نوافل شب سے فارغ ہوئے اور شفع اور وتر پڑھی پھر اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں سنی تھیں جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ فدا ہو آپ پر میری جان یہ کیا دعا تھی فرمایا کہ یہ دعائے صنمی قریش تھی قسم ہے اُس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد اور علی کی جان ہے جو شخص اس دعا کو پڑھے اس کو ایسا ثواب حاصل ہوگا کہ گویا اُس نے آنحضرت کے ساتھ جنگ اُحد اور جنگ تبوک میں جہاد کیا اور حضرت کے روبرو شہید ہوا نیز اُس کو ثواب سو حج اور عمرہ کا ملے گا۔ جو حضرت کے ساتھ بجا لانے کا ہو سکتا ہے اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب حاصل ہوگا اور قیامت میں اُس کا حشر جناب رسالتمآب اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ ہوگا۔

اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دیگا۔ اگرچہ بعدد ستارہ ہائے آسمان اور ریگہائے صحرا اور برگہائے درختاں ہوں اور وہ شخص عذاب قبر سے امان میں ہوگا اس کی قبر میں ایک دروازہ بہشت کا کھول دیا جائیگا۔ جس حاجت کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ پوری ہوگی اے ابن عباس اگر ہمارے کسی دوست پر بلا و مصیبت آئے تو اسکو پڑھے نجات ہوگی۔

www.shiabookspdf.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ

خداوندا تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما خداوندا تو

اللعن صنمی قریش وجبتیہا وطاغوتیہا
تو قریش کے دونوں (ظالم) باطل معبودوں اور دونوں شیطانوں اور
وافکیہا وابنتیہا الذین خالفا امرک
دونوں مشرکوں اور ان دونوں کی بیٹیوں پر لعنت کر جنہوں نے تیرے حکم کی
وانکرا وحیک وجحدا انعامک و
مخالفت کی اور تیری وحی سے انکار کیا اور تیرے انعام سے منکر ہوئے اور
عصیا رسولک وقلبا دینک وحرفا
تیرے رسول کی نافرمانی کی اور تیرے دین کو تیرے منقلب کیا اور تیری کتاب
کتابک واحبا اعدائک وجحدا
میں تحریف کی اور تیرے دشمنوں کو دوست بنایا اور تیری نعمتوں
www.shiabookspdf.com
الائک وعطلا احکامک
سے انکار کیا اور تیرے احکام کو معطل کیا
وابطلا فرائضک والحدا فی
اور تیرے فرائض کو باطل کر دیا اور تیری آیتوں میں الحاد
آیاتک وعادیا اولیائک ووالیا
کیا اور تیرے دوستوں سے عداوت کی اور تیرے دشمنوں
اعدائک وخربا بلادک وافسدا
سے محبت کی اور تیرے شہروں کو خراب کیا اور تیرے بندوں
عبادک اللھم العنھما واتباعھما
میں فساد پھیلایا خداوندا تو ان دونوں اور ان کی متابعت کرنیوالوں

وَاَوْلِيَاۤءِهِمَا وَاَشْيَاعِهِمَا وَمُحِبِّيْهِمَا

اور ان کے دوستوں اور پیروؤں اور ان کے مددگاروں پر لعنت کر

فَقَدْ اَخْرَبَا بَيْتَ النُّبُوَّةِ وَرَدَمَا

کیونکہ انہوں نے خانہ نبوت کو تباہ کیا اور اس کا دروازہ

بَابَهٗ وَنَقَضَا سَقْفَهٗ وَاَلْحَقَا سَمَآئَهٗ

بند کیا اور اسکی چھت کو توڑ ڈالا اور اس کے آسمان کو اس کی

بِاَرْضِهٖ وَعَالِيَهٗ بِسَافِلِهٖ وَظَاهِرَهٗ

زمین سے اور اسکی بلندی کو اس کی پستی سے اور اس کے ظاہر کو

بِبَاطِنِهٖ وَاسْتَاْصَلَا اَهْلَهٗ وَاَبَادَا

www.shiabookspdf.com

باطن سے ملادیا اور اس گھر کے بسنے والوں کا استیصال کیا اور اس کے مددگاروں

اَنْصَارَهٗ وَقَتَلَا اَطْفَالَهٗ وَاَخْلَيَا

کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل کیا اور اس کے منبر کو اس

مِنْبَرَهٗ مِنْ وَّصِيِّهٖ وَوَارِثِ عِلْمِهٖ وَ

کے وصی اور وارث علم سے خالی کیا اور

جَحَدَا اِمَامَتَهٗ وَاَشْرَكَا بِرَبِّهِمَا فَعَظِّمْ

اس کی امامت سے انکار کیا اور ان دونوں نے اپنے پروردگار کے

ذَنْبَهُمَا وَخَلِّدْهُمَا فِيْ سَقَرَ وَمَا اَدْرٰكَ

ساتھ شریک کیا لہٰذا تو ان کے عذاب کو سخت کر اور ہمیشہ ان دونوں

مَا سَقَرُ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ

کو دوزخ میں رکھ اور تو خوب جانتا ہے کہ دوزخ کیا ہے وہ کسی کو باقی رکھتا ہے اور

بَعْدَ كُلِّ مُنْكَرٍ اَتَوْهُ وَحَقٍّ اَخْفَوْهُ

نہ چھوڑتا ہے خداوندا تو ان پر لعنت کر ہر بری بات کے عوض میں جو ان سے سرزد ہوئی

وَمِنْبَرٍ عَلَوْهُ وَمُؤْمِنٍ اَرْجَوْهُ وَمُنَافِقٍ

یعنی انہوں نے حق کو پوشیدہ کیا اور ممبر پر چڑھے اور مومن کو تکلیف دی اور منافق سے

وَلَّوْهُ وَوَلِيٍّ اٰذَوْهُ وَطَرِيْدٍ اٰوَوْهُ وَ

دوستی کی اور (خدا کے) دوست کو ایذا دی اور (رسولؐ) کے طرید کو واپس لائے

صَادِقٍ طَرَدُوْهُ وَكَافِرٍ نَصَرُوْهُ وَ

اور خدا کے سچے (اور مخلص بندہ) کو جلاوطن کیا اور کافر کی مدد کی اور

اِمَامٍ قَهَرُوْهُ وَفَرْضٍ غَيَّرُوْهُ وَاَثَرٍ

امام کی بے حرمتی کی اور واجب میں تغیر کیا اور نشانی

www.shiabookspdf.com

اَنْكَرُوْهُ وَشَرٍّ اٰثَرُوْهُ وَدَمٍ اَرَاقُوْهُ وَ

سے منکر ہوئے اور شر کو اختیار کیا اور (معصوم) کا خون بہایا اور

خَبَرٍ بَدَّلُوْهُ وَكُفْرٍ نَصَبُوْهُ وَكِذْبٍ

خبر کو تبدیل کیا اور کفر کو قائم کیا اور جھوٹ (اور باطل) پر

دَلَّسُوْهُ وَاِرْثٍ غَصَبُوْهُ وَفَيْءٍ

اڑے رہے اور میراث پر (ناحق) قابض ہوئے اور خراج

اقْتَطَعُوْهُ وَسُحْتٍ اَكَلُوْهُ وَخُمْسٍ

منقطع کیا اور حرام سے اپنا پیٹ بھرا اور خمس کو (اپنے لئے)

اسْتَحَلُّوْهُ وَبَاطِلٍ اَسَّسُوْهُ وَجَوْرٍ

حلال کیا اور باطل کی بنیاد قائم کی اور ظلم (وجور)

بَسَطُوْهُ وَنِفَاقٍ اَسَرُّوْهُ وَغَدْرٍ اَضْمَرُوْهُ

کو رائج کیا اور (دل میں) نفاق پوشیدہ رکھا اور مکر کو قلب میں چھپائے رکھا

وَظُلْمٍ نَشَرُوْهُ وَوَعْدٍ اَخْلَفُوْهُ وَاَمَانَةٍ

اور ظلم (وستم) کی اشاعت کی اور وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت میں

خَانُوْهُ وَعَهْدٍ نَقَضُوْهُ وَحَلَالٍ حَرَّمُوْهُ

خیانت کی اور (اپنے) عہد کو توڑا اور (خدا و رسول کے) حلال کو حرام کیا

وَحَرَامٍ اَحَلُّوْهُ وَبَطْنٍ فَتَقُوْهُ وَجَنِيْنٍ

اور حرام کو حلال کیا اور (معصومہؑ کے) شکم (پر دروازہ گرا کے) اشگافتہ کیا اور

اَسْقَطُوْهُ وَضِلْعٍ دَقُّوْهُ وَصَكٍّ مَزَّقُوْهُ

(محسن معصوم کا) حمل اسقاط کیا اور (معصومہ عالم کے) پہلو کو زخمی کیا اور قبالہ کو (جو دا

www.shiabookspdf.com

وَشَمْلٍ بَدَّدُوْهُ وَعَزِيْزٍ اَذَلُّوْهُ وَذَلِيْلٍ

گذشت فدک پر لکھا گیا تھا) پھاڑ ڈالا اور جمعیت کو پراگندہ کیا اور معززین کی آبرو ریزی

اَعَزُّوْهُ وَحَقٍّ مَنَعُوْهُ وَكِذْبٍ دَلَّسُوْهُ

کی اور ذلیل کو عزیز کیا اور (حقدار) کو حق سے محروم کیا اور جھوٹ کو فریب کے ساتھ

وَحُكْمٍ قَلَبُوْهُ وَاِمَامٍ خَالَفُوْهُ اَللّٰهُمَّ

عمل میں لائے اور (خدا و رسول) کے حکم کو بدل دیا اور امام کی مخالفت کی خداوندا تو

اَلْعَنْهُمْ بِعَدَدِ كُلِّ اٰيَةٍ حَرَّفُوْهَا وَ

ان پر ہر آیت کے عدد کے موافق لعنت کر جن کو انھوں نے تحریف کی اور

فَرِيْضَةٍ تَرَكُوْهَا وَسُنَّةٍ غَيَّرُوْهَا وَ

(بعدد) ہر واجب کے جن کو ترک کیا اور (بعدد) ہر سنت کے جن کو الٹ پلٹ دیا

أَحْكَامٍ عَطَّلُوهَا وَرُسُومٍ قَطَعُوهَا وَوَصِيَّةٍ

اور (بعدہ) ہر حکم کے جن کو معطل کیا اور (بعدہ) ہر رسم کے جن کو قطع کیا اور اس وصیت

بَدَّلُوهَا وَأُمُورٍ ضَيَّعُوهَا وَبَيْعَةٍ نَكَثُوهَا

کے عوض جس کو بدل دیا اور ان حکموں کے عوض جن کو ضائع کیا اور اس بیعت کے عوض

وَشَهَادَاتٍ كَتَمُوهَا وَدَعْوَاءٍ أَبْطَلُوهَا وَ

جس کو توڑ ڈالا اور ان شہادتوں کے عوض جنکو پوشیدہ کیا اور ان دعوؤں کے عوض جنکو

بَيِّنَةٍ أَنْكَرُوهَا وَحِيلَةٍ أَحْدَثُوهَا وَ

باطل کیا اور اس گواہی کے عوض جس سے انکار کیا اور جو حیلہ کیا اور جو

خِيَانَةٍ أَوْرَدُوهَا وَعَقَبَةٍ ارْتَقَوْهَا وَ

خیانت کی اور پہاڑ پر رسول کو چھوڑ کر بھاگنے کے عوض اور ان دونوں

www.shiabookspdf.com

دِبَابٍ دَحْرَجُوهَا وَأَزْيَافٍ لَزِمُوهَا

کو گردش دینے کے عوض اور اے خداوندا تو ان پر

اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ فِي مَكْنُونِ السِّرِّ وَظَاهِرِ

پوشیدہ طور پر اور ظاہر بظاہر لعنت کر کثیر لعنت اور

الْعَلَانِيَةِ لَعْنًا كَثِيرًا أَبَدًا دَائِمًا دَائِبًا

قیامت تک برابر ہمیشہ دائم جسکی

سَرْمَدًا لَا انْقِطَاعَ لِعَدَدِهِ وَلَا نَفَادَ

تعداد میں (کبھی) نہ کمی ہو اور اسکی مدت ختم ہو ایسی

لِأَمَدِهِ لَعْنًا يَعُودُ أَوَّلُهُ وَلَا يَنْقَطِعُ

لعنت جو اول سے شروع ہو آخر تک منقطع نہ ہو

اٰخِرَةً لَهُمْ وَلِاَعْوَانِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ وَ

(اور نہ) ان پر اور ان کے مددگاروں اور نصرت کرنے والوں

مُحِبِّيْهِمْ وَمَوَالِيْهِمْ وَالْمُسْلِمِيْنَ لَهُمْ

اور دوستوں اور انکے دوستداروں اور فرمانبرداروں پر (اور پھر)

وَالْمَائِلِيْنَ اِلَيْهِمْ وَالنَّاهِقِيْنَ بِاِحْتِجَاجِهِمْ

اوران کیطرف رغبت کرنے والوں پر اور ان کے احتجاج پر ہم آواز ہونیوالوں

وَالنَّاهِضِيْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَالْمُقْتَدِيْنَ

پر اوران کی پیروی کرنیوالوں کے ساتھ کھڑے ہونیوالوں اور ان کے

بِكَلَامِهِمْ وَالْمُصَدِّقِيْنَ بِاَحْكَامِهِمْ

اقوال ماننے والوں پر اور ان کے احکام کی تصدیق کرنے والوں پر پھر

www.shiabookspdf.com

قُلْ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ :- اَللّٰهُمَّ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا

چار مرتبہ کہو خداوندا تو ان پر ایسا عذاب

يَسْتَغِيْثُ مِنْهُ اَهْلُ النَّارِ اٰمِيْنَ رَبَّ

نازل کر جس سے اہل دوزخ فریاد کرنے لگیں (اور)

الْعَالَمِيْنَ ٥ ثُمَّ تَقُوْلُ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ :- اَللّٰهُمَّ

اے تمام عالموں کے پروردگار (میری یہ دعا) قبول کر پھر چار مرتبہ کہو اے

الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

خداوندا تو ان سب پر لعنت کر خداوندا تو رحمت نازل فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

و آل محمدؐ پر (اور) پھر مجھ کو اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام

حَرَامِكَ وَاَعِذْنِي مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ اِنِّي
سے بے نیاز فرما اور محتاجی سے مجھ کو پناہ دے پروردگارا یقیناً
اَسَاْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ
میں نے بُرا کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں
بِذُنُوبِي وَهَا اَنَاذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ
کا اقرار کیا اور اب میں تیرے سامنے ہوں تو اپنے لئے میرے
لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَّفْسِي لَكَ الْعُتْبٰى
نفس کی رضامندی قبول کر دکیونکہ) میری بازگشت
لَا اَعُوْدُ فَاِنْ عُدْتُّ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ
تیری طرف ہے اور کیونکہ میں تیری طرف نہ پلٹوں تو تو مجھ پر رحم

www.shiabookspdf.com

وَالْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ بِمَغْفِرَتِكَ
اور بخشش فرما جو خاص تیرا حصّہ ہے اپنے فضل اور بخشش اور مغفرت
وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى
اور کرم کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور رحمت
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ
نازل فرما سید المرسلین اور خاتم النبیین پر
النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
اور ان کی پاک اور طاہر آل پر اپنی رحمت سے
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

دعائے جوشن کبیر کے اسناد

اس دعاء مبارکہ کے فضائل و خواص بہت ہیں، کتاب تحفۃ النجاح میں لکھا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت اس دعاء کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے محافظت کریگا خدا اسکی ہر بلا سے اور ثواب اس کا اس شخص کے مثل ہے کہ جسنے چاروں آسمانی کتابیں پڑھی ہوں اور جس گھر میں یہ دعاء ہو وہ گھر آتش زدگی اور چوری سے محفوظ رہیگا اور اس دعا کو خلوص نیت سے جس مریض پر پڑھے خداوند عالم اس کو شفا دے گا خواہ وہ مرض جنون ہو یا برص ہو یا جذام ہو اور جو کوئی اس دعا کو کفن پر لپنے لکھوائے تو خدا اس پر عذاب نہ کرے اور جو شخص ماہ مبارک رمضان میں تین مرتبہ پڑھے خدا آتش دوزخ اس پر حرام اور بہشت اس پر واجب کرے اور فرمایا کہ اس دعا مبارکہ کو تعلیم نہ کرنا مگر مرد مومن پرہیزگار کو۔ اور اس دعا میں ہزار اسم ہیں اور اسم اعظم بھی ہے۔

اس دعا کے ہر ٹکڑے کے ختم پر یہ دعا پڑھے۔

www.shiabookspdf.com

سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ

اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور فریاد رس

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝

کا فریاد رس ہے نجات دے ہم کو آتش دوزخ سے اے پالنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمٰن و رحیم ہے

① برائے فتح کارہائے دشوار:۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ

خدایا میں

أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا أَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا

بھیک مانگتا ہوں تیرے نام سے اے اللہ! اے رحمٰن! اے

رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا مُقِيمُ يَا عَظِيمُ يَا

رحیم! اے کرم کرنے والے! اے قائم اے بزرگی والے اے

قَدِيمُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ يَا حَكِيمُ

ہمیشہ رہنے والے اے دانا اے بُردبار اے حکمت والے

یہاں تک پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیئے سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ: اور ہر ٹکڑے کے بعد اسی دعا کو پڑھے۔

(۲) برائے نصرت و فیروزی:۔ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ

اے سرداروں کے سردار

يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے مرتبوں کے بلند کرنے والے

www.shiabookspdf.com

يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا

اے نیکیوں کے والی اے گناہوں کے بخشنے والے اے

مُعْطِيَ الْمَسْأَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا

عطا کرنے والے سوالات کے اے توبہ قبول کرنے والے اے

سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا

آوازوں کے سننے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے

دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ○

بلاؤں کے دفع کرنے والے

(۳) برائے عزت و نصرت:۔ يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا

اے بہترین بخشنے والے اے

خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ

بہترین کشائش پیدا کرنے والے اے بہترین نصرت کرنے والے اے بہترین

الْحَاكِمِيْنَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ

حکم کرنے والے اے بہترین رزق دینے والے اے بہترین وارثوں کے

يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا

اے بہترین حمد کرنے والے اے بہترین ذکر کرنے والے اے

خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

بہترین نازل کرنے والے اے بہترین احسان کرنے والے

(۴) برائے عزت دنیا و دین :- يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَ

اے وہ جس کے واسطے عزت و نیکی ہے

www.shiabookspdf.com

الْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا

اے وہ جس کے واسطے قدرت و کمال ہے اے

مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ

وہ ذات جو صاحب ملک بزرگی ہے اے وہ ذات جو بزرگ و

الْمُتَعَالُ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا

عالی مرتبہ ہے اے پیدا کرنے والے بھاری بھاری بادلوں کے اے

مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ

وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقتور ہے اے وہ خدا جو

شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ

سخت عذاب کرنے والا ہے اے وہ خدا جو جلد حساب لینے

الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ

والا ہے اے وہ خدا جس کے پاس عمدہ سے عمدہ ثواب ہے

يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ ۝

اے وہ خدا جس کے پاس ام الکتاب ہے

۵ برائے عزت و بزرگی و روائے مہمات چہل بار :- اَللّٰهُمَّ

خداوندا

اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

بتحقیق سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے اے مہربان اے احسان کرنیوالے

يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا

اے جزا دینے والے اے روشن دلیل اے بادشاہ اے

رِضْوَانُ يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا

خوشنود کرنے والے اے بخشنے والے اے پاک اے

مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ ۝

عاجزوں کے مددگار اے صاحب نعمت اور ظاہر کرنے والے چیزوں کے

۶ برائے حصول مراتب و نعمات :- يَا مَنْ تَوَاضَعَ

اے وہ خدا جو سب پر غالب

كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ

ہے بسبب اپنی بزرگی کے اے وہ خدا کہ اس کی بزرگی کے

كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ

نزدیک ہر چیز ذلیل ہے اے وہ خدا کہ اس کی ہیبت سے

www.shiabookspdf.com

شَیۡءٍ لِعِزَّتِهٖ یَا مَنۡ خَضَعَ کُلُّ شَیۡءٍ

ہر چیز عاجزی کرتی ہے اے وہ خدا کہ اس کے خوف سے ہر چیز تابعدار

لِھَیۡبَتِهٖ یَا مَنِ انۡقَادَ کُلُّ شَیۡءٍ مِنۡ

ہے اے وہ خدا کہ پھٹ جاتے ہیں پہاڑ اس کے

خَشۡیَتِهٖ یَا مَنۡ تَشَقَّقَتِ الۡجِبَالُ مِنۡ

خوف سے اے وہ خدا جس کے حکم سے

مَخَافَتِهٖ یَا مَنۡ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمۡرِهٖ یَا

آسمان قائم ہیں اے وہ خدا

مَنِ اسۡتَقَرَّتِ الۡاَرَضُوۡنَ بِاِذۡنِهٖ یَا مَنۡ

کہ جس کے حکم سے زمین ساکن ہے اے وہ

www.shiabookspdf.com

یُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ یَا مَنۡ لَّا یَعۡتَدِیۡ

خدا جس کی تسبیح فرشتہ رعد حمد کے ساتھ کرتا ہے اے وہ خدا جو اپنے

عَلٰۤی اَھۡلِ مَمۡلَکَتِهٖ سُبۡحَانَکَ ○

بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا ، تو پاک ہے۔

⑦ برائے دفع بلا و حصول رجات :- یَا غَافِرَ الۡخَطَایَا

اے گناہوں کے بخشنے والے

یَا کَاشِفَ الۡبَلَایَا یَا مُنۡتَھَی الرَّجَایَا یَا

اے بلاؤں کے دور کرنے والے اے امیدوں کی انتہا اے

مُجۡزِلَ الۡعَطَایَا یَا وَاھِبَ الۡھَدَایَا یَا

بخششوں کے تمام کرنے والے اے نعمتوں کے عطا کرنے والے اے تمام مخلوق

رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمُنَا يَا يَا

اے بندوں کے حاکم اے روزی دینے والے اے

سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا

شکایتوں کے سننے والے اے مخلوق کے زندہ کرنے والے اے

مُطْلِقَ الْاُسَارٰى سُبْحَانَكَ ○

اسیروں کے رہا کرنے والے تو پاک ہے۔

(۸) برائے امان عذاب از دنیا و آخرت:- يَا ذَا الْحَمْدِ

اے صاحب حمد و

وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ

ستائش اے صاحب فخر و بزرگی اے صاحب عزت

www.shiabookspdf.com

وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا

و رفعت اے صاحب عہد و وفا اے صاحب

الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ

بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان و عطا

يَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَ

اے صاحب فضیلت و فیصلہ برحق اے صاحب بلندی

الْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا

و ہمیشگی اے صاحب بخشش و سخاوت اے صاحب

الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ ○

نعمات کثیرہ تو پاک ہے۔

⑨ برائے دفع خوف و امراض :۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُکَ
خداوندا میں بے شک تیرے نام کے ساتھ

بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا
تجھ سے سوال کرتا ہوں اے آفتوں کے روکنے والے اے بلاؤں کے دور کرنیوالے اے بلند کرنیوالے

صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا
اے پیدا کرنے والے اے نفع دینے والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے

شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوسِعُ
شفاعت کرنیوالے اے بہت بخشنے والے اے نعمتوں کے زیادہ کرنیوالے

⑩ برائے قبولیت کارہا :۔ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ
اے ہر شئے کو بنانے والے

www.shiabookspdf.com

يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوقٍ
اے ہر مخلوق کے پیدا کرنے والے اے ہر روزی حاصل کرنیوالے کو روزی

يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ
دینے والے اے ہر بندے کے مالک اے ہر سختی کے دفع کرنے

مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُومٍ يَا رَاحِمَ
والے اے ہر غمزدہ کو خوش کرنے والے اے ہر

كُلِّ مَرْحُومٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُولٍ يَا
لائق رحم پر رحم کرنے والے اے ہر ذلیل وخوار کی مدد کرنے والے

سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ مَطْرُودٍ
اے تمام عیب داروں کی عیب پوشی کرنے والے اے ہر نکالے ہوئے کو پناہ دینے والے

(۱۱) برائے حفظ از بد بہا وکشادگی رزق :- يَا عُدَّتِي
اے میرے معتمد
عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي
ہر سختی میں اے ہر مصیبت میں میری امید گاہ
يَا مُونِسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي
اے میری تنہائی میں میرے مونس اے میرے ساتھی
عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا
میری مسافرت میں اے میرے دوست میری آسائش کے وقت اے
غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيلِي عِنْدَ
میری سختیوں میں میرے فریادرس اے میری گمراہی میں

www.shiabookspdf.com

حَيْرَتِي يَا غِنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي يَا
میرے رہنما اے میری احتیاج میں میری توانگری اے
مَلْجَائِي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِينِي
جائے پناہ میرے اضطراب کے وقت اے میرے مددگار
عِنْدَ مَفْزَعِي
میرے خوف کے وقت

(۱۲) برائے حفاظت بلا وکشادگی بخت :- يَا عَلَّامَ
اے پوشیدگیوں
الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ
کے جاننے والے اے خطاؤں کے بخشنے والے اے عیبوں

الْعُیُوبِ یَا کَاشِفَ الْکُرُوبِ یَا مُقَلِّبَ

کے چھپانے والے اے غموں کے دفع کرنے والے اے دلوں

الْقُلُوبِ یَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ یَا طَبِیبَ

کے پھیرنے والے اے دلوں کو روشن کرنے والے اے دلوں کی

الْقُلُوبِ یَا اَنِیسَ الْقُلُوبِ یَا مُفَرِّجَ

دوا کرنے والے اے دلوں کے مصاحب اے غموں کے

الْهُمُومِ یَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ

کھولنے والے اے غموں کے برطرف کرنے والے

(۱۳) برائے دفع چشم زخم :- اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ

www.shiabookspdf.com

اے خدا بتحقیق میں سوال کرتا ہوں ساتھ

بِاسْمِكَ یَا جَلِیلُ یَا جَمِیلُ یَا وَکِیلُ

تیرے نام کے اے بزرگوار اے نیکوکار اے حفاظت کرنیوالے

یَا کَفِیلُ یَا دَلِیلُ یَا قَبِیلُ یَا مُدِیلُ

اے صاحب بخشش کرنیوالے اے راہنما اے روزی کے ضامن اے دولت دینے

یَا مُنِیلُ یَا مُحِیلُ یَا مُقِیلُ ○

والے اے نعمت دینے والے اے قوت دینے والے اے معاف کرنیوالے

(۱۴) برائے ترقی دولت :- یَا دَلِیلَ الْمُتَحَیِّرِینَ

اے بھٹکے ہوؤں کے راہنما

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیثِینَ یَا صَرِیخَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اے فریاد کرنیوالوں

الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ

کی فریاد سننے والے اے طالبان مدد کی مدد کرنیوالے

يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ

اے خوفزدوں کو امان دینے والے اے مومنوں کے مددگار

يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ يَا مَلْجَأَ الْعَاصِينَ

اسے مسکینوں پر رحم کرنے والے اے نافرمانوں کی جائے پناہ

يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِينَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ

اے گناہگاروں کے بخشنے والے اے دعاؤں کو قبول کرنیوالے

الْمُضْطَرِّينَ ○

پریشان لوگوں کی

www.shiabookspdf.com

(۱۵) برائے فراوانی نعمت :- يَا ذَا الْجُودِ وَ

اے صاحب بخشش و

الْإِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ

احسان اے صاحب فضل و امتنان

يَا ذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ

اے صاحب امن و امان اے صاحب تقدس

وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ

و پاکی اے صاحب حکمت ظاہر کرنیوالے چیزوں کے

يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ

اے صاحب رحمت اور خوشنود کرنے والے اے صاحب

وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ

دلیل روشن اے صاحب برتری اور بادشاہی

يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ

اے صاحب رحم اور مدد کرنے والے اے صاحب

وَالْغُفْرَانِ

عفو و بخشش

(۱۶) برائے کشادگی کارہا:- يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ

اے وہ جو پروردگار ہے ہر شئے

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

کا اے وہ خدا جو ہر چیز کا معبود ہے اے وہ خدا

www.shiabookspdf.com

هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ

جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔ اے وہ خدا جو ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

بنانے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے

يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد بھی رہے گا اے وہ خدا جو

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ

ہر چیز سے برتر ہے اے وہ خدا جو تمام چیزوں کا

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جاننے والا ہے اے وہ خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

یَا مَنْ هُوَ یَبْقٰی وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ

اے وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے

(۱۷) برائے کل مہمات :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا تحقیق میں سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا مُكَوِّنُ

تیرے نام کے ساتھ اے امن دینے والے اے نگاہبان اے پیدا کرنے والے

یَا مُلَقِّنُ یَا مُبَیِّنُ یَا مُهَوِّنُ یَا مُمَكِّنُ

اے علم دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے آسان کرنے والے اے جگہ دینے

یَا مُزَیِّنُ یَا مُعْلِنُ یَا مُقَسِّمُ ۰

والے اے زینت دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے تقسیم کرنے والے

www.shiabookspdf.com

(۱۸) برائے وسعتِ رزق :- یَا مَنْ هُوَ فِیْ

اے وہ خدا جو اپنی سلطنت

مُلْكِهٖ مُقِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ سُلْطَانِهٖ

میں قیام کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی بادشاہی میں

قَدِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ جَلَالِهٖ عَظِیْمٌ

قدیم ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں بہت بڑا ہے

یَا مَنْ هُوَ عَلٰی عِبَادِهٖ رَحِیْمٌ یَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے اے وہ خدا

هُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

جو ہر شے کا جاننے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے

عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ

نافرمان بندوں سے بردبار ہے اے وہ خدا جو امیدوں پر کرم

كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا

کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی صنعت کاملہ میں حکیم ہے اے

مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ

وہ خدا جو اپنی حکمت میں لطف کرنے والا اے وہ خدا

هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ ○

جو اپنا لطف کرنے میں قدیم ہے۔

(۱۹) برائے ترقی مراتب :- يَا مَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا

www.shiabookspdf.com

اے وہ خدا جس سے امید نہیں کی جاتی مگر

فَضْلُهٗ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ

اس کے فضل کی اے وہ خدا جس سے سوال نہیں کیا جا سکتا مگر اس کی

يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَا

بخشش کا، اے وہ خدا نہیں دیکھی جاتی مگر اس کی نیکی اے وہ خدا کہ

يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ

نہیں خوف کیا جاتا مگر اس کے انصاف کا اے وہ خدا ہمیشگی نہیں رکھتی کوئی چیز

اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا

مگر اس کی بادشاہی اے وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر بادشاہی

سُلْطَانُهٗ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

اس کی اے وہ خدا کہ وسیع ہے ہر چیز کے لئے اس کی

رَحْمَتُهٗ یَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ

کی رحمت اے وہ خدا کہ پیش دستی کرتی ہے اس کی رحمت اسکے غضب سے

یَا مَنْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهٗ یَا مَنْ

اے وہ خدا کہ اس کے علم نے ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے اے وہ

لَیْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ ۝

خدا کہ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

۲۰ برائے دفع ہم و غم و حصول خوشی و نعم :- یَا فَارِجَ

اے رنج کے دور

الْهَمِّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ یَا غَافِرَ الذَّنْبِ

کرنے والے اے غم کے کھولنے والے اے خطاؤں کے بخشنے والے

www.shiabookspdf.com

یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا خَالِقَ الْخَلْقِ یَا

اے توبہ کے قبول کرنے والے اے خلقت کے پیدا کرنے والے اے

صَادِقَ الْوَعْدِ یَا مُوْفِیَ الْعَهْدِ یَا

سچا وعدہ کرنے والے اے عہد کے وفا کرنے والے اے

عَالِمَ السِّرِّ یَا فَالِقَ الْحَبِّ یَا رَازِقَ

اے بھید کے جاننے والے اے دانہ کے شگافتہ کرنے والے اے مخلوق

الْاَنَامِ ۝

کو رزق دینے والے

۲۱ برائے عفو گناہ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے خدا وندا بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں

بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ

تیرے نام کے ساتھ اے بلند، اے وفا کرنے والے اے بے نیاز اے تونگر

يَا خَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا

اے پوشیدہ راز سے واقف، اے پسندیدہ تر، اے نفس کو پاک کرنے والے اے

قَوِيُّ يَا وَلِيُّ ○

اے ہمیشہ رہنے والے اے قوت رکھنے والے اے دوست

(۲۴) برائے ترقی رزق :- يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ

اے وہ کہ ظاہر کرتا ہے خوبی بندہ کی

وَيَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيحَ وَيَا مَنْ لَمْ

اور اے وہ کہ جو برائیوں کو چھپاتا ہے اور اے وہ کہ نہیں مواخذہ کرتا

يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَيَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ

بندے کے گناہوں پر اے وہ کہ جو نہیں فاش کرتا پردہ بندوں

السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

کا اے بہت عفو کرنے والے اے خوب

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

در گزر کرنے والے اے بہت مغفرت کرنے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ

اے کھولنے والے دونوں ہاتھوں کے رحمت سے بندوں پر، اے سب

كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى ○

بھیدوں کے جاننے والے اے ہر ایک شکوہ کی انتہا

www.shiabookspdf.com

(۲۳) برائے ترقی نعمت :- يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ
اے صاحب نعمت بے شمار
يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ
اے صاحب رحمت بے انتہا اے صاحب منتہائے
السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا
سابقہ اے صاحب حکمت کامل اے
ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ
صاحب قدرت کاملہ اے صاحب دلیل
الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ
www.shiabookspdf.com
قاطع اے صاحب کرامت ظاہرہ
يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينَةِ
اے ہمیشہ رکھنے والے عزت کے اے صاحب قوت استوار
يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ ○
اے صاحب بزرگی و بلند مرتبہ

(۲۴) برائے خوشنودی الٰہی :- يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ
اے آسمانوں کے خلق کرنیوالے
يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ
اے تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے گریہ و بکا پر رحم کرنے والے
يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ
اے لغزشوں کے در گذر کرنے والے اے بندوں کے عیب چھپانے والے

يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ

اے مُردوں کے زندہ کرنے والے، اے نشانیوں کو نازل کرنے والے

يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ

اے نیکیوں کے زیادہ کرنے والے اے بدیوں کے محو کرنے والے

يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ۝

اے سخت مواخذہ کرنے والے

(۲۵) برائے دفع نحوست طالع وکشائش بخت:- اَللّٰهُمَّ اِنِّي

خداوندا بتحقیق کہ

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ، اے مصور اے تقدیر کرنیوالے

يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا

اے مدبّر، اے پاکیزہ کرنیوالے، اے روشن کرنیوالے، اے آسان کرنیوالے

مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ

اے بشارت دینے والے، اے ڈرانیوالے، اے مقدم کرنیوالے اے مؤخر کرنے والے

(۲۶) برائے دفع تپ:- يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

اے بیت الحرام کے پروردگار

يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ

اے ماہِ حرام کے پروردگار اے شہر حرام کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ

پروردگار اے رکن اور مقام کے مالک، اے

www.shiabookspdf.com

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ
مشعر الحرام کے مالک، اے مسجد الحرام کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ
مالک، اے مقام حل و حرام کے پروردگار، اے

النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَ
روشنی اور تاریکی کے مالک اے تحیۃ اور سلام کے

السَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ ۝
پروردگار، اے خلق میں قدرت و قوت کے پروردگار

(۲۷) برائے خوف سلاطین و حکام بست بار بخواند: - يَا اَحْكَمَ
اے حاکموں

www.shiabookspdf.com

الْحَاكِمِيْنَ يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ يَا
کے منصف اے انصاف کرنے والوں کے منصف تر، اے

اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ
سچوں کے راست گو تر، اے پاکوں کے پاک تر

يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَا اَسْرَعَ
اے خلق کرنے والوں کے بہترین، اے حساب کرنے والوں کے

الْحَاسِبِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا
جلد تر حساب کرنے والے، اے سننے والوں کے زیادہ سننے والے، اے

اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ
دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے، اے شفاعت کرنے والوں سے زیادہ شفاعت کرنے والے

یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ۝

اے بزرگوں کے بزرگ تر

(۲۸) برائے دفع درد نیم سر:۔ یَا عِمَادَ مَنْ لَا

اے توانائی دینے والے ان کو جو توانائی

عِمَادَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ یَا

نہیں رکھتے، اے سہارا اس کے جو سہارا نہیں رکھتا اے

ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَا

نگاہ رکھنے والے اس کے جو نگاہ رکھنے والا نہیں رکھتا، اے جائے پناہ

حِرْزَ لَهٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهٗ

اسکی جو جائے پناہ نہیں رکھتا اے فریادرس اسکے جو فریادرس نہیں رکھتا

www.shiabookspdf.com

یَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهٗ یَا عِزَّ مَنْ لَا

اے اس کی بزرگی جو بزرگی نہیں رکھتا اے عزت اس کی جو عزت

عِزَّ لَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ لَهٗ یَا

نہیں رکھتا، اے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا اے

اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَهٗ یَا اَمَانَ مَنْ

دوست اس کے جو دوست نہیں رکھتا اے پناہ دینے والے

لَا اَمَانَ لَهٗ۝

اس کے جو پناہ دہندہ نہیں رکھتا

(۲۹) برائے کمان کشیدن:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں

بِاِسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ

تجھ سے تیرے نام کے ساتھ، اے محفوظ رکھنے والے، اے قائم رکھنے والے، اے ہمیشہ رہنے

يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا

والے، اے رحم کرنیوالے اے سلامتی والے اے حاکم، اے جاننے والے

قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ ○

اے تقسیم کرنے والے، اے بند کرنیوالے، اے کھولنے والے

(۳۰) برائے فتحیابی جنگ:۔ يَا عَاصِمَ مَنِ

اے التجا کرنے والوں کے

اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ

جائے پناہ، اے رحمت چاہنے والوں کے رحم کرنے والے

www.shiabookspdf.com

يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ

اے بخشش چاہنے والوں کے بخشنے والے، اے مدد چاہنے والوں

اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ

کے مددگار، اے حفاظت چاہنے والوں کے حفاظت کرنے والے

يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ

اے کرم چاہنے والوں کے کرم کرنے والے، اے ہدایت چاہنے والوں

اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ

کے ہدایت کرنیوالے، اے دادرسی چاہنے والوں کے دادرس،

يَا مُعِينَ مَنِ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنِ

اے مدد چاہنے والوں کے مددگار اے فریاد کرنے والوں کی

۱۱

اِسْتِغَاثَةً ○

کی فریاد رسی کرنے والے

(۳۱) برائے درد چشم :- یَا عَزِیْزًا لَّا یُضَامُ یَا

اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا ، اے

لَطِیْفًا لَّا یُرَامُ یَا قَیُّوْمًا لَّا یَنَامُ یَا دَآئِمًا

اے وہ لطیف جو دیکھا نہیں جاتا اے وہ توانا جو سوتا نہیں، اے وہ ہمیشہ رہنے

لَّا یَفُوْتُ یَا حَیًّا لَّا یَمُوْتُ یَا مَلِكًا لَّا

والے جو فوت نہیں ہوتا اے وہ زندہ جو مرتا نہیں اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت

یَزُوْلُ یَا بَاقِیًا لَّا یَفْنٰی یَا عَالِمًا لَّا

کو زوال نہیں اے وہ باقی رہنے والا جو فنا نہیں ہوتا اے وہ عالم جو بھولتا

www.shiabookspdf.com

یَجْهَلُ یَا صَمَدًا لَّا یُطْعَمُ یَا قَوِیًّا لَّا

نہیں اے وہ بے نیاز جو کھانے پینے سے مبرا ہے اے وہ قوی جو

یَضْعُفُ ○

ضعیف نہیں ہوتا

(۳۲) برائے ظفر بر اعداء :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

بِاسْمِكَ یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ یَا شَاهِدُ

سوال کرتا ہوں، اے یگانہ اے یکتا اے حاضر

یَا حَامِدُ یَا مَاجِدُ یَا رَاشِدُ یَا بَاعِثُ

اے صاحب تعریف اے بزرگ اے راہ دکھانے والے اے اٹھانے والے

یَا وَارِثُ یَا ضَآرُّ یَا نَافِعُ

اے وارث، اے ضرر پہنچانیوالے، اے نفع پہنچانے والے

(۴۳) برائے رفتن بروئے سلاطین :- یَآ اَعْظَمَ مِنْ

اے سب بزرگوں

کُلِّ عَظِیْمٍ یَآ اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ یَآ اَرْحَمَ

سے بزرگ تر، اے سب مہربانوں سے مہربان تر، اے سب رحم کرنے

مِنْ کُلِّ رَحِیْمٍ یَآ اَعْلَمَ مِنْ کُلِّ عَلِیْمٍ یَا

والوں سے زیادہ رحم کرنیوالے، اے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والے، اے

اَحْکَمَ مِنْ کُلِّ حَکِیْمٍ یَآ اَقْدَمَ مِنْ کُلِّ

دانا تر سب عقلاء سے، اے سب قدیموں سے قدیم

قَدِیْمٍ یَآ اَکْبَرَ مِنْ کُلِّ کَبِیْرٍ یَآ اَلْطَفَ مِنْ کُلِّ

تر، اے بزرگ و برتر سب بزرگوں سے، اے پاکیزہ تر سب پاکیزہ تروں

لَطِیْفٍ یَآ اَجَلَّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ یَآ اَعَزَّ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ

سے، اے بزرگ تر سب بزرگوں سے، اے عزیز تر سب عزیزوں سے

(۴۴) برائے ترسیدن دیو و پری در شب :- یَا کَرِیْمَ

اے کریم، درگزر

الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ

کرنیوالے گناہوں کے، اے بڑے احسان کرنیوالے، اے صاحب خیر کثیر، اے

یَا قَدِیْمَ الْفَضْلِ یَا دَآئِمَ اللُّطْفِ یَا

ہمیشہ سے فضل کرنے والے، اے ہمیشہ سے لطف کرنے والے، اے

www.shiabookspdf.com

لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرَبِ يَا
اے لطیف پیدا کرنے والے، اے رنج کے دفع کرنے والے اے
كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا
ضرر کو دور کرنے والے، اے ملک کے مالک اے
قَاضِيَ الْحَقِّ ○
راستی سے حکم کرنے والے

(۳۵) برائے درد سر:- يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ
اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے
وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ
اے وہ خدا جو اپنی توانائی میں برتر ہے اے وہ خدا جو اپنی
فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ
برتری میں سب سے قریب تر ہے اے وہ خدا جو اپنے قرب میں
لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ شَرِيفٌ
لطیف ہے، اے وہ خدا جو اپنی لطافت میں شریف ہے
يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ
اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں عزیز تر ہے اے وہ
هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي
خدا جو اپنی قوت میں بزرگ ہے، اے وہ خدا جو اپنی
عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ
عظمت میں بزرگ ہے، اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں

www.shiabookspdf.com

حَمِيدٌ

حمد کیا گیا ہے۔

(۳۶) برائے دفع جن و پری در روز :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوندا بتحقیق کہ میں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے کفایت کرنے والے اے صحت دینے

يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا هَادِيْ يَا دَاعِيْ

والے اے وفا کرنیوالے اے معاف کرنیوالے اے ہدایت کرنیوالے اے بلانے والے

يَا قَاضِيْ يَا رَاضِيْ يَا عَالِيْ يَا بَاقِيْ ○

اے حکم کرنے والے اے خوش ہونے والے اے بلند مرتبہ اے باقی

www.shiabookspdf.com

(۳۷) در جنگ ظفر یافتن :۔ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز

خَاضِعٌ لَهٗ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ

خضوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز خشوع کرنے

لَهٗ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهٗ يَا مَنْ

والی ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز ثابت ہے اے وہ خدا

كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُوْدٌ بِهٖ يَا مَنْ كُلُّ

کہ اس کے لئے ہر شئے موجود ہے اے وہ خدا کہ اسکی

شَيْءٍ مُنِيْبٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

طرف ہر شئے رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر شئے

خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ

خائف ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر چیز قائم ہے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ

اے وہ خدا کہ ہر چیز اس کی طرف رجوع کرنے والی ہے، اے وہ خدا

شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

کہ ہر چیز تسبیح کرتی ہے اس کی حمد میں اے وہ خدا کہ ہر چیز ہلاک

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ ○

ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے

(۳۸) برائے استعاذہ :- يَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَيْهِ يَا

اے وہ کہ سوائے اس کی طرف کے کہیں مفر

www.shiabookspdf.com

مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ

نہیں ہے، اے وہ کہ جائے پناہ سوائے اس کی طرف کے نہیں ہے، اے وہ کہ راہ راست سوائے

اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنْجَى مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ

اس کی طرف کے نہیں ہے، اے وہ کہ اس سے بھاگ کر سوائے اسکی طرف کے کہیں پناہ نہیں

يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ

اے وہ کہ رغبت نہیں کی جاتی مگر اس کی طرف اے وہ کہ قوت و توانائی

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ

سوائے تیرے کسی میں نہیں اے وہ کہ سوا اس کے کسی سے مدد

اِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ يَا

نہیں مانگتے، اے وہ کہ سوا اس کے اور کسی پر اعتماد نہیں کیا جاتا، اے

مَنْ لَا یُرْجیٰ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَا یُعْبَدُ اِلَّا اِیَّاهُ ○

وہ کہ سوا اس کے کسی پر امید نہیں کی جاتی اے وہ کہ سوا اسکے کوئی پرستش نہیں کیا جاتا

(۳۹) برائے غالب شدن بر عدو :۔ یَا خَیْرَ الْمَرْهُوْبِیْنَ

اے بہترین ان کے جن سے خوف کیا جاتا ہے

یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِیْنَ

اے بہترین انکے جن سے رغبت کی جاتی ہے اے بہترین انکے جو طلب کئے جاتے ہیں

یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَقْصُوْدِیْنَ

اے بہترین انکے جن سے سوال کیا جاتا ہے اے بہترین انکے جن کا قصد کیا جاتا ہے

یَا خَیْرَ الْمَذْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَشْکُوْرِیْنَ

اے بہترین انکے جن کا ذکر جاتا ہے اے بہترین انکے جن کا شکر کیا جاتا ہے

www.shiabookspdf.com

یَا خَیْرَ الْمَحْبُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَدْعُوِّیْنَ

اے بہترین انکے جن سے محبت کی جاتی ہے اے بہترین انکے جن کو پکارا جاتا ہے

یَا خَیْرَ الْمُسْتَاْنِسِیْنَ ○

اے بہترین انکے جن سے انس کیا جاتا ہے

(۴۰) برائے آمرزش :۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَادِرُ یَا

تیرے نام کے ساتھ، اے بخشنے والے اے چھپانیوالے، اے قدرت والے اے

قَاهِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا ذَاکِرُ

صاحب قہر اے پیدا کرنیوالے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنیوالے

يَا نَاظِرُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ ٥

اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے تو پاک ہے

(۴۱) برائے دفع باد سموم :- يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى

اے وہ جس نے پیدا کیا اور موزوں بنایا

يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَّكْشِفُ

اے وہ خدا کہ مقدر کیا اور ہدایت کی، اے وہ کہ دور کرتا ہے اپنے بندوں

الْبَلْوٰى يَا مَنْ يَّسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ

کی بلاؤں کو اے وہ کہ سب کے راز سنتا ہے، اے وہ خدا کہ

يُّنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ يُّنْجِي الْهَلْكٰى يَا

جو ڈوبتے ہوؤں کو پار لگاتا ہے اے وہ خدا کہ جو بچاتا ہے بیماروں کو اے

www.shiabookspdf.com

مَنْ يَّشْفِي الْمَرْضٰى يَا مَنْ اَضْحَكَ

وہ خدا جو صحت دیتا ہے بیماروں کو، اے وہ خدا جو ہنساتا ہے

وَاَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى يَا مَنْ

اور رلاتا ہے اے وہ خدا جو مارتا ہے اور جلاتا ہے، اے وہ

خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ٥

خدا جو مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کرتا ہے

(۴۲) برائے حفاظت آفات :- يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَ

اے وہ خدا کہ خشکی اور

الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ يَا مَنْ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ

تری میں اس کی راہ ہے اے وہ خدا کہ زمانے میں اس کی نشانیاں ہیں

يَا مَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ يَا مَنْ فِي

اے وہ خدا کہ اس کی نشانیوں میں روشن دلیل ہے اے وہ خدا کہ موت

الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْقُبُوْرِ

میں اس کی قدرت ہے، اے وہ خدا کہ قبروں میں اس کا

عِبْرَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهٗ يَا مَنْ

خوف ہے اے وہ خدا کہ روز قیامت ملک اس کا ہے اے وہ

فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْمِيْزَانِ

خدا کہ حساب میں اس کی ہیبت ہے اے وہ خدا کہ ترازو میں اس کا

قَضَاؤُهٗ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ يَا مَنْ

فرمان ہے اے وہ خدا کہ جنت میں ثواب اس کا ہے، اے وہ

www.shiabookspdf.com

فِي النَّارِ عِقَابُهٗ ۝

خدا کہ دوزخ میں عذاب اس کا ہے

(۴۳) آمیزش با اہل دولت :- يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرُبُ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف

الْخَائِفُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ

بھاگتے ہیں ڈرنے والے، اے وہ خدا کہ اسی کی طرف پناہ لیتے ہیں گنہگار

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ اس کی طرف قصد کرتے ہیں توبہ کرنے والے اے وہ خدا

اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ

کہ پرہیزگار اس کی طرف رغبت کرتے ہیں اے وہ خدا کہ اس کی

يَلْجَأُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَأْنِسُ

طرف پناہ لیتے ہیں حیران شدہ، اے وہ خدا کہ اس سے انس حاصل

الْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ

کرتے ہیں ارادہ کرنیوالے اے وہ خدا کہ فخر کرتے ہیں اس سے محبت کرنیوالے

يَا مَنْ فِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَا

اے وہ خدا کہ بخشش میں اس کی گنہگار امید رکھتے ہیں اے

مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ اس سے تسکین پاتے ہیں یقین رکھنے والے اے وہ خدا

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

کہ توکل کرتے ہیں اس پر توکل کرنے والے

www.shiabookspdf.com

(۴۴) برائے حب :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ

نام کے ساتھ اے دوست اے دوا کرنیوالے اے نزدیک

يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُهِيْبُ يَا

اے نگہبان اے حساب لینے والے اے خوف دلانیوالے اے

مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ

اے مقصد دلانیوالے اے قبول کرنیوالے اے خبردار اے دیکھنے والے

(۴۵) برائے ترسیدن در خواب :۔ یَآ اَقْرَبَ مِنْ

اے نزدیک تر ہر

كُلِّ قَرِيبٍ يَآ اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيبٍ

نزدیک سے اے دوست تر سب دوستوں سے

يَآ اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيرٍ يَآ اَخْبَرَ مِنْ

اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے اے خبردار تر ہر

كُلِّ خَبِيرٍ يَآ اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيفٍ

خبر رکھنے والوں سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے

يَآ اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيعٍ يَآ اَقْوٰى مِنْ

اے بلند مرتبہ سب اہل رفعت سے اے قوی تر کل قوت

www.shiabookspdf.com

كُلِّ قَوِيٍّ يَآ اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا

والوں سے اے غنی تر سب تونگروں سے اے

اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَآ اَرْاَفَ مِنْ

سخی تر سب سخیوں سے اے مہربان تر سب

كُلِّ رَءُوفٍ ○

مہربانوں سے

(۴۶) برائے دفع ام الصّبیان :۔ يَا غَالِبًا غَيْرَ

اے غالب جو مغلوب

مَغْلُوبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوعٍ يَا

نہیں ہوتا اے وہ صانع جس کو کسی نے نہیں بنایا اے

خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ

وہ خالق کہ جس کو کسی نے خلق نہیں کیا اے وہ بادشاہ کہ جس پر کسی کی حکومت

يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوعٍ

نہیں اے وہ قاہر کہ جو مقہور نہیں ہوتا اے وہ بلند جو پست نہیں ہوتا

يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ

اے وہ نگہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اے وہ مددگار جو مدد کا

مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا

محتاج نہیں اے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ قریب

غَيْرَ بَعِيدٍ ○

جو دور نہیں

www.shiabookspdf.com

(۴۷) برائے دفع صرع و درد زہ: يَا نُورَ النُّورِ

اے نور کے نور

يَا مُنَوِّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ

اے سب نوروں کے روشن کرنیوالے اے نور کے پیدا کرنیوالے اے نور کی تدبیر

النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا

کرنے والے اے نور کی تقدیر کرنے والے اے ہر نور کے نور اے وہ نور

قَبْلَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُورٍ يَا

کہ پہلے ہے ہر نور سے اے وہ نور کہ بعد میں رہیگا ہر نور سے اے

نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُورٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ

وہ نور کہ برتر ہے سب نوروں سے اے وہ نور کہ جسکا مانند دوسرا نور نہیں ہے

(۴۸) برائے درد قبضہ :- يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ

اے وہ خدا کہ بخشش اس کی بزرگ ہے

يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ

اے وہ خدا کہ فعل اس کا لطیف ہے، اے وہ خدا کہ مہربانی اس کی

مُقِيمٌ يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ

ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ قول احسان اس کا ہمیشہ ہے اے وہ خدا

قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا

کہ قول اس کا سچا ہے اے وہ خدا کہ وعدہ اس کا سچا ہے اے

مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ

وہ خدا کہ معافی اس کی فضل ہے اے وہ خدا کہ عذاب اس کا

www.shiabookspdf.com

عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ يَا مَنْ

محض انصاف ہے اے وہ خدا کہ یاد اس کی شیریں ہے اے وہ خدا کہ

فَضْلُهُ عَمِيمٌ

فضل اس کا عام ہے

(۴۹) برائے دفع خفقان :- اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

خداوندا بتحقیق کہ سوال کرتا ہوں میں تجھ

بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ

سے تیرے نام کیساتھ اے آسان کرنے والے، اے جدا کرنے والے اے بدل دینے والے

يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفَضِّلُ

اے خوار کرنے والے اے اتارنے والے اے احسان کرنیوالے اے فضل کرنے والے

يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ ○

اے احسان کرنیوالے اے مہلت دینے والے اے نیکی کرنیوالے

(۵۰) جہت روشنی بہ چشم :۔ يَا مَنْ يَّرٰى وَلَا يُرٰى

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا

يَا مَنْ يَّخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَّهْدِىْ

اے وہ خدا جو پیدا کرتا ہے اور اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا اے وہ خدا جو ہدایت

وَلَا يُهْدٰى يَا مَنْ يُّحْيِىْ وَلَا يُحْيٰى يَا

کرتا ہے اور کسی نے اسکو ہدایت نہیں کی اے وہ خدا جو زندہ کرتا ہے اور کسی نے اسکو زندہ

مَنْ يَّسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُّطْعِمُ

نہیں کیا اے وہ خدا جو لوگوں سے بازپرس کرتا ہے اور کسی سے اس کی بازپرس نہیں کی اے وہ خدا جو رزق دیتا ہے

www.shiabookspdf.com

وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُّجِيْرُ وَلَا يُجَارُ

اور خود نہیں کھاتا اے وہ خدا جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں

عَلَيْهِ يَا مَنْ يَّقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ

لیتا اے وہ خدا جو فیصلہ کرتا ہے اور اس پر کوئی حکمران نہیں

يَا مَنْ يَّحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَّمْ

اے وہ خدا جو خود حاکم ہے اور اس کا کوئی حاکم نہیں ہے اے وہ خدا کہ نہ

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

کوئی اس سے پیدا ہوا ہے اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا اور نہ کوئی اس کا شبیہ و نظیر ہے

(۵۱) برائے دفع شر اعداء :۔ يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ

اے بہترین حساب کرنے والے

يَا نِعْمَ الطَّبِيبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ
اے بہترین دوا کرنے والے اے بہترین واقف کار،
يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ
اے بہترین عزیز و قریب، اے بہترین قبول کرنے والے،
يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ
اے بہترین دوست، اے بہترین ضامن اے بہترین
الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيرُ
وکالت کرنے والے اے بہترین مالک اے بہترین مدد گار

---

www.shiabookspdf.com

(۵۲) برائے دفع محتاجی :- يَا سُرُوْرَ الْعَارِفِيْنَ
اے عارفوں کی خوشی
يَا مُنَى الْمُحِبِّيْنَ يَا اَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ
اے دوستوں کی آرزو اے طلب کرنے والوں کے رفیق
يَا حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ
اے توبہ کرنے والوں کے دوست اے فقیروں کے رازق
يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ
اے گنہگاروں کی امیدگاہ اے عبادت کرنے والوں
الْعَابِدِيْنَ يَا مُنَفِّسُ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ
کی آنکھ کی خنکی اے غمزدوں کی سختی کے دور کرنے والے

يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِينَ

اے غمناکوں کے خوشی عطا کرنے والے، اے اگلوں اور پچھلوں

وَالْاٰخِرِينَ ○

کے مہربان خدا

(۵۳) برائے محبت :- اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

خداوندا بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا

تیرے نام کے ساتھ اے رب ہمارے، اے خدا ہمارے، اے سردار ہمارے، اے

مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيلَنَا

مالک ہمارے، اے مددگار ہمارے، اے نگہبان ہمارے، اے راہنما ہمارے

www.shiabookspdf.com

يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا

اے یاور ہمارے اے دوست ہمارے اے طبیب ہمارے

(۵۴) برائے دفع درد دہن :- يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ

اے پیغمبروں اور نیکو کاروں

وَالْاَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْاَخْيَارِ

کے پروردگار، اے سچے اور برگزیدہ لوگوں کے پروردگار،

يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ

اے بہشت اور دوزخ کے پروردگار، اے چھوٹوں اور بڑوں

وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ يَا

کے پروردگار، اے دانوں اور میووں کے پروردگار اے

رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَا رَبَّ الصَّحَارِيْ

نہروں اور درختوں کے پروردگار، اسے جنگلوں اور بیابانوں

وَالْقِفَارِ يَا رَبَّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ يَا

کے پروردگار اسے خشکیوں اور دریاؤں کے پروردگار اسے

رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبَّ

رات اور دن کے پروردگار، اسے ظاہر اور

الْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ

پوشیدہ کے پروردگار

(۵۵) برائے درد پہلو:- يَا مَنْ نَفَذَ فِيْ كُلِّ

اسے وہ خدا جس کا حکم ہر شے

www.shiabookspdf.com

شَيْءٍ اَمْرُهٗ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ

میں جاری ہے اسے وہ خدا کہ جس کے علم نے ہر شے کو احاطہ

عِلْمُهٗ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کئے کیا ہے، اسے وہ خدا کہ جس کی قدرت ہر چیز

قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ

میں پہنچتی ہے، اسے وہ خدا جس کی نعمتیں اس کے بندے شمار

نِعَمَهٗ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهٗ

نہیں کرسکتے اسے وہ خدا جس کا شکر خلقت ادا نہیں کرسکتی

يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ يَا

اسے وہ خدا جس کی بزرگی کو کوئی فہم سمجھ نہیں سکتا اسے

12

مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ يَا مَنْ

وہ خدا جس کی کنہ کو وہم نہیں پاتا، اے وہ خدا جس

الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاۤءُ رِدَاۤؤُهٗ يَا مَنْ لَا

کہ عظمت اور بزرگی جس کی رداہے، اے وہ خدا کہ جس

تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاۤءَهٗ يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا

کا فیصلہ بندے رد نہیں کر سکتے، اے وہ خدا کہ سوائے اس کے

مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا عَطَاۤءَ اِلَّا عَطَاۤؤُهٗ

کسی کی بادشاہی نہیں ہے اے وہ خدا کہ اس کی بخشش کے سوا کوئی بخشش

www.shiabookspdf.com

(۵۶) دفع بیماریہا :- يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ

اے وہ خدا کہ اس کے واسطے بلند

الْاَعْلٰى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا

مثالیں ہیں اے وہ خدا کہ اس کے لئے صفتیں برتر ہیں، اے

مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى يَا مَنْ لَهُ

وہ خدا کہ اس کے لئے اوّل اور آخر ہے اے وہ خدا کہ اسی کی

الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى يَا مَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ

برکت ہے جو جنت فردوس گاہ مومنین ہے اے وہ خدا کہ اس کی نشانیاں

الْكُبْرٰى يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى

بزرگ ہیں، اے وہ خدا کہ اس کے بہترین نام ہیں۔

یَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَ الْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ

اے وہ خدا کہ اس کے واسطے حکم اور قضا ہے اے وہ خدا کہ اس کے

الْهَوَآءُ وَ الْفَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَ

لئے ہے ہوا اور محل ہو اے وہ خدا کہ اس کے واسطے ہے

الثَّرٰى يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى

عرش اور زمین، اے وہ خدا کہ اس کیلئے آسمان ہائے بلند ہیں

(۵۷) برائے دفع بادہ ہائے سرخ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

خداوندا بتحقیق میں تیرے

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا

نام سے سوال کرتا ہوں اے عفو کرنے والے اے بخشنے والے اے

www.shiabookspdf.com

صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا

صبر دینے والے، اے شکر کرنیوالے، اے مہربان اے بارحم اے

مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ

وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں، اے دوست، اے بے عیب اے پاک سب خلائق سے

(۵۸) برائے حصول بزرگی بنظر خلائق :- يَا مَنْ فِى

اے وہ خدا کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ عَظَمَتُهٗ يَا مَنْ فِى

میں ہے بزرگی اس کی اے وہ خدا کہ زمین میں

الْاَرْضِ اٰیَاتُہٗ یَا مَنْ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ

ہے نشانی اس کی، اے وہ خدا کہ ہر شے اس کے وجود پر

دَلَائِلُہٗ یَا مَنْ فِی الْبِحَارِ عَجَائِبُہٗ یَا

دلالت کرتی ہے، اے وہ خدا کہ دریاؤں میں اس کے عجائب ہیں اے

مَنْ فِی الْجِبَالِ خَزَائِنُہٗ یَا مَنْ یَّبْدَءُ

وہ خدا کہ پہاڑوں میں اس کے خزانے ہیں، اے وہ خدا کہ جس نے سب

الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَرْجِعُ

کو پیدا کیا پھر زندہ کرے گا قیامت میں، اے وہ خدا کہ سب امور کی بازگشت

الْاَمْرُ کُلُّہٗ یَا مَنْ اَظْہَرَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ

اس کی طرف ہے، اے وہ خدا جس کی مہربانی ہر چیز سے ظاہر

لُطْفَہٗ یَا مَنْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ

ہوتی ہے اے وہ خدا کہ نیک ہے ہر شے اسکی پیدا کی ہوئی ہے

یَا مَنْ تَصَرَّفَ فِی الْخَلَائِقِ قُدْرَتُہٗ

اے وہ خدا کہ تصرف رکھتی ہے خلائق میں قدرت اس کی

(۵۹) برائے دفع درد شکم :- یَا حَبِیْبَ مَنْ لَّا

اے دوست اس کے جس کا کوئی

حَبِیْبَ لَہٗ یَا طَبِیْبَ مَنْ لَّا طَبِیْبَ لَہٗ

دوست نہیں اے دوا کرنیوالے اس کے جس کا کوئی دوا کرنیوالا نہیں

یَا مُجِیْبَ مَنْ لَّا مُجِیْبَ لَہٗ یَا شَفِیْقَ

اے قبول کرنے والے اس کے جس کا کوئی قبول کرنے والا نہیں اے شفیق اس کے

www.shiabookspdf.com

مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ

جس کا کوئی شفیق نہیں اے طرفدار اس کے جس کا کوئی طرفدار

لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ

نہیں اے فریاد رس اس کے جس کا کوئی فریاد رس نہیں ہے اے راہنما اس

مَنْ لَا دَلِيلَ لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا

کے جس کا کوئی راہنما نہیں اے دوست اس کے جس کا کوئی

أَنِيسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ

دوست نہیں اے رحم کرنے والے اس کے جس پر کوئی رحم نہیں کرتا

يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ

اے ساتھی اس کے جس کا کوئی ساتھی نہیں

www.shiabookspdf.com

(۶۰) برائے کفایت مہمات :- يَا كَافِيَ مَنِ

اے کفایت کرنے والے

اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ

کفایت طلب کرنیوالوں کے اے ہدایت کرنے والے ہدایت طلب کرنیوالوں

يَا كَالِئَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ

کے، اے حفاظت دینے والے حفاظت طلب کرنے والوں کے اے رعایت

اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ

کرنے والے رعایت طلب کرنیوالوں کے، اے شفا دینے والے شفا طلب کرنیوالوں کے

يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ يَا مُغْنِيَ

اے حکم کرنے والے اس کے جو حکم طلب کرے، اے تونگری دینے والے

مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ

تونگری چاہنے والوں کے، اے تمام کرنے والے تمامی طلب کرنیوالوں کے

يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مَنِ

اے قوت دینے والے قوت چاہنے والوں کے اے مددگار مدد چاہنے

اسْتَوْلَاهُ

والوں کے

(۶۱) برائے تسکین دل :- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

خداوندا! بتحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا

تیرے نام سے اے پیدا کرنے والے اے روزی دینے والے، اے گویا اے

صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا

راست گو، اے شگاف دینے والے اے جدا کرنے والے اے جدا اور باہم کرنیوالے اشیا

رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ

اشیا کے اے سب سے پہلے اے بلند مرتبہ

(۶۲) برائے تسخیر امراء :- يَا مَنْ يُّقَلِّبُ اللَّيْلَ

اے وہ خدا جو پلٹتا ہے رات اور

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ

دن کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا تاریکیوں کو اور

الْاَنْوَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ

روشنی کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا ہے سایہ کو اور گرمی آفتاب

يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ

کو، اے وہ خدا کہ جس کے تابع ہیں سورج اور چاند، اے وہ خدا

قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ

جس نے تقدیر کیا ہے نیکی اور بدی کو، اے وہ خدا جس نے پیدا کیا

وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

ہے موت اور زندگی کو اے وہ خدا جس کے لئے ہے عالم جسم و عالم ارواح

يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

اے وہ خدا جو نہیں رکھتا ہے عورت اور فرزند،

يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا

اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی شریک اس کی بادشاہی میں اے

مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اس کے کوئی دوست ذلت سے

(۶۳) برائے نفع تجارت:- يَا مَنْ يَّعْلَمُ مُرَادَ

اے وہ خدا جو جانتا ہے مطلب

الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ

ارادہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو جانتا ہے خواہش خاموشوں کی،

يَا مَنْ يَّسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو سنتا ہے نالہ عاجزوں کا اے وہ خدا جو

يَرٰى بُكَآءَ الْخَآئِفِيْنَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ

دیکھتا ہے رونا ڈرنے والوں کا اے وہ خدا جو برآرندہ ہے

www.shiabookspdf.com

حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عُذْرَ

سوال کرنے والوں کی حاجتوں کا اے وہ خدا جو قبول کرتا عذر

التَّائِبِيْنَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ أَعْمَالَ

توبہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو نیک نہیں گردانتا اعمال

الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ

مفسدوں کے ، اے وہ خدا جو نیکی کرنے والوں کا اجر

الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ

ضائع نہیں کرتا اے وہ جو خدا جو دور نہیں ہے عارفوں

قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِيْنَ

کے دلوں سے ، اے صاحب بخشش کرنے والوں سے

www.shiabookspdf.com

(۶۴) برائے دفع درد شقیقہ :- يَا دَائِمَ الْبَقَاءِ يَا

اے ہمیشہ باقی رہنے والے

سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا

اے سننے والے دعا کے اے فراخ بخشش والے اے

غَافِرَ الْخَطَاءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ

بخشنے والے گناہوں کے اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اے بہترین

الْبَلَاءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيْمَ

آزمائش کرنے والے اے بہت تعریف کے لائق اے ہمیشہ سے

السَّنَاءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَاءِ

بزرگ اے بڑے وفا کرنے والے اے بہترین بدلہ دینے والے

۶۵ برائے عفو گناہاں :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ يَا قَهَّارُ يَا

تیرے نام کے ساتھ اے بخشنے والے، اے چھپانے والے، اے قہر کرنیوالے، اے

جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَارُّ يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ

تلافی کرنیوالے، اے صبر کرنیوالے، اے نیکی کرنیوالے، اے برگزیدہ، اے کھولنے والے

يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ

اے ہواؤں کے چلانیوالے، اے راحتوں کے دینے والے

۶۶ برائے فقر و فاقہ :- يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ

اے وہ خدا جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور عمدہ پیدا کیا

يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ

ہے مجھ کو اے وہ خدا جس نے مجھ کو رزق دیا ہے اور تربیت کیا ہے، اے وہ خدا جس نے طعام

وَسَقَانِيْ يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ يَا

دیا اور مجھ کو اور سیراب کیا، اے وہ خدا جسنے مجھ کو قرب کرامت کر دیا ہے، اے وہ خدا

مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ

جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور بچایا ہے، اے وہ خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو اور

وَكَلَانِيْ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ يَا

نگہبانی کی ہے میری اے وہ خدا جس نے مجھ کو عزیز و توانگر کیا ہے اے وہ خدا

مَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ يَا مَنْ اٰنَسَنِيْ

جس نے مجھ کو توفیق دی، اور راہ دکھائی ہے اے وہ خدا جس نے میری رفاقت کی

www.shiabookspdf.com

وَاٰوَانِیْ یَا مَنْ اَمَاتَنِیْ وَاَحْیَانِیْ

اور جائے پناہ دی ہے، اے وہ خدا جو میرا موت دینے والا اور زندہ کرنیوالا ہے

(۶۷) برائے دفع خم چشم :- یَا مَنْ یُّحِقُّ الْحَقَّ

اے وہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم

بِکَلِمَاتِہٖ یَا مَنْ یَّقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ

کرتا ہے، اے وہ خدا جو اپنے بندوں کی توبہ قبول

عِبَادِہٖ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ

کرتا ہے اے وہ خدا جو حائل ہے درمیان آدمی اور اس کے

قَلْبِہٖ یَا مَنْ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ اِلَّا

دل کے اے وہ خدا کہ نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے

بِاِذْنِہٖ یَا مَنْ ہُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

اذن سے اے وہ خدا جو جاننے والا ہے ان کا جو راہ راست سے

سَبِیْلِہٖ یَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ یَا

بھٹک گئے ہیں اے وہ خدا کہ کوئی نہیں بدل سکتا اس کے حکم کو اے وہ

مَنْ لَّا رَآدَّ لِقَضَآئِہٖ یَا مَنِ انْقَادَ کُلُّ

خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اس کے فیصلے کو اے وہ خدا کہ ہر شے تابعدار ہے

شَیْءٍ لِّاَمْرِہٖ یَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ

اس کے حکم کی، اے وہ خدا کہ آسمان لپیٹے ہوئے ہیں اسکے قبضۂ قدرت

بِیَمِیْنِہٖ یَا مَنْ یُّرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا

میں، اے وہ خدا کہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے

www.shiabookspdf.com

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ

والی اس کی رحمت کی۔

(۶۸) برائے دفع وباء طاعون :- يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے زمین کو

الْاَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ

بچھونا گردانا ہے، اے وہ خدا جس نے پہاڑوں کو

اَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا

میخیں بنایا، اے وہ خدا جس نے آفتاب کو چراغ روشن بنایا،

يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا يَا مَنْ جَعَلَ

اے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی گردانا ہے اے وہ خدا جس نے

www.shiabookspdf.com

اللَّيْلَ لِبَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ

رات کو محل آرام و راحت بنایا، اے وہ خدا جس نے دن کو معاش کے

مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا

لئے بنایا، اے وہ خدا جس نے نیند کو راحت قرار دیا،

يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے آسمان کو قائم کیا، اے وہ خدا جس

جَعَلَ الْاَشْيَاءَ اَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ

نے ہر چیز کو جوڑا پیدا کیا اے وہ خدا جس نے

النَّارَ مِرْصَادًا

دوزخ کو مقام درود خلائق کیا،

(۶۹) برائے علو مراتب :- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

خداوندا میں تیرے ہی نام سے تجھ سے

بِاسْمِکَ یَا سَمِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ

مانگتا ہوں اے سننے والے، اے شفاعت کرنے والے، اے بلند مرتبہ

یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَبِیْرُ یَا

اے منع کرنے والے، اے جلد حساب کرنے والے، اے قادر، اے بزرگ، اے

قَدِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ

قدرت والے، اے خبر رکھنے والے، اے پناہ دینے والے

(۷۰) برائے ترقی عمر :- یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یَا

اے زندہ پہلے سب زندوں سے، اے

www.shiabookspdf.com

حَیًّا بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ

زندہ بعد ہر زندہ کے، اے زندہ وہ جس کے مانند کوئی

کَمِثْلِہٖ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ یُشَارِکُہٗ

زندہ نہیں، اے وہ زندہ کہ جس کا کوئی شریک نہیں،

حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ یَا

اے وہ زندہ جو کسی کی زندگی کا محتاج نہیں، اے

حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ کُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

وہ زندہ جو ہر صاحب حیات کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے

لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوۃَ مِنْ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی، اے وہ زندہ جو ہر

يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى

صاحب حیات کو روزی دیتا ہے، اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

اے زندہ اے وہ قائم کہ جو نہ اونگھتا ہے نہ سوتا ہے۔

(۷۱) برائے دفع باد سرخ :- يَا مَنْ لَهٗ ذِكْرٌ لَّا

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر فراموش

يُنْسٰى يَا مَنْ لَهٗ نُوْرٌ لَّا يُطْفٰى يَا مَنْ

نہیں ہوتا، اے وہ خدا جس کا نور نہیں بجھتا، اے وہ خدا

لَهٗ نِعَمٌ لَّا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهٗ مُلْكٌ لَّا يَزُوْلُ

www.shiabookspdf.com

جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں، اے وہ خدا جس کا ملک لازوال ہے

يَا مَنْ لَهٗ ثَنَاءٌ لَّا يُحْصٰى يَا مَنْ لَهٗ جَلَالٌ

اے وہ خدا جس کی تعریف لا انتہا ہے، اے وہ خدا جس کی بزرگی

لَّا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهٗ كَمَالٌ لَّا يُدْرَكُ

کو زوال نہیں، اے وہ خدا جس کا کمال سمجھ سے باہر ہے،

يَا مَنْ لَهٗ قَضَاءٌ لَّا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهٗ

اے وہ خدا جس کا حکم رد نہیں ہوتا، اے وہ خدا جس کی

صِفَاتٌ لَّا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ

صفتیں تبدیل نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کی تعریف میں

لَّا تُغَيَّرُ

تغیر نہیں ہوتا

(۷۲) برائے دفع دردِ پستان :- يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اے عالموں کے پالنے والے

يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ

اے قیامت کے دن کے مالک ، اے مراد طلب کرنے والوں کی انتہا،

يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ

اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ، اے بھاگے ہوؤں کے پانے والے

يَا مَنْ يُّحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ

اے صبر کرنے والوں کے چاہنے والے ، اسے توبہ کرنے والوں

التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا

سے محبت کرنے والے، اے پاکیزہ لوگوں کو دوست رکھنے والے اے

www.shiabookspdf.com

مَنْ يُّحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ

نیکوکاروں کے حبیب ، اے ہدایت یافتہ لوگوں کو

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ

دوست رکھنے والے

(۷۳) برائے دفع درد باد :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خدا وندا میں تیرے نام پر تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ

سوال کرتا ہوں اے شفقت کرنیوالے ، اے ساتھ رہنے والے، اے حفاظت کرنیوالے

يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ يَا مُعِزُّ

اے احاطہ کرنے والے ، اے قوت دینے والے ، اے فریاد رس ، اے عزت دینے والے

يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ

اے ذلت دینے والے، اے پیدا کرنے والے، اے لوٹانے والے

(۷۴) برائے ولادت فرزند :- يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ

اے وہ خدا جو ایک ہے

بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ

بلا ضد کے، اے وہ خدا جو ایک ہے بلا شریک کے، اے وہ خدا

هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ

جو بے نیاز ہے اور بے عیب ہے اے وہ جو خدا جو یگانہ ہے اور

بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ

یکساں ہے، اے وہ خدا جو حکم کرتا ہے بلا ستم کے

يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو پروردگار ہے بے وزیر اے وہ جو صاحب

عَزِيْزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ

عزت ہے بغیر ذلت کے اے خدائے تونگر بلا فقر،

يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ

اے بادشاہ بے زوال، اے وہ خدا

مَوْصُوْفٌ بِلَا شَبِيْهٍ

جس کی صفت بے مثل ہے،

(۷۵) برائے حصول بزرگی :- يَا مَنْ ذِكْرُهُ

اے وہ خدا جس کا ذکر

www.shiabookspdf.com

شَرَفٌ لِلذَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ

ذکر کرنے والوں کا شرف ہے اے وہ خدا کہ شکر اس کا شکر کرنے

لِلشَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ حَمْدُهٗ عِزٌّ لِلْحَامِدِيْنَ

والوں کے لئے باعث نجات ہے، اے وہ خدا کہ حمد اسکی حمد کرنیوالوں کیلئے عزت ہے

يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ يَا

اے وہ خدا کہ طاعت اس کی طاعت کرنے والوں کے لئے نجات ہے، اے

مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِيْنَ يَا مَنْ

وہ خدا جس کا دروازہ ڈھونڈنے والوں کے لئے کھلا ہے، اے وہ خدا

سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ لِلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيَاتُهٗ

جس کی راہ توبہ کرنے والوں کے لئے روشن ہے اے وہ خدا کہ جس کی

www.shiabookspdf.com

بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِيْنَ يَا مَنْ كِتَابُهٗ تَذْكِرَةٌ

نشانیاں دیکھنے والوں کے لئے دلیل ہیں، اے وہ خدا جس کی کتاب پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِلطَّائِعِيْنَ

کے لئے نصیحت ہے، اے وہ خدا کہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے

وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ مِّنَ

لئے عام ہے، اے وہ خدا کہ رحمت اس کی قریب ہے

الْمُحْسِنِيْنَ

نیکوکاروں سے

(۷۶) برائے دفع برص:- يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ

اے وہ خدا کہ برکت والا ہے نام اس کا

يَا مَنْ تَعَالَىٰ جَدُّهُ يَا مَنْ لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ

اے وہ خدا کہ عزت اس کی بلند ہے، اے وہ خدا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ

اے وہ خدا کہ اس کی ستائش بزرگ ہے، اے وہ خدا کہ اس کے نام

أَسْمَاؤُهُ يَا مَنْ يَدُومُ بَقَاؤُهُ يَا مَنْ

پاک ہیں اے وہ خدا کہ اس کو ہمیشہ بقا ہے اے وہ خدا

الْعَظَمَةُ بَهَاؤُهُ يَا مَنِ الْكِبْرِيَاءُ

کہ بزرگی اس کا زیور ہے اے وہ خدا کہ بڑائی اس کی

رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تُحْصَىٰ آلَاؤُهُ يَا مَنْ

ردا ہے اے وہ خدا کہ نعمتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ

www.shiabookspdf.com

لَا تُعَدُّ نَعْمَاؤُهُ

خدا کہ کرامتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں۔

(۷۷) برائے ادائے قرض :- اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ

بار خدایا میں تیرے نام سے سوال

بِاسْمِكَ يَا مُعِينُ يَا أَمِينُ يَا مُبِينُ

کرتا ہوں، اے مددگار، اے امانت دار، اے کلام روشن

يَا مَتِينُ يَا مَكِينُ يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ

اے متانت دار اے قائم اے بزرگی والے، اے سزاوار (حمد)

يَا مَجِيدُ يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ

اے شان والے، اے سخت گیر، اے شہادت دینے والے،

(۷۸) برائے محبت وولا :- يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ

اے صاحب عرش بزرگ ،

يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيْدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَ

اے سچ کہنے والے اے کار عظیم کے انجام دینے والے

الْوَعِيْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ يَا مَنْ

اے رحمت وعذاب کے کرنے والے ، اے رحمت وعذاب کے وعدہ کرنیوالے ، اے وہ خدا

هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ

جو لائق حمد وثنا ہے ، اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ، اے وہ خدا جو نزدیک ہے

غَيْرُ بَعِيْدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

www.shiabookspdf.com

دور نہیں ، اے وہ خدا جو ہر شئے پر گواہ

شَهِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

ہے ، اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر ظلم

لِّلْعَبِيْدِ

نہیں کرتا ،

(۷۹) برائے رہائی از زندان :- يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اے وہ خدا کہ اس کا کوئی

وَلَا وَزِيْرَ يَا مَنْ لَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ

شریک نہیں ہے اور نہ کوئی وزیر ہے ، اے وہ خدا کہ اس کی نہ کوئی شبیہ ہے اور

يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا

نہ نظیر ، اے پیدا کرنے والے آفتاب کے اور روشن ماہتاب کے ، اے

مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ يَا رَازِقَ

پریشان حال محتاج کو مال دار بنانے والے، اے چھوٹے بچوں کو

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ

رزق پہنچانے والے، اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے

يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا عِصْمَةَ

اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے اے خوف زدہ پناہ

الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ

چاہنے والے کے بچاؤ، اے وہ خدا جو اپنے بندوں کی

خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ

www.shiabookspdf.com

خبر رکھتا ہے اور ان کا دیکھنے والا ہے، اے وہ خدا جو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ

قدرت رکھتا ہے،

(۸۰) برائے فراوانی نعمت:- يَا ذَا الْجُوْدِ وَ

اے نعمتوں کے بخشنے والے،

النِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَ الْكَرَمِ يَا

اے فضل و کرم والے، اے

خَالِقَ اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ

لوح و قلم کے پیدا کرنے والے، اے چیونٹی اور آدمی

وَ النَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَ النِّقَمِ يَا

کے پیدا کرنے والے، اے عذاب کرنے والے اور انتقام لینے والے

مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ يَا كَاشِفَ

عرب و عجم کے الہام کرنے والے اے سختیوں اور

الضُّرِّ وَ الْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَ الْهِمَمِ

رنج کے دور کرنے والے، اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے

يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَ الْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ

اے کعبہ کے مالک، اے عدم سے وجود

الْأَشْيَاءَ مِنَ الْعَدَمِ

میں چیزوں کے لانے والے۔ پاک ہے تو

(۸۱) برائے درد صداع (کنپٹی):۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ

www.shiabookspdf.com

اے پروردگار میں تیرے

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ

نام کے ساتھ تجھ سے بھیک مانگتا ہوں، اے کردگار، اے پیدا کرنے والے

يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاضِلُ يَا وَاصِلُ

اے قبول کرنے والے، اے کامل و اکمل، اے فضیلت والے، اے جدا کرنے والے

يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ

اے انصاف کرنے والے، اے غلبہ حاصل کرنے والے، اے مطالبہ کرنے والے، اے بخشش کرنے والے

(۸۲) برائے دفع درد وجع المفاصل و ناسور:۔ يَا مَنْ

اے وہ خدا

أَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ أَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا

جس نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں نعمتیں دیں، اے وہ خدا جو بخشش و انعام دینے

مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ

والا ہے، اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے انعام فرمایا، اے وہ خدا جس نے اپنی

يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ

قدرت سے ہمکو عزت دی، اے وہ خدا جو اپنی حکمت سے قادر ہے، اے وہ خدا جو اپنی تدبیر

بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ

سے حکیم ہے اے وہ خدا جو اپنے علم سے تدبیر کرنیوالا ہے، اے وہ خدا

تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ دَنٰى فِي عُلُوِّهِ

www.shiabookspdf.com

جو اپنے حلم سے درگذر کرتا ہے، اے وہ خدا جو اپنے مرتبے کی وجہ سے نزدیک ہے

يَا مَنْ عَلَا فِي دُنُوِّهِ

اے وہ خدا جو اپنی قدرت کی وجہ سے نہایت بلند مرتبہ ہے۔

(۸۳) برائے دفع درد پشت :۔ يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ پیدا

يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ

کرتا ہے، اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ، اے وہ خدا جس کو

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُضِلُّ مَنْ

چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ چھوڑ

يَشَاءُ يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ

دیتا ہے اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے عذاب کرتا ہے اے وہ خداجسکو

يَغْفِرُ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِى الْاَرْحَامِ

چاہتا ہے بخشتا ہے ، اے وہ خدا جو رحم میں جیسی چاہتا ہے صورت

مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

بناتا ہے ، اے وہ خدا جو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرتا ہے

(۸۴) برائے دفع دردِ پہلوئے راست :- يَا مَنْ لَّمْ

اے وہ خدا جس کے لئے

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ

زن و فرزند نہیں ، اے وہ خدا جس نے

لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَّا يُشْرِكُ فِىْ

ہر چیز کے لئے ایک اندازہ کیا ، اے وہ خدا جو اپنے حکم میں کسی

حُكْمِهٖ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

کو شریک نہیں رکھتا ، اے وہ خدا جس نے فرشتوں کو پیغامبر

رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا

مقرر کیا ، اے وہ خدا جس نے آسمانوں میں برج بنائے ،

يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے زمین کو آرام گاہ قرار دیا ، اے وہ خدا

خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ

جس نے نطفے سے آدمی بنایا ، اے وہ خدا جس نے ہر چیز کیلئے

شَىْءٍ اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ

ایک مدت معین کی اے وہ خدا جو ہر چیز پر محیط

www.shiabookspdf.com

عِلْمًا یَا مَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا

ہے، اے وہ خدا جو ہر چیز کے اعداد و شمار سے واقف ہے۔

(۸۵) برائے دفع درد کمر:- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام

بِاسْمِكَ یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ

پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں، اے سب سے پہلے، اے سب کے بعد، اے ظاہر، اے

یَا بَرُّ یَا حَقُّ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا صَمَدُ یَا

مخفی اے سزاوار عبادت اے یگانہ اے بے مثل اے بے نیاز اے

سَرْمَدُ

ہمیشہ رہنے والے

www.shiabookspdf.com

(۸۶) برائے دفع درد سپرز (تلی):- یَا خَیْرَ مَعْرُوْفٍ

اے بہتر پہچانے ہوئے

عُرِفَ یَا اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ یَا اَجَلَّ

جو لائق پہچاننے کے ہے اے سب سے بہتر معبود جو عبادت کے لائق ہے، اے

مَشْكُوْرٍ شُكِرَ یَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ یَا

بہترین مشکور جو شکر کا سزاوار ہے، اے عزت والے جو یاد کیا جاتا ہے، اے

اَعْلٰی مَحْمُوْدٍ حُمِدَ یَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ

بہترین محمود جس کی حمد کی جاتی ہے، اے سب سے قدیم موجود جسکی

طُلِبَ یَا اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ یَا

طلب کی جاتی ہے، اے بلند ترین موصوف جس کی توصیف کی جاتی ہے اے

اَکْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ یَا اَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ

بزرگ ترین مقصود جس کی طرف قصد کیا جاتا ہے، اے سب سے بہتر مسئول

سُئِلَ یَا اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ

جس سے سوال کیا جاتا ہے، اے محبوب ترین دوست جس کی معرفت کرائی جاتی ہے

(۸۷) برائے دفع دردِ سر:۔ یَا حَبِیْبَ الْبَاکِیْنَ

اے رونے والوں کے دوست،

یَا سَیِّدَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ

اے توکل کرنے والوں کی جائے پناہ، اے گمراہوں کو ہدایت کرنے والے

یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا اَنِیْسَ الذَّاکِرِیْنَ

اے ایمان والوں کے دوست، اے عبادت کرنے والوں کے مونس

www.shiabookspdf.com

یَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِیْنَ یَا مُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ

اے عاجزوں کی جائے پناہ، اے سچوں کے نجات دلا دینے والے،

یَا اَقْدَرَ الْقَادِرِیْنَ یَا اَعْلَمَ الْعَالِمِیْنَ

اے سب سے بہتر قدرت رکھنے والے، اے سب سے بہتر جاننے والے

یَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ

اے تمامی خلقت کے پیدا کرنے والے

(۸۸) برائے دفع درد پیشانی:۔ یَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ

اے وہ جو بلند ہو کر غالب رہا

یَا مَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ

اے وہ جو مالک ہو کر صاحب قدرت رہا، اے وہ کہ جو پوشیدہ ہو کر باخبر رہا،

يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ

اے وہ کہ جسکی پرستش کی گئی اور اس نے جزا دی، اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی

يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ

بخشا، اے وہ کہ جس کو فکریں گھیر نہیں سکتیں، اے وہ کہ جس کو آنکھ دیکھ

بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرٌ يَا رَازِقَ

نہیں سکتی، اے وہ کہ جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، اے انسانوں

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ

کو رزق دینے والے، اے قسمتوں کی تقدیر کرنے والے،

(۸۹) برائے دفع سلسل بول:۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام

www.shiabookspdf.com

بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ

پر تجھ سے مانگتا ہوں، اے حفاظت کرنیوالے، اے پیدا کرنیوالے، اے بلند مرتبہ

يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ

اے کھولنے والے، اے خوش رکھنے والے، اے فتح کرنے والے، اے ظاہر

يَا ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِي

اے ضمانت کرنیوالے، اے نیکی کا حکم کرنیوالے، اے بدی سے روکنے والے

(۹۰) برائے دفع درد ناف:۔ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ

اے وہ خدا کہ نہیں جانتا غیب کو کوئی

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ

تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھیرنا بلاؤں کو کوئی تیرے سوا،

يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ نہیں خلق کیا مخلوق کو مگر تو نے، اے وہ خدا کہ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ

نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ کوئی تمام

النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ الْقُلُوبَ

نہیں کرتا نعمتوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا کوئی دلوں کو تیرے

اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا

سوا، اے وہ خدا کہ نہیں کرتا کوئی تدبیر کام کی تیرے سوا، اے

مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا

وہ خدا کہ نہیں بھیجتا باران رحمت مگر تو، اے وہ خدا کہ

www.shiabookspdf.com

يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي

نہیں کشادہ کرتا کوئی روزی کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں زندہ

الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ

کرتا مُردے کو کوئی تیرے سوا

(۹۱) برائے دفع سنگ مثانہ:- يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ

اے کمزوروں کی مدد کرنے والے

يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ

اے غریبوں کے مالک، اے دوستوں کی مدد کرنے والے

يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا رَافِعَ السَّمَآءِ يَا

اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے، اے آسمانوں کے بلند کرنے والے، اے

أَنِيسَ الْأَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ الْأَتْقِيَاءِ

برگزیدہ بندوں کو دوست رکھنے والے، اے پرہیزگار بندوں سے محبت رکھنے

يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلٰهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا

والے، اے محتاجوں کے خزانے، اے تونگروں کے خدا، اے کریم تر

أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ

سب کریموں کے

(۹۲) برائے دفع بواسیر:- يَا كَافِيَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے کافی ہر شے سے

يَا قَائِمًا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ

اے قائم ہر چیز پر، اے وہ خدا جس کی مانند

شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ يَا

کوئی شے نہیں، اے وہ خدا کہ جس کی بادشاہی کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی

مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا کہ جس پر کوئی چیز پنہاں نہیں ہے، اے وہ خدا کہ جس

يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ

کے خزانے سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی، اے وہ خدا جس

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ

کی مانند کوئی چیز نہیں ہے، اے وہ خدا جس کے علم سے کوئی

عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ

چیز پوشیدہ نہیں، اے وہ خدا کہ ہر شئے سے واقف

www.shiabookspdf.com

شَیْءٍ یَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَیْءٍ

اے وہ خدا کہ جس کی رحمت ہر شے کے لئے شامل ہے۔

(۹۳) برائے دفع زخم ناسور:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا تجھ سے تیرے ہی نام

بِاسْمِكَ یَا مُكْرِمُ یَا مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ

پر سوال کرتا ہوں اے کرم کرنیوالے، اے کھلانے والے، اے نعمت دینے والے

یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ یَا مُفْنِیْ

اے غنی کرنے والے، اے مال دینے والے، اے پناہ دینے والے، اے مارنیوالے

یَا مُحْیِیْ یَا مُرْضِیْ یَا مُنْجِیْ

اے زندہ کرنے والے، اے مسرور کرنے والے، اے نجات دینے والے

www.shiabookspdf.com

(۹۴) برائے دفع درد بینی:۔ یَا اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ

اے ہر شے سے اول اور ہر شے سے

وَّاٰخِرَهٗ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّصَانِعَهٗ

آخر، اے ہر شے کے پالنے والے اور ہر شے کے بنانے والے

یَا بَارِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَّخَالِقَهٗ یَا قَابِضَ

اے ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے کے خالق، اے ہر شے کے

كُلِّ شَیْءٍ وَّبَاسِطَهٗ یَا مُبْدِئَ كُلِّ

روکنے والے اور ہر شے کے دینے والے، اے ہر شے کی ابتداء کرنے

شَیْءٍ وَّمُعِیْدَهٗ یَا مُنْشِئَ كُلِّ شَیْءٍ

والے اور ہر شے کے اعادہ کرنیوالے اور ہر شے کے ایجاد کرنے والے

وَمُقَدِّرَهٗ یَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

اور ہر شے کے اندازہ کرنیوالے اے ہر شے کے موجود کرنے والے اور

مُحَوِّلَهٗ یَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمُمِيتَهٗ

تغیر دینے والے، اے ہر شے کے زندہ کرنے والے اور مارنے والا

یَا خَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ

اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور مالک

۹۵ برائے دفع درد شکم :- یَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّ

اے سب ذکر کرنے والوں کے

مَذْكُورٍ یَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّمَشْكُورٍ یَا

www.shiabookspdf.com

بہتر اور جنکا ذکر کیا گیا، اے سب شکر گذاروں کے بہتر اور جنکا شکر کیا گیا اے

خَيْرَ حَامِدٍ وَّمَحْمُودٍ یَا خَيْرَ شَاهِدٍ

سب حمد کرنیوالوں کے بہتر اور جن کی حمد کی گئی، اے بہترین شاہدوں اور

وَّمَشْهُودٍ یَا خَيْرَ دَاعٍ وَّمَدْعُوٍّ

مشہودوں کے، اے بہترین بلانیوالوں اور بلائے ہوؤں کے،

یَا خَيْرَ مُجِيبٍ وَّمُجَابٍ یَا خَيْرَ

اے بہترین قبول کرنے والوں اور مقبولوں کے اے بہترین مصاحبوں

مُونِسٍ وَّأَنِيسٍ یَا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّ

اور دوستوں کے اے بہترین صحبت رکھنے والوں اور

جَلِيسٍ یَا خَيْرَ مَقْصُودٍ وَّمَطْلُوبٍ

ہم نشینوں کے اے بہترین مقصود و مطلوب کے،

يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَّمَحْبُوبٍ

اے بہترین دوستوں اور محبوبوں کے،

(۹۶) برائے دردزانو :- يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ

اے وہ خدا جو دعا کرنے والوں کی دعا قبول

مُجِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ أَطَاعَهُ حَبِيبٌ

کرنے والا ہے، اے وہ خدا جو فرمانبرداروں کا دوست ہے،

يَا مَنْ هُوَ إِلَى مَنْ أَحَبَّهُ قَرِيبٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنے دوستوں کے نزدیک ہے اے وہ خدا

هُوَ لِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ رَقِيبٌ يَا مَنْ هُوَ

جو حفاظت کرنے والوں کا نگہدار ہے، اے وہ خدا

www.shiabookspdf.com

لِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ

جو امیدواروں کیلئے کریم ہے اے وہ خدا جو گنہگاروں کے

عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ

لئے بردبار ہے، اے وہ خدا جو باوجود اپنی بزرگی کے

رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ

مہربان ہے اے وہ خدا جو حکمت کی رُو سے بزرگ ہے، اے

يَا مَنْ هُوَ فِي إِحْسَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ

وہ خدا جس کا احسان قدیم ہے، اے وہ

هُوَ بِمَنْ أَرَادَهُ عَلِيمٌ

خدا جو ان لوگوں سے آگاہ ہے جو اسکی معرفت کا قصد رکھتے ہیں

۹۷ برائے دفع درد گلو:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

اے خدا میں تجھ سے تیرے ہی نام پر

بِاسْمِكَ یَا مُسَبِّبُ یَا مُرَغِّبُ یَا مُقَلِّبُ

بھیک مانگتا ہوں، اے سبب پیدا کرنیوالے، اے رغبت دینے والے، اے دلوں کے پھیرنیوالے

یَا مُعَقِّبُ یَا مُرَتِّبُ یَا مُخَوِّفُ یَا مُحَذِّرُ

اے عذاب کرنے والے، اے ترتیب دینے والے، اے ڈرانے والے، اے بچانیوالے

یَا مُذَكِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُغَیِّرُ

اے یاد دلانیوالے، اے مطیع کرنیوالے، اے تبدیل کرنے والے۔

۹۸ برائے حصول مراد:۔ یَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ

www.shiabookspdf.com

اے وہ خدا جو ابتدا سے عالم ہے،

یَا مَنْ وَعْدُهٗ صَادِقٌ یَا مَنْ لُطْفُهٗ

اے وہ خدا جو وعدہ کا سچا ہے، اے وہ خدا کہ جس کی مہربانی

ظَاهِرٌ یَا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ یَا مَنْ

ظاہر ہے، اے وہ خدا کہ فرمان جس کا غالب ہے، اے وہ خدا کہ

كِتَابُهٗ مُحْكَمٌ یَا مَنْ قَضَآئُهٗ كَآئِنٌ یَا

کتاب جس کی محکم ہے، اے وہ خدا کہ جس کا حکم ہو کے رہتا ہے، اے

مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِیْدٌ یَا مَنْ مُلْكُهٗ قَدِیْمٌ

وہ خدا کہ جس کا قرآن بزرگ ہے، اے وہ خدا کہ بادشاہی اسکی قدیم ہے،

یَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ یَا مَنْ عَرْشُهٗ

اے وہ خدا کہ فضل جس کا عام ہے، اے وہ خدا کہ عرش جس کا عظیم

عَظِيمٌ

عظیم ہے۔

(۹۹) برائے دفع درد پا:۔ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ

اے وہ خدا کہ جس کو کوئی چیز

سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ

سننا مشغول نہیں کرتا، اے وہ خدا کہ جس کو ایک فعل دوسرے

عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ

فعل سے خدا باز نہیں رکھتا، اے وہ خدا جس کو ایک قول دوسرے قول

قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ

سے غافل نہیں کرتا، اے وہ خدا کہ جس کو ایک سوال دوسرے سوال سے

سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ

بھلاتا نہیں، اے وہ خدا کہ جس کو ایک چیز دوسری چیز کے دیکھنے سے مانع

شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ

نہیں ہوتی، اے وہ خدا کہ جس کو رونیوالوں کی گریہ وزاری عاجز نہیں کرتی،

يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ يَا

اے وہ خدا کہ جو دوستوں کی مراد کا انتہا ہے، اے

مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ جس جو عارفوں کی ہمتوں کا مقصود ہے، اے وہ

هُوَ مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ

خدا کہ اے وہ خدا کہ جس سے عالم کی

www.shiabookspdf.com

لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ ذَرَّۃٌ فِی الْعَالَمِیْنَ

جس سے عالم کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں

(۱۰۰) برائے دفع درد ساق :۔ یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ

اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا،

یَا جَوَادًا لَا یَبْخَلُ یَا صَادِقًا لَا یُخْلِفُ

اے صاحب بخشش جو بخل نہیں کرتا، اے وہ سچے جو وعدہ خلافی نہیں کرتا

یَا وَهَّابًا لَا یَمَلُّ یَا قَاهِرًا لَا یُغْلَبُ

اے وہ بخشنے والے جو ملال نہیں رکھتا، اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا

یَا عَظِیْمًا لَا یُوْصَفُ یَا عَدْلًا لَا یَحِیْفُ

اے وہ بزرگ جو صفت میں نہیں آسکتا، اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا

یَا غَنِیًّا لَا یَفْتَقِرُ یَا کَبِیْرًا لَا یَصْغُرُ یَا

اے وہ تونگر جو محتاج نہیں ہوتا، اے وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا، اے

حَافِظًا لَا یَغْفُلُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ

وہ نگہبان جو غافل نہیں ہوتا ۔ پاک ہے تو اے وہ خدا کہ

اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ

سوا تیرے کوئی خدا نہیں ۔ فریاد ہے فریاد ہے ہم سب کو عذاب دوزخ سے

النَّارِ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

نجات دے ۔ اے میرے پالنے والے، اے میرے پالنے والے، اے میرے پالنے والے

اَسْنَادُ دُعَائے جَوْشَن صَغِیْر

حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے خداوند عالم اس کی

www.shiabookspdf.com

14

نگہبانی کے لیئے دو فرشتے مقرر کرتا ہے وہ اس کے گناہوں اور بلاؤں سے حفاظت کرتے ہیں جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے خدائے عزوجل اس پر آتش دوزخ حرام کرتا ہے اور بہشت واجب کرتا ہے اگر ایک مرتبہ پڑھے تو بھی کافی ہے اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے اور قضا نہ کرے تو وہ شہیدوں میں داخل ہوگا۔ خداوند عالم اس کیواسطے سو شہیدوں کا ثواب شہدائے بدر سے لکھے گا اور جو شخص شب کو پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت سے توجہ فرمائے گا اور جو حاجت دنیا و آخرت کی اس سے طلب کرے گا وہ عطا فرمائے گا، مگر جب یہ دعا پڑھے تو باطہارت پڑھے، جب اسے باندھے تو باطہارت باندھے جو شخص اس دعا کو ظرف چینی میں آب دال اور زعفران سے دھو کر مریض کو پلاوے فوراً شفایاب ہو اگر تندرست ہے بیماری بدن میں نہ رہیگی - نیز جس مطلب کے واسطے چاہے پڑھے اگر ہمیشہ مداومت رکھے تو بہت ہی بہتر ہے گو اس کے اسناد بہت ہی طولانی ہیں مگر مختصر طور پر ہی تحریر کئے گئے۔ دُعائے مذکور اکثر کتابوں میں غلط ہے اس میں صحیح کرکے اور مکمل طور پر طبع کی گئی ہے۔ دُعا یہ ہے۔

www.shiabookspdf.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمٰن و رحیم ہے

اِلٰهِىْ وَكَمْ مِّنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَىَّ

خداوندا! اکثر ایسے میرے دشمن ہوئے جنہوں مجھ پر دشمنی

سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ وَشَحَذَ لِىْ ظُبَةَ

کی تلوار کھینچی ہے، اور میرے لیئے اپنے خنجر

مُدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ لِىْ شَبَا حَدِّهٖ وَدَافَ

کی باڑ تیز کی اور تیر میں نوک نکالی ہے

لِىْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ نَحْوِىْ

اور میرے واسطے زہر ہائے قاتل کو گھولا ہے اور اپنے تیر

صَوَآئِبَ سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَیْنُ

میری طرف سیدھے کیئے ، اور اپنی آنکھ میری نگہبانی سے بند

حِرَاسَتِهٖ وَاَضْمَرَ اَنْ یَّسُوْمَنِیَ الْمَکْرُوْهَ

نہ کی اور اس نے اس لئے دل میں پوشیدہ رکھا کہ مجھے

وَیُجَرِّعَنِیْ ذُعَافَ مَرَارَتِهٖ نَظَرْتَ

رنج پہنچائے اور اس کی تلخی چکھائے ،

یَآ اِلٰهِیْ اِلٰی ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ

پس خداوندا تو نے میری کمزوری پر نظر کی کہ مصائب کا تحمل نہیں

الْفَوَادِحِ وَعَجْزِیْ عَنْ مُلِمَّاتِ

www.shiabookspdf.com

کر سکتا اور تو نے دیکھا کہ میں تحمل بلیات و آفات سے

الْجَوَآئِحِ وَقُصُوْرِیْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ

عاجز ہوں اور تو نے میرا قصور دیکھا کہ میں اس شخص سے انتقام

مِمَّنْ قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِهٖ وَوَحْدَتِیْ

نہیں لے سکتا جو مجھ سے لڑنے کا قصد رکھتا ہے اور میری تنہائی اور

فِیْ کَثِیْرٍ مِّمَّنْ نَاوَانِیْ وَاَرْصَدَ

دشمنوں کی کثرت اور ان کا کمین گاہ میں بیٹھنا تاکہ مجھے صدمہ اور تکلیف

لِیْ فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِکْرِیْ فِی

پہنچائیں ایسے امر میں میں نے اپنی تدابیر کو دخل نہیں دیا اور

الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهٖ فَاَیَّدْتَنِیْ بِقُوَّتِکَ

یہ کہ میں بھی کمین گاہ میں مثل ان کے بیٹھوں پس تو نے اپنی قوت کاملہ

وَشَدَدْتَ اَزْرِیْ بِنُصْرَتِكَ وَفَلَلْتَ

سے میری مدد کی اور اپنی نصرت سے میری پشت کو مضبوط بنایا، تو

لِیْ حَدَّهٗ وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ جَمْعِ عَدِیْدِهٖ

نے اس کے تیزوں کو میرے لیئے کند کیا، اور تونے اسے ناامید کیا حالانکہ وہ بہت

وَحَشْدِهٖ وَاَعْلَیْتَ كَعْبِیْ عَلَیْهِ وَوَجَّهْتَ

جمعیت رکھتا تھا، اور تونے اس پر میرا مرتبہ بلند کیا، اور وہ فریب اس

مَا سَدَّدَ اِلَیَّ مِنْ مَّكَآئِدِهٖ اِلَیْهِ وَ

کی طرف پھیرئے جو اس نے میرے لیئے مہیا کیئے تھے، اور تو

رَدَدْتَهٗ فِیْ مَهْوٰی حُفْرَتِهٖ وَلَمْ یَشْفِ

نے اس کو اسی گڑھے میں گرا دیا جس میں وہ مجھے گرانا چاہتا تھا اور تو

www.shiabookspdf.com

غَلِیْلَهٗ وَلَمْ تَبْرُدْ حَرَارَةُ غَیْظِهٖ وَقَدْ

نے اسکی عداوت کو کامیاب نہ کیا اور اس کی آتش غضب کو

عَضَّ عَلَیَّ اَنَامِلَهٗ وَاَدْبَرَ مُوَلِّیًا قَدْ

تونے سرد نہ کیا، اور وہ حیرت سے اپنی انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوا الٹا

اَخْفَقَتْ سَرَایَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ

پھر گیا اور اس کے لشکروں نے وعدہ خلافی کی پس وہ تو لائق حمد ہے

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا

اے پالنے والے تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا، محمدؐ اور اس کی آل پر درود نازل کر اور

اجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

مجھ کو اپنے شکرگزاروں میں داخل کر اور

لِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۞ (۲) اِلٰهِي وَ

نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں سے اے خدا! اور

كَمْ مِنْ بَاغٍ بَغَانِي بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبَ

اکثر ایسے باغی ہوئے جنہوں نے مجھ پر اپنے فریب سے ستم کیا

لِي اَشْرَاكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَّلَ بِي تَفَقُّدَ

اور میرا شکار کرنے کے واسطے جال لگایا، اور ہمیشہ میری

رِعَايَتِهِ وَاَضْبَأَ اِلَيَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ

جستجو میں رہے اور میرے لئے اس طرح سمٹ کر بیٹھے جس طرح

لِطَرِيدَتِهِ انْتِظَارًا لِانْتِهَازِ فُرْصَتِهِ

درندہ اپنے شکار کی انتظار میں سمٹ کر بیٹھتا ہے دراں حالیکہ

وَهُوَ يُظْهِرُ لِي بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ

ظاہر میں اور سامنے خوشامد کرتا ہے اور بکشادہ پیشانی اور بار دے

لِي وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَيْتَ دَغَلَ

شگفتہ مجھ سے ملتا ہے پس تو نے اس کا باطنی فساد اور میرے ساتھ

سَرِيرَتِهِ وَقُبْحَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ لِشَرِيكِهِ

اسکی بدنیتی دیکھی باوجودیکہ دین و ملت میں شرکت

فِي مِلَّتِهِ وَاَصْبَحَ مُجْلِبًا اِلَيَّ فِي بَغْيِهِ

سے، اور اس نے بغاوت کی سرگرمیوں کے ساتھ صبح کی،

www.shiabookspdf.com

اَرْكَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ وَاَتَيْتَ بُنْيَانَهٗ

تو نے اس کو سر کے بل نگونسار کیا اور اسکی بنیاد کو جڑ سے اکھیڑ

مِنْ اَسَاسِهٖ فَصَرَعْتَهٗ فِىْ زُبْيَتِهٖ وَ

دیا، پس تو نے اس گور میں اس کو گرا دیا اور

اَرْدَيْتَهٗ فِىْ مَهْوٰى حُفْرَتِهٖ وَجَعَلْتَ

جو اس نے میرے لئے بنائی تھی اور اس گڑھے میں اسکو دھکیل دیا جو اس

خَدَّهٗ طَبَقًا لِتُرَابِ رِجْلِهٖ وَشَغَلْتَهٗ

نے میرے لئے کھودا تھا، اور تو نے اس کی خاک زیر پا سے اس کا

فِىْ بَدَنِهٖ وَرِزْقِهٖ وَرَمَيْتَهٗ بِحَجَرِهٖ وَ

چہرہ خاک آلودہ کیا اور تو نے اس کو بیماریوں اور فقر میں مبتلا

www.shiabookspdf.com

خَنَقْتَهٗ بِوَتَرِهٖ وَزَكَّيْتَهٗ بِمَشَاقِصِهٖ

کیا، اور اس کی طرف وہ پتھر پھینکا جو اس نے میرے اوپر پھینکا

وَكَبَبْتَهٗ لِمَنْخَرِهٖ وَرَدَدْتَّ كَيْدَهٗ فِىْ

تھا، اور اسی کی رسی سے اس کے گلے میں پھانسی ڈالی اور تو نے اس

نَحْرِهٖ وَوَثَقْتَهٗ بِنَدَامَتِهٖ وَفَتَتَّهٗ

کو اسی کے تیروں سے مارا اور اسے ناک کے بل گرایا اور اس کا مکر

بِحَسْرَتِهٖ فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخْذَاَ وَ

اسی کی طرف پھیر دیا، اور تو نے اسے ندامت میں غرق اور حسرت میں مبتلا کیا

تَضَاءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهٖ وَانْقَمَعَ بَعْدَ

پس وہ ذلیل و خوار ہوا اور تکبر اور نخوت کے بعد حقیر ہوا، اور باوجود

اسْتِطَالَتِهٖ ذَلِيْلًا مَا سُوْرًا فِيْ رِبْقِ

اپنی بلندی کے پست ہو گیا اور ذلیل ہوا ، اور ان ہی رسیوں

حَبَائِلِهِ الَّتِيْ كَانَ يُؤَمِّلُ اَنْ يَّرَانِيْ

میں قید ہوا جس میں مجھے بندھا دیکھنے کا آرزومند تھا ، جس روز وہ

فِيْهَا يَوْمَ سَطْوَتِهٖ وَقَدْ كِدْتُّ يَا

غلبہ پانے کے قریب تھا ، اے میرے پروردگار اگر تیری رحمت

رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلُّ بِيْ مَا حَلَّ

نہ ہوتی تو مجھ پر وہی مصیبت پڑتی جو اس پر پڑی ، پس

بِسَاحَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

اے پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور تو ایسا قادر و توانا ہے

www.shiabookspdf.com

لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ

کرتا درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اپنے شکر گزاروں اور نعمتوں

لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ

کے ذکر کرنے والوں میں مجھے داخل کر خداوندا!

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۳ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ

اور اکثر ایسا حاسد کہ اس کا حسد

حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهٖ وَعَدُوٍّ شَجِيَ

اسی کو گلو گیر ہوا اور اپنے غیظ میں غمناک و

بِغَيْظِهٖ وَسَلَقَنِيْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ وَوَجَّهَ
اندوہگیں ہوا اور اپنی تیز زبانی سے مجھے آزار کر دیا ، اور اپنے
لِيْ بِفُنُوْنِ عَيْبِهٖ وَوَخَزَنِيْ بِمُوْقِ عَيْنِهٖ
عیبوں کو میری طرف منسوب کیا، اور اپنے گوشۂ چشم سے مجھ پر چشمک
وَجَعَلَ عِرْضِيْ غَرَضًا لِمَرَامِيْهِ وَقَلَّدَنِيْ
زنی کی ، اور میری آبرو کو تیر ملامت کا نشانہ بنایا اور اپنے عیبوں کا ہار
خِلَالًا لَمْ تَزَلْ فِيْهِ فَنَادَيْتُكَ يَا رَبِّ
میرے گلے میں ڈال دیا ، پس اے میرے پالنے والے
مُسْتَجِيْرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ
میں نے تجھے پکارا ، در آں حالیکہ تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس کا
مُتَوَكِّلًا عَلٰى مَا لَمْ اَزَلْ اَعْرِفُهٗ مِنْ
یقین رکھتا ہوں کہ تو جلد قبول کرتا ہے اور مجھے اعتماد ہے اور ہمیشہ سے جانتا
حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَنْ يُّضْطَهَدَ
ہوں کہ تو بلا کو بخوبی دفع کرتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو مقہور و مغلوب نہیں
مَنْ اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ وَاَنْ لَّا
ہوتا جو کوئی تیرے سایہ رحمت میں پناہ لیتا ہے مجھے یقین ہے کہ اس تک مصائب
تَقْرَعَ الْقَوَادِحُ مَنْ لَّجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ
نہیں پہنچتے ہیں جس نے تیری نصرت کو اپنا ملجا قرار دیا
الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاْسِهٖ
پس تو نے مجھ کو اس کے خوف سے پناہ دی

www.shiabookspdf.com

بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

اور بسبب قادر ہونے کے مجھ کو اسکے خوف سے بچایا، پس اے پالنے والے

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

میرے تو لائق حمد و شکر ہے، تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا، درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ کو

لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ

شکر گزاروں اور نعمتوں کے ذکر کرنیوالوں میں

الذَّاكِرِينَ ﴿۴﴾ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ سَحَائِبَ

داخل کر خداوندا اور بہت سی گھٹائیں ایسی آئی

www.shiabookspdf.com

مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ مَطَرْتَهَا

ہیں جو مکروہات زمانہ کے باعث ہیں تو نے انہیں ہٹا دیا اور آسمان

وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ أَجْرَيْتَهَا وَأَعْيُنِ

سے نعمت کا مینہ برسایا اور انعام و اکرام کی نہریں جاری اور حادثات زمانہ

أَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ

کے چشمے بند کر دیئے اور تازہ رحمتیں کیں، اور

نَشَرْتَهَا وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ أَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ

عافیت کے لباس پہنائے، اور شدائد

كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَأُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا

رنج و الم دور کئے، اور تو نے ایسے امور جاری ہونے والے

لَمْ تُعْجِزْكَ إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ

مقدر کئے کہ جب تو چاہتا ہے تیرے حکم سے باہر نہیں ہو سکتے، اور جس

عَلَيْكَ إِذْ أَرَدْتَّهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

وقت تو ان امور کا قصد کیا کرتا ہے تجھ سے سرتابی نہیں کرتے پس اے

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا

میرے پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا

يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اور صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمدؐ و آل محمد پر

وَّاجْعَلْنِي لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

اور مجھے اپنے شکر گزاروں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

لِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ⑤ إِلٰهِي وَكَمْ

داخل کر، اے میرے معبود!

مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ عُدْمِ

اور بہت سے گمان نیک ہیں جو میں نے تیری بابت کئے تو نے

إِمْلَاقٍ جَبَرْتَ وَمِنْ مَّسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ

اسے درست کر دیا، اور تنگدستی کے راستوں کو تو نے بند کر دیا

حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُّهْلِكَةٍ أَنْعَشْتَ

اور مہلک فقیر ہی کو تو نے ہلکا کر دیا، اور بہت سی افتادیں

وَمِنْ مَّشَقَّةٍ أَزَحْتَ لَا تُسْئَلُ يَا

دشمن حیات تھیں جنھیں تو نے اٹھا لیا، اور بہت سی مشقتوں کو تو نے

www.shiabookspdf.com

سَیِّدِیْ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ یُسْئَلُوْنَ وَلَا

دفع کر دیا، اے میرے مالک تجھ سے اس کی بابت نہیں پوچھا جاتا جو تو کرتا

یَنْقُصُكَ مَآ اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ

ہے اور ساری مخلوق سے سوال کیا جاتا ہے اور تجھ کو وہ انعام نقصان نہیں

فَاَعْطَیْتَ وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ وَ

پہنچاتے جو تو رحمت فرماتا ہے، تجھ سے بارہا سوال کیا گیا تو نے عطا فرمایا اور

اسْتُمِیْحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَآ اَكْدَیْتَ

بغیر مانگے بھی تو دیتا ہے اور جب تیرے دروازۂ کرم پر آواز دی تو نے بخل نہ کیا،

اَبَیْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَّ امْتِنَانًا وَّ اِلَّا تَطَوُّلًا

اے میرے پالنے والے تو انعام و اکرام اور تفضل و عنایات اور

یَا رَبِّ وَ اِحْسَانًا وَّ اَبَیْتُ یَا رَبِّ اِلَّا

منت اور احسان کے سوا راضی نہ ہوا، اور میں تیرے محرمات کی

انْتِهَاكًا لِحُرُمَاتِكَ وَ اجْتِرَآءً عَلٰی

پاسداری پر راضی نہ ہوا، اور تیرے گناہوں کے

مَعَاصِیْكَ وَ تَعَدِّیًا لِحُدُوْدِكَ وَ

کرنے پر جرأت کی، اور تیرے بتائے ہوئے حدود سے آگے بڑھ

غَفْلَةً عَنْ وَّعِیْدِكَ وَ طَاعَةً لِعَدُوِّیْ

گیا، اور تیرے وعدۂ عذاب سے غفلت کی اور اپنے دشمن کی اطاعت کی

وَ عَدُوِّكَ لَمْ یَمْنَعْكَ یَآ اِلٰهِیْ وَ نَاصِرِیْ

اور تیرے دشمن کے تابع ہوا، اے معبود و مددگار میرے

www.shiabookspdf.com

اِخْلَالِیْ بِالشُّکْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِکَ

میں قصوردار ہوں کہ میں نے تیرا شکر ادا نہ کیا، تیرے تمام احسانات کا

وَلَا حَجَزَنِیْ ذٰلِکَ عَنِ ارْتِکَابِ

اور اس نے مجھے تیرے گناہوں کے ارتکاب سے باز نہ رکھا،

مَسَاخِطِکَ اَللّٰھُمَّ وَھٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ

اے خدایا اس بندۂ ذلیل کا یہ مقام ہے

ذَلِیْلٍ اِعْتَرَفَ لَکَ بِالتَّوْحِیْدِ وَاَقَرَّ

جس نے تیرے لئے تیری وحدانیت کا اقرار و اعتراف کیا ہے اور

عَلٰی نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِیْرِ فِیْ اَدَاۗءِ حَقِّکَ

اپنے نفس کے گنہگار ہونے کا اقرار کیا کہ اس نے تیرا حق ادا نہ کیا

www.shiabookspdf.com

وَشَھِدَ لَکَ بِسُبُوْغِ نِعْمَتِکَ عَلَیْهِ وَ

اور تیرے انعام کی تکمیل کی شہادت دی اور جو عادتیں مجھے پسند

جَمِیْلِ عَادَاتِکَ عِنْدَهٗ وَاِحْسَانِکَ

ہیں ان کی بھی گواہی دی پس اے میرے معبود اور

اِلَیْهِ فَھَبْ لِیْ یَا اِلٰھِیْ وَسَیِّدِیْ مِنْ

اے میرے مالک اپنے فضل سے بخش دے جو کچھ

فَضْلِکَ مَا اُرِیْدُهٗ اِلٰی رَحْمَتِکَ وَ

میں تیری رحمت کے وسیلہ سے چاہتا ہوں، اور

اَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ

میں تیری رضامندی کو اپنے عروج کا زینہ مقرر کرتا ہوں،

وَ اٰمِنٌ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَ

اور تیرے غصہ سے امان پاؤں تیری عزت و فضل

طَوْلِكَ وَ بِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالْاَئِمَّةِ

کی وجہ سے اور تیرے نبی محمدؐ مصطفیٰ اور آئمہ طاہرینؑ

الْمَعْصُوْمِيْنَ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

کے حق کے واسطے سے، خدا کا درود ان پر اور

اَجْمَعِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

ان کی عترت طاہرہ پر، پس اے میرے پالنے والے تو لائق حمد ہے

لَّا يُغْلَبُ وَ ذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ

تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ

کرتا، محمد و آل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنے شکر گزاروں

لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ

اور اپنے نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ⑥ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ

داخل کر، خداوندا! تیرے بہت سے

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ الْمَوْتِ

بندے ہیں جو شام و صبح کرتے ہیں موت کی کرب و بے چینی

وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا

میں، اور سینے میں گھرا لگنے کے وقت، اور ایسی چیز کے دیکھنے

www.shiabookspdf.com

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَ تَفْزَعُ اِلَيْهِ الْقُلُوْبُ

ہیں کہ جس کے دیکھنے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اور دل میں اضطراب

وَ اَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ

پیدا ہوتا ہے، اور میں ان سب باتوں سے عافیت میں ہوں، پس اے

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ

میرے پالنے والے تو لائق حمد ہے اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب

وَ ذِیْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا، درود نازل کر محمد

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ

و آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکرگزاروں اور

www.shiabookspdf.com

الشَّاكِرِيْنَ وَ لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ۷

ذکر کرنے والوں میں داخل کر

اِلٰهِیْ وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ اَصْبَحَ

خداوندا بہت سے ایسے بندے ہیں کہ جن کی شام و صبح

سَقِيْمًا مُّوْجِعًا مُّدْنِفًا فِیْ اَنِيْنٍ وَّ

بیماری کے عالم میں کٹتی ہے اور نالہ و فریاد کے ساتھ درد مند و دائم المرض

عَوِيْلٍ يَتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّهٖ وَ لَا يَجِدُ

رہتے ہیں، غم کے عالم میں مضطرب ہو کر کروٹیں بدلتے ہیں اور کوئی مددگار

مَحِيْصًا وَّ لَا يُسِيْغُ طَعَامًا وَّ لَا يَسْتَعْذِبُ

نہیں پاتے، اور نہ انہیں کھانا مزہ دیتا ہے نہ پانی اور نہ انہیں

شَرًّا وَّلَا يَسْتَطِيعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

نقصان پر قدرت ہے اور نہ نفع پر دسترس اور

وَّهُوَ فِي حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ وَّاَنَا فِي

وہ حسرت و ندامت میں گرفتار ہیں ، اور میں صحیح

صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ

و تندرست ہوں ، اور فارغ البالی سے زندگی بسر کرتا

الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ

ہوں یہ سب تیری بدولت اور تیرے ہی فضل و کرم کا نتیجہ

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا

ہے پس اے میرے پالنے والے تو سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے

يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي لِاَنْعُمِكَ

و آل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ

اور ذکر کرنے والوں میں داخل

الذَّاكِرِينَ ۸ اِلٰهِي وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

کر ، خداوندا ! تیرے بندے بہت سے

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوبًا

ایسے ہیں جن کی شام و صبح خوف کے عالم میں گذرتی ہے اور

www.shiabookspdf.com

مُسَهَّدًا مُّشْفِقًا وَّحِيْدًا وَّجِلًا هَارِبًا

وحشت سے یکہ و تنہا ڈر کر بھاگتے ہیں، آوارہ وطن ہو کر اہل و عیال

طَرِيْدًا وَّ مُنْجَحِرًا فِيْ مَضِيْقٍ اَوْ مَخْبَاَةٍ

سے محروم رکھے گئے ہیں اور جو کسی جائے تنگ یا دنیا کے گوشوں میں

مِّنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ

کسی مخفی گوشے میں پڑے ہیں اور زمین بھی باوجود اپنی وسعت کے

بِرُحْبِهَا وَلَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّلَا مَنْجًى

ان پر تنگ ہو گئی ہے اور نہ تو وہ کوئی تدبیر جانتے ہیں اور نہ

وَّلَا مَاْوًى وَّلَا مَهْرَبًا وَّ اَنَا فِيْ اَمْنٍ

ان کو راہِ نجات و جائے پناہ معلوم ہے اور نہ وہ راہ گیر تیرے

www.shiabookspdf.com

وَّ اَمَانٍ وَّطُمَانِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ

واقف ہیں اور میں ان تمام باتوں سے امن و امان اور اطمینان و

ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

عافیت میں ہوں، بس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے

مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا

اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ

يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا، محمدؐ اور آل محمدؑ پر درود نازل فرما،

وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات

وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الذّٰاكِرِيْنَ ۝۹ اِلٰهِىْ
کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما اے میرے

وَسَيِّدِىْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ
معبود اے میرے مالک! بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی اس

اَصْبَحَ مَغْلُوْبًا مُكَبَّلًا بِالْحَدِيْدِ
عالم میں شام و صبح ہوتی ہے کہ وہ آہنی طوق و زنجیر میں گرفتار ہیں

بِاَيْدِى الْعُدَاةِ وَالْكُفَّارِ لَا
دشمنوں اور کافروں کے ہاتھ میں ہیں جو ان

يَرْحَمُوْنَهٗ فَقِيْدًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ
پر رحم نہیں کرتے اہل و عیال سے جدا، اور

www.shiabookspdf.com

مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ
اپنے بھائیوں اور اپنے بھائیوں اور وطن سے دور،

يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَىِّ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ
یہی فکر دامنگیر کہ کس طرح قتل کئے جائیں گے

بِهٖ وَبِاَىِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ وَاَنَا فِىْ
اور کب بدسلوکی کی جائے گی، اور میں ان تمام

عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ
باتوں سے عافیت میں ہوں پس اے میرے پالنے والے

يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِىْ
تو ہی لائق حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا، اور

15

أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

ایسا صاحب تحمل، کہ جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد پر درود

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ

نازل فرما، اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما،

(۱۰) اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

اے میرے معبود! اے میرے آقا تیرے بہت سے بندے

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَ

ایسے ہیں جن کی شام و صبح جنگ و جدال کی مشقت میں گذری

www.shiabookspdf.com

مُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ

اور خود بھی مرتکب قتال ہوئے اور انہیں دشمنوں نے

الْاَعْدَآءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوْفِ

ہر طرف سے تلواروں، نیزوں اور آلات

وَالرِّمَاحِ وَاٰلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ

حرب سے گھیر لیا اور آہنی لباس

فِي الْحَدِيْدِ مَبْلَغَ مَجْهُوْدِهٖ لَا يَعْرِفُ

میں گھبراتے ہیں انتہائی کوشش کے باوجود کوئی

حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا وَّلَا يَجِدُ

تدبیر رہائی کی سمجھ میں نہیں آتی نہ کوئی راستہ معلوم نہ راہِ گریز سے

مُهْرًا قَدْ اُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ اَوْ

دانئف، زخموں سے چور چور ہیں اپنے خون میں

مُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَ

گھوڑوں کی ٹاپوں کے نیچے لوٹتے ہیں اور

الْاَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِّنْ مَّاۤءٍ اَوْ

ایک گھونٹ پانی کے لئے ترستے ہیں، یا

نَظْرَةً اِلٰى اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَلَا يَقْدِرُ

اپنے اہل و عیال کو ایک نظر دیکھنے کے حسرتمند ہیں اور وہ اس پر

عَلَيْهَا وَاَنَا فِىْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں پس

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا

اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے

يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد و

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لِاَنْعُمِكَ

آل محمد پر درود نازل کر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۤئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

شکرگزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں محسوب فرما،

(۱۱) اِلٰهِىْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ

اے میرے معبود تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جن کی شام و

اَصْبَحَ فِیْ ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ
صبح دریاؤں کی تاریکی میں، ہواؤں کے جھونکوں کی دہشت
الرِّیَاحِ وَالْاَهْوَالِ وَالْاَمْوَاجِ یَتَوَقَّعُ
میں اور موجوں کے خوف سے ڈوبنے اور
الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ لَا یَقْدِرُ عَلٰی حِیْلَةٍ
ہلاک ہو جانے کے منتظر ہیں مگر وہ کسی تدبیر پر قادر نہیں ہیں،
اَوْ مُبْتَلًی بِصَاعِقَةٍ اَوْ هَدْمٍ اَوْ حَرْقٍ
یا وہ مبتلا ہیں بجلی اور مکان کے گرنے میں، جلنے
اَوْ غَرْقٍ اَوْ شَرْقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ
یا ڈوبنے میں یا دم گھٹنے یا دھنسنے میں، صورت کے متغیر
اَوْ قَذْفٍ وَّاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ
ہونے میں یا سنگسار ہونے میں اور میں ان تمام باتوں سے عافیت
كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ
میں ہوں، پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور تو
لَا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ صَلِّ
ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا۔ اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا،
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ
محمد و آل محمد پر درود نازل فرما، اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر
لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَائِكَ
گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے

www.shiabookspdf.com

مِنَ الذَّاكِرِينَ ⑫ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ

اے میرے معبود یا بہت سے داخل کر والوں میں

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا

بندے تیرے ایسے ہیں جو مسافرت کے عالم میں صبح و شام کرتے

عَنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَوَطَنِهٖ وَبَلَدِهٖ

ہیں، اور وہ اپنے اہل وعیال سے اور اپنے وطن و شہر

مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ

سے دور جنگل میں جاگزیں ہیں حیران و سرگرداں جنگل کے وحشیوں

وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ وَحِيْدًا فَرِيْدًا

چوپاؤں اور کیڑے مکوڑوں کے ہمراہ یکہ و تنہا ہیں، کسی قسم

لَا يَعْرِفُ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدِيْ سَبِيْلًا

کی تدبیر نہیں جانتے، اور نہ کسی راہ سے واقف ہیں

اَوْ مُتَاَذِّيًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ

یا وہ سردی گرمی بھوک اور

عَطَشٍ اَوْ عُرْيٍ اَوْ غَيْرِهٖ مِنَ الشَّدَائِدِ

پیاس اور برہنگی کی اذیت اٹھا رہے ہیں علاوہ ازیں اور سختیاں

مِمَّا اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ وَّاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ

جن سے میں بری ہوں مبتلا ہیں، اور میں ان تمام باتوں سے

ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

عافیت میں ہوں، پس سزاوار حمد اے میرے پالنے والے تو ہی

www.shiabookspdf.com

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

ہے اور تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي

نہیں کرتا، محمد اور آل محمد پر درود نازل فرما، اور مجھے اپنی نعمتوں کے

لِأَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ

شکر گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں

الذَّاكِرِينَ ⑬ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ

داخل کر اے میرے معبود! اے میرے مالک بہت

مِّنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ فَقِيرًا

سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح و شام فقیری

عَائِلًا عَارِيًا مُّمْلِقًا مُّخْفِقًا مَّجْهُودًا

ناداری، برہنگی کے عالم میں ہوتی ہے لباس تنگی معاش سے ان کے

مَّهْجُورًا خَائِفًا جَائِعًا ظَمْآنًا يَّنْتَظِرُ

اعضاء لرزتے ہیں مبتلائے محنت ہیں، دوستوں سے دور ہیں خوفزدہ ہیں، بھوکے

مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ أَوْ عَبْدٍ وَّجِيهٍ

ہیں اور پیاسے ہیں اس بات کے منتظر ہیں کہ کونسا بندہ تیرا اپنا احسان کرتا ہے یا تیرا

هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ أَوْ أَشَدُّ عِبَادَةً

کونسا ایسا بندہ ہے جو ہماری حاجت برآری میں تیرے نزدیک ہے یا زیادہ عبادت گزار

لَكَ مَغْلُولًا مَقْهُورًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا

ہے وہ تیرا بندہ طوق پہنے ہوئے ہے مغلوب ہے، اور مشقت تنگدستی، شدت

مِّنْ تَعَبِ الْعَنَاۗءِ وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِيَّةِ

بندگی، تنگی رزق اور ضرب کی گرانی

وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ وَثِقْلِ الضَّرِيْبَةِ اَوْمُبْتَلًى

کا بار اٹھائے ہوئے ہے

بِبَلَاۗءٍ شَدِيْدٍ لَّا قِبَلَ لَهٗ بِهٖ اِلَّا بِمَنِّكَ

یا بلائے سخت میں مبتلا ہے اسے اس بلا سے پناہ نہیں ہے، مگر

عَلَيْهِ وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافٰى

تیرے احسان سے اور میں خدمت گار رکھتا ہوں نعمتوں سے مالا مال

الْمُكَرَّمُ فِيْ عَافِيَةٍ مِّمَّا هُوَ فِيْهِ فَلَكَ

ہوں، محفوظ مکرم ہوں اور ان تمام باتوں سے جنہیں وہ گرفتار ہے عافیت میں ہوں

الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ

پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب

وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نہیں ہوتا اور ایسا متحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں اور

الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَاۗئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ (۱۴)

احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر۔

اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ

اے میرے معبود، اے میرے مالک! اے میرے سردار بہت

عَبِیدٌ اُمْسِی وَاُصْبِحُ طَرِیدًا شَرِیدًا

سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی صبح و شام آوارہ وطنی میں ہوتی

حَیْرَانًا مُتَحَیِّرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا

ہے، نکالے ہوئے ہیں، حیران و سرگرداں ہیں، بھوکے اور خوفزدہ ہیں گھاٹے

فِی الصَّحَارِیْ وَالْبَرَارِیْ قَدْ اَحْرَقَهُ

میں ہیں، جنگلوں اور صحراؤں میں ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں تحقیق کہ انہیں

الْحَرُّ وَاَدْفَنَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِیْ ضُرٍّ

گرمی نے جھلس دیا ہے، سردی نے عاجز کر دیا ہے اور مضرت عیش میں

مِّنَ الْعَیْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَیٰوةِ

گرفتار ہیں تنگی حیات میں مبتلا ہیں، خود اپنے مقام پر ذلیل

www.shiabookspdf.com

وَذُلٍّ مِّنَ الْمَقَامِ یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ

ہیں اپنے نفس کی طرف حسرت سے

حَسْرَةً لَّا یَقْدِرُ لَهَا عَلٰی ضُرٍّ وَّلَا

نگاہ کرتے ہیں کہ انہیں نفس کے ضرر۔ نفع رسانی پر قدرت نہیں ہے

نَفْعٍ وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ

اور میں ان تمام باتوں سے تیرے جود و کرم کے صدقے میں

وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

بری ہوں پس کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے پاک ہے تو

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا

اور ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ

یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا ، درود محمدؐ و آل محمدؐ پر نازل فرما اور مجھ کو

وَّاجْعَلْنِیْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰاكِرِیْنَ

اپنی نعمتوں کے شکرگزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر

وَلِاٰلَاۗئِكَ مِنَ الذّٰاكِرِیْنَ وَارْحَمْنِیْ

کرنے والوں میں داخل فرما ، اور اے ارحم الراحمین

بِرَحْمَتِكَ یَاۤ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ۱۵ اِلٰهِیْ

مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما ، اے

وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى

www.shiabookspdf.com

میرے معبود! اے میرے مالک ، اے میرے سردار! اور بہت سے بندے

وَاَصْبَحَ عَلِیْلًا مَّرِیْضًا سَقِیْمًا مُّدْنِفًا

تیرے ایسے ہیں کہ ان کی صبح و شام اس عالم میں ہوتی ہے کہ وہ علیل

عَلٰى فِرَاشِ الْعِلَّةِ وَفِیْ لِبَاسِهَا یَتَقَلَّبُ

ہیں ، مریض ہیں یا دائم المرض ہیں ، فرشِ بیماری پر پڑے ہیں ابتلا سے

یَمِیْنًا وَّشِمَالًا لَّا یَعْرِفُ شَیْئًا مِّنْ

مرض ہیں کبھی داہنی کروٹ لیتے ہیں کبھی بائیں کچھ کھانے

لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ

اور پینے کا مزہ نہیں جانتے اور اپنے نفس کی طرف

یَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا یَسْتَطِیْعُ

نگاہ حسرت سے دیکھتے ہیں اور نفع رسانی پر

لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّ اَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ
قدرت نہیں رکھتے اور میں تیرے جود و کرم کے صدقے

كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا
میں ان تمام باتوں سے محفوظ ہوں پس کوئی معبود

اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ
سوائے تیرے پرستش کے لائق نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا صاحب

وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ جلدی نہیں کرتا، درود نازل

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ
کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے اپنی عبادت گزاروں اور

الْعَابِدِيْنَ وَلِنِعْمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ
اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات

وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ
کا ذکر کرنے والوں میں داخل فرما، اے ارحم الراحمین

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝۱۶ اِلٰهِيْ
اپنی رحمت کے صدقے میں مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما اے میرے

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ
معبود، اے میرے مالک، اے میرے سیّد! بہت سے بندے تیرے ایسے

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدْ دَنٰى يَوْمُهٗ فِيْ
ہیں جنہوں نے اس حالت میں صبح و شام کی ان کی موت کے دن

www.shiabookspdf.com

حَتْفِهٖ وَقَدْ اَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ

قریب آگئے اور انہیں موت کے فرشتے نے گھیر لیا اور وہ

فِىْ اَعْوَانِهٖ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

مددگاروں میں ہیں، جان کنی اور موت کی تکلیفوں سے

حِيَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا

کبھی داہنی طرف دیکھتے ہیں اور کبھی بائیں طرف اور اپنے دوستوں

يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّآئِهٖ وَاَوِدَّآئِهٖ وَاَخِلَّآئِهٖ

محبّوں، جان پہچان والوں اور سچے محبت کرنے

وَاَصْدِقَآئِهٖ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَ

والوں کی طرف نظر کرتا ہے ان کو بات کرنے سے روک دیا گیا

www.shiabookspdf.com

حُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ

ہے اور کلام کرنے سے باز رکھا گیا ہے وہ حسرت بھری نگاہ سے

حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

اپنے نفس کی طرف دیکھتے ہیں۔ اور انہیں اپنے نفس کے ضرر

وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

و نفع رسانی پر قدرت نہیں ہے اور میں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

جود و کرم کے بری ہوں۔ پس کوئی معبود سوائے تیرے قابل پرستش

لَّا يُغْلَبُ وَذِىْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ

نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ کبھی

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ
جلدی نہیں کرتا ، درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر ، اور مجھ کو
لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ
اپنے عبادت گزاروں اور نعمات کے شکر گزاروں اور
الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ
اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر
وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (۱۷)
اور مجھ پر رحمت کے صدقے میں رحمت نازل فرما ، اے سب سے زیادہ رحم
اِلٰهِىْ وَمَوْلَاىَ وَسَيِّدِىْ وَكَمْ مِّنْ
کرنے والے ، اے میرے معبود ! اے میرے سید و آقا ، تیرے بہت سے ایسے
عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِىْ مَضَائِقِ
بندے ہیں کہ جن کی شام و صبح قید خانوں کی تنگیوں اور زندانوں
الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَكَرْبِهَا وَكُرْبِهَا
کی اسیری میں گزرتی ہے اور سختیوں بے چینیوں اور ذلتوں میں
وَذُلِّهَا وَحَدِيْدِهَا يَتَدَاوَلُهٗ اَعْوَانُهَا
مبتلا ہیں لباس ہائے آہنی میں لئے پھرتے ہیں اسے داروغہ و
وَزَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِىْ اَىُّ حَالٍ يُّفْعَلُ
مالک قید خانہ اس کو خبر نہیں کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے
بِهٖ وَاَىُّ مُثْلَةٍ يُّمَثَّلُ بِهٖ فَهُوَ فِىْ ضُرٍّ
گا اور کیا بدسلوکی روا رکھی جائے گی وہ تیرا بندہ سختی عیش

مِنَ الْعَیْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَیٰوةِ یَنْظُرُ

اور تنگی حیات میں گرفتار ہے دیکھتا ہے اپنے نفس

اِلٰی نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا یَسْتَطِیْعُ لَهَا ضَرًّا

کی طرف بہ نگاہ حسرت اور وہ قدرت نہیں رکھتا نفس کے ضرر

وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ

و نفع رسانی پر اور میں بری ہوں اور ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

وَكَرَمِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

جود و کرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ ذِیْ اَنَاةٍ لَّا

پاک ہے اور ایسا توانا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ

یَعْجَلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

اجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ

بنا مجھ کو اپنے عبادت کرنے والوں اور نعمات کا شکر گزاروں

مِنَ الشَّاكِرِیْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ

اور تیری نعمت کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر

وَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

(۱۸) اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَكَمْ

اے میرے معبود آقا و سردار میرے اور بہت سے تیرے

www.shiabookspdf.com

مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ

ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام و صبح کی کہ اس پر حکم قضا

عَلَيْهِ الْقَضَاۤءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلاۤءُ وَ

جاری ہو گیا ہے اور اسے بلا نے گھیر لیا ہے اور

فَارَقَ اَحِبَّاۤءَهٗ وَاَوِدَّاۤءَهٗ وَاَخِلاَّۤءَهٗ

اس نے اپنے دوستوں اور آشناؤں سے اور محبت کرنیوالوں سے مفارقت

وَاَمْسٰى حَقِيْرًا اَسِيْرًا ذَلِيْلاً فِيْ

کی ہے اور وہ حقیر قیدی ذلیل ہو گیا ہے ہاتھوں میں

اَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَاۤءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ

کافروں اور دشمنوں کے جو اسے لئے پھرتے ہیں داہنے

www.shiabookspdf.com

يَمِيْنًا وَّشِمَالاً قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيْرِ

اور بائیں اسے تہ خانوں میں قید کیا گیا ہے۔

وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لاَ يَرٰى شَيْئًا مِّنْ

اور آہن میں گراں بار کیا گیا ہے دنیا کی

ضِيَاۤءِ الدُّنْيَا وَلاَ مِنْ رَوْحِهَا يَنْظُرُ

روشنی کو کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا اور نہ اس کی آسائش

اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لاَ يَسْتَطِيْعُ لَهَا

کو اپنے نفس کی طرف حسرت سے دیکھتا ہے نہیں قادر ہے کہ اپنے

ضَرًّا وَّلاَ نَفْعًا وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ

نفس کو ضرر یا نفع پہنچا سکے اور میں بری ہوں ان تمام باتوں

كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود بجز تیرے قابل

سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ

پرستش نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور

اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا اور درود نازل فرما اوپر محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ

محمد کے اور بنا مجھ کو اپنے عابدوں میں سے اور

وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ

اپنے نعمات کے شکر گزاروں میں سے اور اپنے احسانات

www.shiabookspdf.com

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۱۹ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ

رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اور میرے

وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ

آقا و سردار تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے شام کی اور

اَصْبَحَ قَدِ اشْتَاقَ اِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ

صبح کی اس طرح پر کہ مشتاق ہوا دنیا کی طرف اور رغبت ظاہر کی اس

فِيْهَا اِلٰى اَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ

میں یہانتک کہ خطرے میں ڈالا اس نے اپنے نفس کو اور مال دنیا

حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا وَقَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ

کے لالچ کی وجہ سے بالتحقیق وہ سوار ہوا کشتی میں

وَكُسِرَتْ بِهٖ وَهُوَ فِيْ آفَاقِ الْبِحَارِ وَ

اور فوراً کشتی ٹوٹ گئی اب وہ شخص اطراف دریا اور اس کی

ظُلَمِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَقْدِرُ

تاریکیوں میں ہے دیکھتا ہے اپنے نفس کی طرف بہ نگاہ حسرت

لَهَا عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ وَّ اَنَا خِلْوٌ مِّنْ

مگر اپنے نفس پر ضرر رسانی یا نفع رسانی کی قدرت نہیں رکھتا اور میں بری

ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ

ہوں ان باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود

www.shiabookspdf.com

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ

بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک ہے اور قادر ہے کہ مغلوب نہیں

وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ اور

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ

آل محمدؐ پر اور بنا مجھ کو اپنے عبادت گزاروں اور نعمات

وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ

کے شکر کرنے والوں اور تیرے احسانات

مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

کے ذکر کرنے والوں اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت

یَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ۝۲۰ اِلٰھِیْ وَمَوْلَایَ
اے میرے معبود اور آقا سے زیادہ رحم کرنے والے

وَسَیِّدِیْ وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ
و سردار بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں جو شام اور صبح کرتے

قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَیْہِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ
ہیں کہ اس پر جاری ہوگیا ہے حکم قضا اور گھیر لیا ہے

بِہِ الْبَلَآءُ وَالْکُفَّارُ وَالْاَعْدَآءُ وَاَخَذَتْہُ
اسے بلا نے اور کافروں اور دشمنوں نے اور گرفتار کرلیا ہے،

الرِّمَاحُ وَالسُّیُوْفُ وَالسِّھَامُ وَجُدِّلَ
اس کو نیزوں اور تلواروں اور تیروں نے اور مجبور ہوگیا

www.shiabookspdf.com

صَرِیْعًا وَّقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِّہٖ
ہے گر کر اور بالتحقیق زمین نے اس کا خون پی لیا ہے

وَاَکَلَتِ السِّبَاعُ وَالطَّیْرُ مِنْ لَّحْمِہٖ وَ
اور درندوں اور پرندوں نے اس کا گوشت کھالیا ہے اور

اَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ
میں بری ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے میں

لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّیْ فَلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
کسی بات کا حق نہیں رکھتا پس کوئی معبود سوائے تیرے

سُبْحَانَکَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ وَذِیْ
قابل پرستش نہیں ہے تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما اوپر محمدؐ اور آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

کے اور بنا مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکرگزاروں اور

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (٢١) إِلٰهِي

رحمت نازل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود

وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ يَا كَرِيمُ لَأَطْلُبَنَّ

www.shiabookspdf.com

مجھے تیری عزت کی قسم ہے اے کریم میں ضرور طلب کرونگا

مِمَّا لَدَيْكَ وَلَأُلِحَّنَّ عَلَيْكَ وَلَأَلِجَنَّ

ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور گڑگڑاؤں گا تجھ سے اور زاری کروں

إِلَيْكَ وَلَأَمُدَّنَّ يَدَيَّ نَحْوَكَ مَعَ

گا تیری جناب میں اور پھیلاؤں گا ہاتھ اپنے تیری جانب باوجودیکہ

جُرْمِهَا إِلَيْكَ فَبِمَنْ أَعُوذُ يَا رَبِّ

ان ہاتھوں سے تیرے جرم کئے ہیں پس بجز تیرے کس سے پناہ مانگوں میں

وَبِمَنْ أَلُوذُ لَا أَحَدَ لِي إِلَّا أَنْتَ

اے رب میرے اور کس طرف پناہ چاہوں میرے لئے کوئی نہیں ہے

أَفَتَرُدُّنِي وَأَنْتَ مُعَوَّلِي وَعَلَيْكَ

سوائے تیرے آیا کیا تو مجھے پھیرے گا حالانکہ تو ہی میری امیدگاہ ہے

مُتَّکِلِیْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ
اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے، میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اس نام
وَضَعْتَہٗ عَلَی السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی
پاک کے ذریعہ جسے تو نے آسمان پر رکھا تو وہ ٹھہر گیا اور زمین
الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ
پر رکھا تو اسے قرار ہوا اور پہاڑوں پر رکھا تو
فَرَسَتْ وَعَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَی
وہ بلند ہوئے اور رات پر رکھنے سے وہ تاریک ہوئی اور دن
النَّھَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
پر قائم کرنے سے وہ دن روشن ہوا اور درود نازل فرما محمدؐ اور
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِیْ جَمِیْعَ
آل محمدؐ پر اور میرے لئے میری تمام حاجتوں کو
حَوَآئِجِیْ وَتَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا صَغِیْرَھَا
پوری فرمائے اور بخش دے میرے تمام گناہوں کو صغیرہ ہوں
وَکَبِیْرَھَا وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ
یا کبیرہ اور کشائش عطا فرما مجھ پر میرے رزق سے
مَا تُبَلِّغُنِیْ بِہٖ شَرَفَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
تا آنکہ اس سے مجھے شرافت دنیا و آخرت حاصل ہو
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ﴿۲۲﴾ مَوْلَایَ بِکَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے آقا تجھ ہی سے

www.shiabookspdf.com

اَسْتَغِيْثُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

فریاد کرتا ہوں پس درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر

وَّاَغِثْنِیْ وَبِكَ اَسْتَجِيْرُ فَصَلِّ عَلٰى

اور مجھ ہی سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ ہی سے پناہ لیتا ہوں پس درود بھیج محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِیْ وَاَغْنِنِیْ

اور آل محمد پر اور مجھے اجر دے اور مجھے غنی کر دے

بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ

بسبب اپنی اطاعت کے اطاعت خلق سے اور بسبب سوال کرنے تیری

بِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَّسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَ

جانب سوال کرنے سے تیری خلقت کے اور

www.shiabookspdf.com

انْقُلْنِیْ مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى

پھیر دے مجھ کو فقیری کی ذلت سے تونگری عزت کی طرف

وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِیْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ

اور گناہوں کی رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف

فَقَدْ فَضَّلْتَنِیْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ

بہ تحقیق تو نے فضیلت دی ہے مجھ کو اپنی بہت سی مخلوق پر

جُوْدًا مِّنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ

بلحاظ اپنے سخی اور کریم ہونے کے نہ کہ میں مستحق تھا

مِّنِّیْ اِلٰهِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ

ان باتوں کا اے میرے معبود تیرے ہی لئے حمد سزاوار ہے

كُلِّهِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

ان تمام باتوں پر درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

اجْعَلْنِيْ لَكَ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَ

کر مجھ کو اپنی نعمات کے شکر گزاروں میں اور اپنے

لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ

احسانات کا ذکر کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم فرما

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پس بسجدہ برو و بگو

بسبب اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے (سجدہ میں جاؤ اور کہو)

سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِي الْبَالِي لِوَجْهِكَ

سجدہ کیا میرے فنا اور پوسیدہ ہونے والے چہرہ نے تیری

www.shiabookspdf.com

الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ

ذات کو غالب ہے اور بزرگ ہے میرے ذلیل چہرہ نے تیری ذات کو

الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ

غالب ہے سب پر اور بزرگ ہے سجدہ کیا میرے نادار چہرہ نے

الْغَنِيِّ الْكَبِيْرِ سَجَدَ وَجْهِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ

تیری ذات کے لئے جو غنی ہے سب سے مرتبہ میں بلند ہے سجدہ کیا میرے

وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَمَآ اَقَلَّتِ الْاَرْضُ

چہرہ نے اور میرے کانوں اور آنکھوں اور گوشت اور خون اور کھال نے اور ان اعضاء

مِنِّيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى

نے جنہیں زمین نے مجھے بلند کیا ہے یہ سجدہ خدائے عالمین کے لئے ہے لے خدا درگزر فرما

جَهْلِیْ بِحِلْمِكَ وَعَلٰی فَقْرِیْ بِغِنَاكَ وَ

جہالت پر بسبب اپنی بردباری پر کے اور میری تنگدستی پر بسبب اپنی تونگری

عَلٰی ذُلِّیْ بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلٰی

کے اور میری ذلت پر بسبب اپنی عزت کے اور اپنے دبدبہ کے اور میری

ضَعْفِیْ بِقُوَّتِكَ وَعَلٰی خَوْفِیْ بِاَمْنِكَ

ضعیفی اور کمزوری پر بسبب اپنی قوت کے اور میرے خوف پر بسبب اپنے امن کے

وَعَلٰی ذُنُوْبِیْ وَخَطَایَایَ بِعَفْوِكَ وَ

اور میرے گناہوں اور میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی کے اور

رَحْمَتِكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ

اپنی رحمت کے اے مہربان اے بخشش کرنیوالے اے خدا میں

اِنِّیْٓ اَدْرَءُ بِكَ فِیْ نَحْرِ (فلاں بن فلاں) وَ

میں مصیبت کو دفع کرتا ہوں بسبب میرے گردن میں دیہا دشمن اور اس کے باپ کا نام

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِیْهِ بِمَا كَفَیْتَ

لے ۔ اور تیری ہی وجہ سے پناہ مانگتا ہوں اس بدی سے پس مجھے بھی اس

بِهٖ اَنْبِیَآءَكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ عِبَادِكَ وَ

سے بچائے رکھ اس طریقہ پر کہ جس طرح تو نے بہت فراعنہ سے اپنے نبیوں

طُغَاةِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

کو بچایا جو تیرے بندوں میں تھے اور جو سرکش تیری خلقت میں تھے اپنی رحمت

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّصَلَّی اللّٰهُ

کے سبب اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور درود نازل فرما

www.shiabookspdf.com

عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ

اوپر بہترین خلق محمدؐ و آل محمدؐ اور پاک

الطَّاهِرِیْنَ الْمَعْصُوْمِیْنَ وَالْحَمْدُ

و پاکیزہ معصومین پر اور سب تعریف

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵

خدا ہی کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے

اَسنادِ دُعائے کمیل

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیرالمومنین علیہ السلام تشریف رکھتے تھے۔ کمیل ابن زیادؓ نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام تعلیم فرمایئے حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دُعا کو پڑھے بعدہ مطلب اپنا حق تعالیٰ سے عرض کرے، حاجت اس کی برآئے گی۔ اے کمیل تو اس دعا کو حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ کبھی نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ، یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھ اس دعا کو کہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے اور روزی تیری کشادہ ہو اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ تیرے اس دعا کی برکت سے بخش دے گا۔ اور سب حاجتیں دین و دنیا کی بر لائے گا۔

نیز دنیا میں عزیز و مکرم رہے گا اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا اور جو بعد ہر نماز فریضہ کے بعد اس کو پڑھے تو باعث برآئے حاجات کا ہوگا۔ کیونکہ یہ دعا مجرّب ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

هٰذَا دُعَآءُ الْخِضْرِ الْمَعْرُوْفُ بِدُعَآءِ الْكُمَيْلِ

(یہ دعائے خضر معروف بہ دعائے کمیل ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰهُمَّ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اے اللہ

إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ

میں تجھ سے تیری اس رحمت کاملہ کا واسطہ دیکر جو ہر چیز سے بڑھی

كُلَّ شَيْءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ

ہوئی ہے اور اس قوت کا واسطہ جسکی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب

شَيْءٍ وَّخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَّذَلَّ لَهَا

ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروتنی کی ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

اس سے پست ہے اور تیری اس جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکے

وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ وَّ

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

www.shiabookspdf.com

بِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّ

جسکے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی اور تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس سے

بِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَّ

ہر چیز پر نظر آتی ہے اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر

بِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

چھائی ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شے کے فنا ہو جانیکے بعد

بِأَسْمَآئِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ

باقی رہے گی اور ان مقدس ناموں کا واسطہ دیکر جن سے ہر چیز کے اعلیٰ حصے بھرے ہوئے ہیں

وَبِعِلْمِكَ الَّذِيْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَّ

اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہیں اور

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ اَضَاۤءَ لَهٗ كُلُّ

تیری ذات کے اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز میں

شَىْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ

چمک دمک ہے اے نور اور اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ اے سب پہلوں

الْاَوَّلِيْنَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

سے پہلے اور اے سب پچھلوں سے پچھلے یا اللہ میرے

اغْفِرْلِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

وہ سب گناہ بخش دے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُنْزِلُ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نزول بلا کا باعث

النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ

ہو جاتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نعمتوں کو بدل

تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىَ الذُّنُوْبَ

دیتے ہیں اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو

الَّتِىْ تَحْبِسُ الدُّعَاۤءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىَ

دعاؤں کو درجہ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تَقْطَعُ الرَّجَاۤءَ اَللّٰهُمَّ

گناہ بخش دے جو امید کو پورا نہیں ہونے دیتے یا اللہ میرے

اغْفِرْلِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُنْزِلُ الْبَلَاۤءَ

وہ سب گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے۔

www.shiabookspdf.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَ

یا اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو میں نے کیے ہوں اور

كُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَأْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ہر اس گناہ کو بخش دے جو مجھ سے ہو گیا ہو یا اللہ میں تیری یاد

اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ

کے ذریعے سے تیرے حضور میں تقرب چاہتا ہوں اور تیری حضوری میں

بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ

تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیری جود و بخشش کو اور

وَكَرَمِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ وَ

www.shiabookspdf.com

کرم کو ذریعہ گردان کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے

اَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ

اپنا قرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجا لانے کی توفیق

ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ

عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال یا اللہ میں تجھ سے گڑگڑانے

خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ اَنْ

والے عاجزی کرنے والے خضوع و خشوع کرنے والے اور رونے پیٹنے

تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ

والے کا سوال کرتا ہوں تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم

بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَّفِيْ جَمِيْعِ

فرمائے اور جو کچھ تو نے میرا حصہ لگا دیا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کروں

الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

اور ہر حالت میں تیرے بندوں سے بتواضع پیش آؤں یا اللہ میں تیرے حضور میں

سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَاَنْزَلَ

اس شخص کا سوال کرتا ہوں جس پر فاقہ کے کڑاکے گزرتے ہوں اور تیرے حضور

بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ

میں سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت اس نے پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے

فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

میں ہو اس کے بارے میں اسکی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ تیری دلیل بڑی قوی ہے

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ

اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر

www.shiabookspdf.com

اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

ہے اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت کی (مشین) چل رہی

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے یا اللہ

لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَّلَا لِقَبَآئِحِيْ

میں تو اپنے گناہوں کے لئے بخشش دینے والا اور برائیوں کے لئے پردہ پوشی

سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ

کرنے والا اور جو بھی میری بداعمالی ہو اس کو نیکی سے بدل دینے

بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

تو منزہ ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا

تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ

اور اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا

ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ

ہے اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی ہے اس سے اطمینان کر لیا یا اللہ اے

كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ

میرے مالک تو نے کتنی میری بدیوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور کتنی سخت سے سخت

مِنَ الْبَلَاءِ أَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهُ

www.shiabookspdf.com

بلاؤں کو تو نے ٹال دیا ہے اور کتنی خطاؤں سے تو نے بچا لیا ہے اور کتنی

وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِنْ

اذیتوں کو تو نے دفع فرما دیا ہے اور کتنی میری خوبیاں

ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ

جن کا میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِي وَأَفْرَطَ بِي سُوءُ

یا اللہ میری آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے

حَالِي وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ

گزر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے

بِي أَغْلَالِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ

مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا اور دنیا

اٰمَالِیْ وَخَدَعَتْنِیَ الدُّنْیَا بِغُرُوْرِھَا وَ

نے مجھ کو اپنی فریب دہی سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت

نَفْسِیْ بِجِنَایَتِھَا وَمِطَالِیْ یَاسَیِّدِیْ

اور ٹال مٹول سے (مجھے دھوکا دیا) اے آقا پس

فَاَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْکَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری بدعملی

دُعَآئِیْ سُوْٓءُ عَمَلِیْ وَفِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ

اور بدفعلی میری دعا کو تیرے حضور میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے

بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْہِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا

جن پوشیدہ رازوں سے تو مطلع ہو گیا ہے (ان کو ظاہر کرکے) مجھے فضیحت

تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَۃِ عَلٰی مَا عَمِلْتُہٗ

نہ کیجیو اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت اپنی جہالت اور نیکی کی

فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِیْ وَاِسَآءَتِیْ

طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب جو جو برائیاں چھپ چھپ کر کر چکا ہوں

وَدَوَامِ تَفْرِیْطِیْ وَجَھَالَتِیْ وَکَثْرَۃِ

ان کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرمائیو اور اے اللہ تیری عزت

شَھَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ وَکُنِ اللّٰھُمَّ بِعِزَّتِکَ

کا واسطہ مجھ پر ہر حال

لِیْ فِی الْاَحْوَالِ کُلِّھَا رَءُوْفًا وَّعَلَیَّ فِیْ

میں مہربان ہی رہیو اور میرے تمام

www.shiabookspdf.com

جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عُطُوْفًا اِلٰھِیْ وَ مَوْلَایَ

معاملات میں شان مہربانی دکھلائیو اے میرے معبود اور اے

وَ رَبِّیْ مَنْ لِیْ غَیْرُکَ اَسْئَلُہٗ کَشْفَ

میرے پروردگار میرا تیرے سوا اور ہے کون ؟ جس سے میں اپنی مصیبت

ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ اِلٰھِیْ وَمَوْلَایَ

کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا سوال کروں اے میرے

اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُکْمًا اِتَّبَعْتُ فِیْہِ ھَوٰی

معبود اے میرے مالک تو نے میرے لئے ایک حکم جاری کیا جس میں میں نے

نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْہِ مِنْ تَزْیِیْنِ

اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی نگرانی نہ کی میرے

www.shiabookspdf.com

عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَآ اَھْوٰی وَاَسْعَدَہٗ

دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں زینت دے دی اسی طرح

عَلٰی ذٰلِکَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی

جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے ذریعہ سے میرے دشمن

عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُوْدِکَ وَ

نے مجھے دھوکا دیا اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اسکی مساعدت کی اسطرح

خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ

تیری مقرر کی ہوئی حدود سے اور تیرے جاری کئے ہوئے حکم سے میں کچھ تجاوز کر گیا اور

عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ وَلَا حُجَّۃَ لِیْ فِیْمَا

تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی بہر حال اس تمام معاملہ میں میرے ذمہ تیری حمد

جَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَاؤُكَ وَ اَلْزَمَنِیْ

بجالانا واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف جاری ہوا اور تیرا

حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ اَتَیْتُكَ یَا اِلٰهِیْ

حکم اور تیری آزمائش میرے لئے لازم ہوئی اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اے میرے

بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ

معبود بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے عذر کرتا ہوں

مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُّنْكَسِرًا مُّسْتَقِیْلًا

اور ندامت کے ساتھ انکساری کی حالت میں طلب مغفرت کرتا اور

مُّسْتَغْفِرًا مُّنِیْبًا مُّقِرًّا مُّذْعِنًا مُّعْتَرِفًا

گڑگڑاتا اقرار کرتا ہوا گناہوں کے دور ہونے کے یقین کے ساتھ تیری

www.shiabookspdf.com

لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِّمَّا كَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا

حضوری میں حاضر ہوا ہوں اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اس سے

اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِكَ

نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں اور نہ رونے پیٹنے کی جگہ کہ وہیں اپنا معاملہ

عُذْرِیْ وَاِدْخَالَكَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةِ

پیش کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرلے اور اپنی وسعت رحمت میں مجھے داخل

مِّنْ رَّحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَ

کرلے اور میرا کوئی ٹھکانا نہیں ہے یا اللہ سوا تیرا عذر قبول کرلے اور میری تکلیف کی سختی

ارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَفُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ

پر رحم کر اور میری جکڑ بندیوں کو دور کر

وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَ

اور اے میرے پروردگار میرے جسم کی ناتوانی اور میری جلد

رِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ

کی کمزوری اور میری ہڈیوں کے دبلاپے پر رحم کر اے وہ جس

بَدَءَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي

نے میری پیدائش بھی شروع کی میرا نام بھی نکالا میری پرورش کا سامان

وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَ

بھی کیا میرے حق ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب

سَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَ

بہم پہنچائے جیسے تو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور پہلے سے میرے ساتھ نیکی کرتا آتا ہے ویسے ہی

www.shiabookspdf.com

رَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

برقرار رکھیو اے میرے سردار اور اے میرے پروردگار بعد اسکے کہ میں تیری توحید کا مقر ہوں

وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ

اور بعد اسکے کہ میرا دل تیری محبت سے سرشار ہو چکا اور میری زبان تیری

وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ

یاد میں رطب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی گرہ باندھے

ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ

سچے اور بعد اس کے میں تجھے پروردگار

اعْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاضِعاً لِرُبُوبِيَّتِكَ

مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے دعا مانگتا ہوں

هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ

کیا تو اس کو پسند فرمائیگا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے ایسا تو ہو

رَبَّيْتَهٗ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ

نہیں سکتا تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اسکو ضائع کردے کہ جسکو تو نے (خود) پرورش فرمایا

مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ

ہو یا اس کو دور کر دے جسکو خود قرب عطا فرمایا ہو یا اسکو نکال دے جسکو تو نے خود پناہ دی

كَفَيْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ وَلَيْتَ شِعْرِيْ يَا

ہو یا اسے بلا کے حوالے کر دے جسکے لئے تو نے خود کفایت فرمائی ہو اور جس پر تو نے (خود) رحم فرمایا ہو

سَيِّدِيْ وَاِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ

اے میرے سردار اور میرے معبود اور میرے مولا یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں

www.shiabookspdf.com

عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط فرما دیگا۔ جو تیری عظمت کے لئے تیرے حضور میں سجدہ

وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً

کر چکے ہوں اور ان زبانوں پر مسلط فرما دے گا جو سچائی کیساتھ تیری توحید کے بارے میں

وَّبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَّعَلٰى قُلُوْبٍ

گویا ہو چکی ہو اور تیرے شکریہ میں تیری مدح کر چکی ہوں اور ان دلوں پر (مسلط) فرما دیگا جو

اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَّعَلٰى

اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونیکا اعتراف کر چکے ہوں اور ان خیالات پر (مسلط

ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى

کر دے گا جنھیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا ہو کہ وہ تیرے ہی حضور میں

صَارَتْ خَاشِعَةً وَّعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ

پست ہوئے ہوں اور ان ہاتھوں پاؤں پر مسلط کردے گا جن کی باگ

اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَّاَشَارَتْ

ڈور اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضاء و رغبت تیرے بندہ ہونیکا اقرار

بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَّا هٰكَذَا الظَّنُّ

کریں اور بیقین کے ساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنے کی کوشش کریں اے صاحب کرم

بِكَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا

نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے اور نہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی ہے

كَرِيْمُ يَارَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ

www.shiabookspdf.com

اے میرے پروردگار حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دنیا کی ذرا

قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَاۗءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَ

ذرا سی آزمائش اور اسکی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات اہل دنیا پر گزرتی

مَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا

رہتی ہیں (انہیں میں برداشت نہیں کر سکتا) باوجودیکہ وہ آزمائش اور وہ تکلیف دیر

عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاۗءٌ وَّمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ

پا نہیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی اور اس کی بقا چند روزہ

يَسِيْرٌ بَقَاؤُهٗ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ فَكَيْفَ

ہوتی ہے تو بھلا پھر مجھ سے آخرت کی

احْتِمَالِيْ لِبَلَاۗءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ

بلا اور وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیونکر ہوسکے گی حالانکہ

النَّارِ فِیْهَا وَ هُوَ بَلَاءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَ

وہاں کی بلا کی مدت طولانی اور

یَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَ لَا یُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ

قیام اس کا دائمی ہوگا اور جو اس میں پھنس جاویں گے ان کے

لِاَنَّهٗ لَا یَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ

عذاب میں تخفیف نہ کی جاوے گی اسلئے کہ وہ عذاب تیرے غضب تیرے

انْتِقَامِكَ وَ سَخَطِكَ وَ هٰذَا مَا

انتقام اور تیرے غصّہ کے سبب سے ہوگا اور تیرے غصّہ کی نہ

لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ یَا

آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین اے

سَیِّدِیْ فَكَیْفَ بِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ

مولا میرے تو بھلا میری کیا حالت ہوگی حالانکہ میں تیرا ایک

الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ الْحَقِیْرُ الْمِسْكِیْنُ

کمزور و ذلیل و حقیر و مسکین و

الْمُسْتَكِیْنُ یَا اِلٰهِیْ وَ رَبِّیْ وَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ

عاجز بندہ ہوں اے میرے معبود اور میرے پروردگار اور میرے والی اور میرے

لِاَیِّ الْاُمُوْرِ اِلَیْكَ اَشْكُوْ وَ لِمَا مِنْهَا

مولا کن کن معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں گا اور کن کن باتوں

اَضِجُّ وَ اَبْكِیْ لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ

کے لئے روؤں اور چلاؤں گا دردناک عذاب اور اسکی سختی کے باعث

www.shiabookspdf.com

أَوْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي

یا طولانی بلا اور اس کی طول مدت کے باعث سو اگر تو نے مجھے عذاب

فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ

میں اپنے دشمنوں کے ساتھ شامل کر دیا اور جو عذاب

بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ

کے مستحق ہیں ان کا اور میرا گٹھ جوڑ کر دیا اور اپنے دوستوں

بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ

اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی

فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

کر دی تو اے میرے معبود اور اے میرے سردار اور اے میرے مولا

www.shiabookspdf.com

وَرَبِّي صَبَرْتُ عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ

اور اے میرے پروردگار تجھے اختیار ہے میں تیرے عذاب پر تو صبر کر لوں گا پر

أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبَرْتُ

تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کروں گا اور یہ تو خیال فرما کہ میں

عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ

تیری آگ کی حرارت برداشت کر لوں گا تو تیری نظر کرامت کے بدل جانے

إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي

کی کیونکر برداشت کروں گا یا آتش جہنم میں کیونکر رہ سکوں

النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا

گا جس حال میں کہ مجھے تیری معافی کی امید لگی ہوئی ہے پس اے

سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ

میرے سردار اور اے میرے مولا تیری ہی عزت کی قسم کھا کر عرض کرتا

تَرَکْتَنِیْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ

ہوں کہ اگر تو نے میرا ناطقہ بند نہ کر دیا تو میں اہل جہنم کے درمیان

اَهْلِهَا ضَجِیْجَ الْاٰمِلِیْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ

سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لے لیکر چیخوں گا جیسا کہ امیدوار

اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَ

چیخا کرتے ہیں اور ضرور تیرے حضور میں ویسی ہی ہائے وائے

لَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ بُکَآءَ الْفَاقِدِیْنَ وَ

www.shiabookspdf.com

کروں گا جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور تیری رحمت کے فراق

لَاُنَادِیَنَّکَ اَیْنَ کُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ

میں ایسے ہی روؤں گا جیسے کہ ناامید ہو جانے والے رویا کرتے ہیں

یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ یَا غِیَاثَ

اور ضرور بار بار تجھے پکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ

رکھنے والوں کی امید گاہ اے فریاد کرنیوالوں کے فریادرس اے سچوں کے

الصَّادِقِیْنَ وَیَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ

دلوں کے لبھانیوالے اے تمام عالم کے معبود تو

اَفَتُرَاکَ سُبْحَانَکَ یَا اِلٰهِیْ وَ بِحَمْدِکَ

کہاں ہے اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ سُجِنَ

کیا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ

فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

کی آواز سنے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں اسمیں قید کیا گیا ہو اور اپنی

بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا

نافرمانی کی سزا میں اسکے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و خطا کے بدلے

بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ

میں اس کے تہ بہ تہ پردوں میں بند کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کی امیدوار

ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ

کی سی آواز سے تیرے حضور میں چیختا ہو اور تیری توحید کے ماننے

www.shiabookspdf.com

بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ

والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو اور تیرے حضور میں تیرے

إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

رب ہونے کا واسطہ دے کر تجھی کو وسیلہ قرار دیتا ہو اے میرے مالک پھر وہ

يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا

عذاب میں کیسے رہ سکے گا جس حال میں اسے تیرے گذشتہ حلم و رافت

سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَ

و رحمت کی امید لگی ہوئی

رَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ

ہے یا اسے آتش جہنم تکلیف کیسے پہنچائے گی جس

بِاَمَلِ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ

حال میں کہ وہ فضل اور تیری رحمت کی آس لگائے ہو یا اس کو

يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

جہنم کا شعلہ جلائے گا کیونکر جس حال میں کہ تو خود اس کی آواز

وَتَرٰى مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

سن رہا ہو اور اسکی جگہ دیکھ رہا ہو یا اسے جہنم کی آواز کیونکر پریشان

عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ

کرے گی جس حال میں کہ تو اس کی کمزوری سے واقف

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَ

ہو یا وہ اس کے طبقوں میں حرکت کیونکر کر سکتا ہے جس حال

www.shiabookspdf.com

اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ

میں کہ تو اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے (اور

زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهُ اَمْ

اس کے فرشتے) اس کو پریشان کیونکر کر سکتے ہیں جس حال میں

كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهِ مِنْهَا

کہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو کہ اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یہ کیونکر

فَتَتْرُكُهُ فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ

تو اس کے ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو

بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا

اور تو اسے اسی میں پڑا رہنے دے ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت

مُشْبِهُ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ

گمان ہے اور نہ تیرے فضل سے ایسی کسی کو پیش آئی اور نہ اپنی

مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ

نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ کبھی اس

لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيْبِ

طرح کا معاملہ کیا پس میں تو یقین کیساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکروں

جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ

کو عذاب دینے کا حکم نہ لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں دوامی سزا

مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا

دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل سرد فرما دیتا اور

www.shiabookspdf.com

وَّسَلَامًا وَّمَا كَانَتْ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا

وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اس

وَّلَا مَقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ

میں مقام اور جائے قیام نہ مقرر فرماتا لیکن خود تو نے کہ تیرے ناموں کی

اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

تصدیق ہو قسم کھائی ہے کہ جہنم کو کل (نافرمان) جنوں اور آدمیوں سے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ

پاٹ دے گا اور اپنی ذات

تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ

سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں ڈال دیگا اور تو کہ تیری

ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَّ تَطَوَّلْتَ

تعریف جلیل و عظیم ہے اوّل ہی فرما چکا ہے اور از روئے انعام و اکرام

بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ

احسانات فرما چکا ہے کر کیا وہ شخص جو مومن

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُنَ

(فرمانبردار) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافرمان) ہوا

اِلٰهِىْ وَ سَيِّدِىْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ

یہ (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے اے میرے معبود اے میرے سردار تو اب تجھے اس

الَّتِىْ قَدَّرْتَهَا وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِىْ

قدرت کا واسطہ دیکر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس فیصلہ کا واسطہ دیکر جو تو نے

www.shiabookspdf.com

حَتَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ مَنْ

حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن) پر تو نے ان کا اجرا فرمایا

عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِىْ فِىْ

ان سب پر ان کا نفاذ ہو گیا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا

كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَ كُلَّ ذَنْبٍ

ہو بخش دے اور وہ ہر گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف کر دے اور

اَذْنَبْتُهُ وَ كُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَ

ہر وہ برائی جس کو میں نے چھپا کے کیا ہو اور

كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ

ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو

اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ

یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے

اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ

اندراج کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دے دیا ہو

الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ

معاف فرما دے جن کو تو نے میرے ہر فعل کی نگرانی سپرد فرما دی ہے

مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَمِيْعِ

اور میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے اعمال

جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ

و افعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے ماوراء تو خود میرے اعمال و افعال کا

وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ

نگران ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں

بِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

حالانکہ اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اپنے فضل سے ان پر

وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ

پردہ ڈالتا رہتا ہے اور یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تو نازل

اَوْ اِحْسَانٍ تُفَضِّلُهُ اَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ اَوْ

فرمائے اور ہر احسان میں جو تو اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے

www.shiabookspdf.com

رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ

اور ہر رزق میں جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں

خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ

اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصّہ لگا دیجیو اے میرے پروردگار

يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے معبود اے میرے

رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا

معبود اے میرے معبود اے میرے سردار اے میرے مولا اے میری آزادی کے مالک

بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ

www.shiabookspdf.com

اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت

وَفَاقَتِيْ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اَسْئَلُكَ

جاننے والے اے میرے فقر و فاقہ میں میری خبر گیری کرنے والے اے میرے پروردگار اے

بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ

میرے پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تجھ سے تیری قدوسیت

وَاَسْمَائِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ فِي اللَّيْلِ

کا واسطہ دیکر تیری بڑی سے بڑی صفت اور بڑے سے بڑے نام کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ

وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ

میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھرپور کر دے اپنی خدمت میں لگے رہنے کی

مَوْصُوْلَةً وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً

دھن لگا دے اور میرے اعمال کو اپنے حضور میں قبول فرمائیے تاکہ میرے کل اعمال

حَتّٰى تَكُونَ اَعْمَالِي وَاَوْرَادِي كُلُّهَا

اور میرے کل اوراد (وظائف) کی ایک ہی ورد ہو جائے اور مجھے

وِرْدًا وَّاحِدًا وَّحَالِي فِي خِدْمَتِكَ

تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے

سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ

اے میرے سردار اے وہ جس کا مجھے آسرا

مُعَوَّلِي يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِي

ہے اور جس کی حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں

جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِي

کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط کر دے اور اس ارادے کے لئے میرے قلب

وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ

کو مضبوط کر دے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے بہت سا ڈرتا رہوں

فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ

اور مدام تیری خدمت میں لگا رہوں تاکہ سبقت کرنے والوں کے میدانوں میں تیری حضوری

اِلَيْكَ فِي مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ

حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کے لئے جلدی

اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى

کرنے والوں میں تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے

www.shiabookspdf.com

قُرْبَكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ

کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے بھی حاصل رہے اور تیری جناب میں

دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ

اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل ہو جائے اور تیری ذات والا

الْمُوْقِنِيْنَ وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ

صفات پر یقین والوں کا سا ڈرتا ہوں اور تیری حضوری میں ایمان رکھنے والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ

کے ساتھ مجھے بھی مل جانے کا موقع میسر آئے یا اللہ جو شخص میرے ساتھ کسی طرح

فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ

www.shiabookspdf.com

کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اسکے حق میں کیجیو اور جو شخص مجھ سے

مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

چال چلے تو تو ویسا ہی بدلا اسکے حق میں کیجیؤ اور اپنے ان بندوں سے قرار دیجیو جو حصہ

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَاَخَصِّهِمْ

پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت

زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا

رکھتے ہوں اور تیری حضوری میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اسلئے کہ یہ رتبہ بغیر

بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ

تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین سے مجھے بہرہ ور فرمائیو اور اپنی

عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

شان کے مطابق مجھ پر مہربانی کیجیو اور اپنی خاص رحمت مبذول فرما کر میری حفاظت

وَاجْعَلْ لِّسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَّقَلْبِيْ

فرمائیو اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھیو اور میرے دل کو اپنی محبت میں

بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَّمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ

مستغرق کر دیجیو اور میری دعا خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان اور میری برائیاں

وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْلِيْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ

دور کر دیجیو اور میری برائیاں دور کر دیجیو۔ میری لغزشیں بخش دیجیو اس لئے کہ

قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ

تو نے اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں

اَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ

اور ان کو تو نے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھی سے دعا مانگا کریں اور ان کی خاطر

الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَارَبِّ نَصَبْتُ

سے قبولیت دعا کی خود تو نے ضمانت فرمائی ہے سوائے پروردگار میں نے تیری ہی

وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَارَبِّ مَدَدْتُّ يَدِيْ

طرف اپنی لو لگائی اور اے میرے پروردگار میں نے تیری حضور میں اپنے

فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ وَبَلِّغْنِيْ

ہاتھ پھیلا دیئے پس اپنی عزت کے صدقہ میں میری یہ دعا قبول فرمائے اور میری

مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے ناامید نہ کر

رَجَائِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَ

اور جنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کے

www.shiabookspdf.com

الانس من اعدائی یا سریع الرضاء

شر سے مجھے بچالے اور سب سے جلد راضی ہونے والے اسے بخش دے جس

اغفر لمن لا یملک الا الدعاء فانک

کا دعاء کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا اس لئے کہ تو

فعال لما تشاء یا من اسمه دواء

کچھ چاہے اسے بے دھڑک کر گزرتا ہے اے وہ کہ جس کا نام

وذکره شفاء وطاعته غنی ارحم

(ہر جسمانی مرض کی دوا) اور جس کی یاد ہر روحانی مرض کیلئے شفا اور جس

من راس ماله الرجاء وسلاحه

www.shiabookspdf.com

کی اطاعت بے پرواہ کر دینے والی ہے اس شخص پر رحم کر جس کی پونجی

البکاء یا سابغ النعم ویا دافع

امید ہے اور جس کے ہتھیار رونا (اور پیٹنا) اے نعمتوں کو گوارا بنانے والے

النقم یا نور المستوحشین فی

اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے اندھیریوں میں گھبرانے والوں کو روشنی

الظلم یا عالما لا یعلم صل علی

پہنچانے والے اے اس کا سا علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم نہیں دی جاتی تو

محمد وآل محمد وافعل بی ما

محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان

انت اهله وصلی الله علی رسوله

کے لئے زیبا ہے اور اللہ اپنے رسولؐ پر اور ان کی

وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَ
اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا سلام بھیج

سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ○
جیسا کہ بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام

دُعَائے مَشْلُوْل

سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے کتاب مہج الدعوات میں حضرت امام حسین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مصروف تھا اور وہ شب بہت تیرہ و تاریک تھی اور سوائے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اس وقت طواف میں نہ تھا بلکہ اکثر خلائق خواب استراحت میں تھی کہ ناگاہ میں نے ایک آواز فریاد کی سنی کہ کوئی شخص بآواز دردناک و حزیں یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔

www.shiabookspdf.com

اَمَنْ يُّجِيْبُ دُعَآءَ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ
اے وہ کہ مستجاب کرتا ہے دعاء مضطر کی تاریکی میں

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى مَعَ السَّقَمِ
اے دفع کرنے والے ضرر اور بلاؤں اور بیماریوں کے

قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَانْتَبَهُوْا
بتحقیق کہ سوگئے لوگ گرد کعبے کے اور جاگے

وَاَنْتَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَمْ تَنَمِ
اور تو اے زندہ اور قائم نہیں سوتا

هَبْ لِيْ بِجُوْدِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ جُرُمِيْ
مجھ کو اپنی رحمت اور احسان کے فضل سے بخش دے

یَا مَنْ اَشَارَ اِلَیْہِ الْخَلْقُ فِی الْحَرَمِ

اے وہ کہ خلقت حرم میں اس کی طرف اشارہ کرتی ہے

اِنْ کَانَ عَفْوُکَ لَا یَرْجُوْہُ ذُوْسَرَفٍ

اگر عفو تیرا ایسا نہ ہو کہ امید رکھیں صاحب اسراف

فَمَنْ یَّجُوْدُ عَلَی الْعَاصِیْنَ بِالنِّعَمِ

پس کون مہربانی کرے گا گنہگاروں پر ساتھ نعمت کے

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے جناب امام حسین علیہ السلام کو اس کے پاس بھیجا پس حضرت امام حسین علیہ السلام بموجب ارشاد اس کو اپنے ہمراہ خدمت میں امیرالمومنین علیہ السلام کی لائے۔ حضرت نے نام دریافت کیا اس نے عرض کیا نام میرا منازل ابن لاحق ہے اور میں پہلے اپنی شامتِ نفس سے گناہ بہت زیادہ کیا کرتا تھا اور میرا باپ کمال مہربانی سے مجھ کو وعظ و نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا میں اس کی نصیحت کو نہیں مانتا تھا بلکہ اس کو مارا کرتا تھا ایک روز اس نے کچھ روپیہ گھر میں مجھ سے چھپا کر رکھے تھے میں اس روپیہ کو واہیات خرچ کرنے لے چلا اس نے مجھ کو روکا اور چاہا کہ روپیہ مجھ سے لے لیوے میں نے اس کا ہاتھ مروڑ کر روپیہ اس سے چھین لیا، پس وہ خانہ کعبہ میں آیا اور طواف خانہ کعبہ کیا۔ اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے میری شکایت خدا سے کی اور دعا کی کہ میرا ایک طرف کا بدن شل ہو جائے

قسم ہے خدا کی کہ ہنوز اس کی دعائے بد میرے حق میں تمام نہ ہوئی تھی کہ میرا بدن شل ہو گیا اور رہ گیا جس طرح آپ ملاحظہ فرماتے ہیں بعد اس کے میرا باپ اپنے وطن کو چلا گیا جب میرا یہ حال ہوا تو میں نے اپنے باپ سے کمال عذر خواہی کی اور اس سے استدعا کی کہ جس مقام میں تم نے میرے واسطے بددعا کی ہے اسی مقام پر دعائے خیر کرو کہ بلا مجھ سے دفع ہو، میری استدعا کو میرے باپ نے محبت پدری سے قبول کیا لیکن میں اپنے باپ کو دعائے خیر کے لئے اونٹ پر بامید شفا لا رہا تھا کہ ناگاہ راہ میں ایک مرغ نے پرواز کی اور اونٹ بھڑکا، میرا باپ اونٹ پر سے گر کر انتقال کر گیا، اب لوگ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور کہتے ہیں الماخوذ بعوق ابیہ باپ کے عقوق کرنے سے بلائے ناگہانی میں گرفتار ہے، لوگوں کا یہ کہنا مجھ پر شاق ہے۔ پس جناب امیر علیہ السلام نے اس دعا کو اس کے لئے لکھا ہے اور ارشاد فرمایا کہ اسی شب اس دعا کو باوضو پڑھو، جب صبح کو میرے پاس آئے گا تو یہ بلا تجھ سے دفع ہو گی اور اللہ تیری توبہ

www.shiabookspdf.com

18

قبول کرے گا جب صبح ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت میں اس طرح حاضر ہوا۔ کہ بالکل تندرست ہاتھ میں حضرت کی لکھی ہوئی دعا اور کہتا جاتا تھا کہ یا حضرت بخدا یہ دعا اسم اعظم ہے اس واسطے کہ شب گذشتہ جب لوگ سو گئے اور مسجد الحرام میں لوگوں کی آمد و رفت کم ہوتی تو میں نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر کئی مرتبہ اس دعا کو پڑھا اور بعد پڑھنے کے سو گیا پس خواب میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ جناب اپنے دست مبارک سے میرے بدن کو ملتے ہیں اور فرماتے ہیں محافظت کر اس اسم اعظم خدا کی "پس ناگاہ بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ سب بلائیں اور عارضے دفع ہو گئے" خدا تم کو جزائے خیر دے یا امیرالمومنین" اسی وجہ سے اس دعا کو دعائے مشلول کہتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس دعا کا باعث اجابت دعا اور برطرف ہونے غم و الم و کوفت کا ہے اور اس دعا کے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جائے اور فقر مبدل بہ غنا ہوئے اور گناہ اس کے بخش دیئے جائیں اور عیب اس کے پوشیدہ ہوں اور باعث ایمنی کا ہے شر شیطان اور سلطان سے۔ اور اگر پڑھے مطیع خدا اس دعا کو پہاڑ پر تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اگر مردے پر پڑھے تو خدا اس دعا کی برکت سے اس کو زندہ کر دے اگر پانی پر پڑھے تو پانی جم جائے، حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کے فائدے سن کر مجھے اسقدر خوشی حاصل ہوئی کہ اس بیمار کے اچھے ہونے کی بھی اتنی خوشی نہ ہوئی تھی اس لئے کہ اس سے پہلے میں نے اپنے پدر بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے اسی دعا کو سنا تھا اور حضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو با طہارت پڑھا کرے۔ بدوں طہارت نہ پڑھنا چاہیئے۔ دعائے مشلول یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ

اے پروردگار میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں اس خدا کے

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَاذَا الْجَلَالِ

نام سے ابتدا کرتا ہوں جو آخرت میں ترس کھانے والا اور دنیا میں رحیم ہے

www.shiabookspdf.com

وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اے جلال و بزرگی والے اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور اے قائم اور نظام

اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا

کائنات کو قائم رکھنے والے تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں اے وہ اللہ اے وہ

كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ

خدا اے وہ ذات کہ کوئی (اور) نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے کیونکر ہے اور کہاں ہے

يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ

اور کسطرح ہے بس وہ خود ہی عالم ہے اے ملک و سلطنت والے اے عالم بالا

وَالْجَبَرُوْتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا

کے حاکم اے عزت والے اے اقتدار والے اے مالک اے پاکیزہ اے

www.shiabookspdf.com

سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ

(ہمہ) سلامتی اے امن دینے والے اے پاسبان اے عزت و مرتبہ والے

يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

اے زبردست اے بزرگی والے اے پیدا کرنے والے اے موجود کرنے والے

يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيْدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ

اے صورت گری کرنے والے اے فائدہ پہنچانے والے اے تدبیر کرنے والے اے سخت گیر

يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ

اے ابتدا کرنے والے اے پلٹانے والے اے ہلاک کرنے والے اے محبت کرنے والے

يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا بَعِيْدُ يَا قَرِيْبُ

اے حمد کے مرکز اے معبود اے ظاہر اے دور رہنے والے

یَا مُجِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا بَدِیْعُ

(بندہ سے) اے قریب رہنے والے اے دعاؤں کے قبول کرنیوالے اے نگہبانی کرنیوالے اے

یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا

کافی اے ایجاد کرنیوالے اے بلند و برتر اے حملوں سے محفوظ اے سننے والے اے جاننیوالے

حَکِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا

اے حکمت والے اے کرم والے اے حلم والے اے ہمیشہ رہنے والے اے

عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا

برتر و بالا اے عظمت والے اے ترس کھانیوالے اے احسان کرنیوالے اے

دَیَّانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ

www.shiabookspdf.com

جزا دینے والے اے مدد کیلئے پکارے جانیوالے اے جلالت والے اے جمال والے

یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُنِیْلُ

اے کارساز اے مدد کرنیوالے اے سنبھالنے والے اے عطا کرنیوالے

یَا دَلِیْلُ یَا نَبِیْلُ یَا هَادِیْ یَا بَادِیْ

اے فضل والے اے راہنما
اے راہبر اے خالق

یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ یَا

اے سب سے پہلے اے سب کے بعد اے سب کے بعد رہنے والے اے ظاہر اے

قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا

مخفی اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے اے جاننیوالے اے حکم کرنے والے اے

قَاضِیْ یَا عَادِلُ یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ

فیصلہ کرنے والے اے انصاف کرنیوالے اے جدا کرنے والے اے ملانے والے

يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ

اے پاک اے پاک کرنیوالے اے صاحب قدرت اے صاحب اختیار

يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا

اے بزرگ اے بزرگی والے اے تنہا اے یکتا اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ

سردار نافذ الارادہ والے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے

لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ وَّلَا وَلَدٌ

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اور نہ کوئی اسکی زوجہ ہے اور نہ بیٹا

وَّلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهُ

اور نہ کوئی اس کا وزیر اور نہ اس نے اپنا کسی کو مشیر

www.shiabookspdf.com

مُشِيرًا وَّلَا احْتَاجَ إِلَىٰ ظَهِيرٍ وَّلَا

بنایا ہے اور نہ وہ محتاج ہے کسی پشت پناہ کی طرف اور نہ اس

كَانَ مَعَهُ مِنَ اللّٰهِ غَيْرُهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا

کے سوا کوئی دوسرا خدا تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں

أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظّٰلِمُونَ

تیری ذات (ان اقوال سے) جو ظالمین کہتے ہیں بلند و برتر ہے

عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا

اے بلند اے برتر اے بہت دینے والے اے

فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا

کھولنے والے اے ہواؤں کے چلانیوالے اے راحتوں کے دینے والے اے

نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ

غموں کے دور کرنیوالے اے مدد کرنیوالے اے مدد دینے والے (مظلوم کیلئے) اے پانے والے اے

يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا اَوَّلُ

ہلاک کرنیوالے اے انتقام لینے والے اے مُردوں کو اٹھانیوالے اے وارث اے سب سے پہلے

يَا آخِرُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا

اے سب کے بعد رہنے والے اے طلب کرنیوالے اے سب پر غالب اے وہ ذات جسکی گرفت

يَفُوتُهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا اَوَّابُ يَا

سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے بار بار پلٹنے والے اے توبہ قبول کرنیوالے اے

وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ

بہت عطا کرنیوالے اے ذریعوں کے مہیا کرنے والے اے بند دروازوں

www.shiabookspdf.com

الْاَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ

کے کھولنے والے اے وہ کہ جس طرح بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے

يَا طَهُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا

اے پاکوں کے پاک اے شکرگذاروں کے بدلہ دینیوالے اے بخشنے والے اے

نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا لَطِيْفُ

نوروں کے نور دینیوالے اے کاموں کے درست کرنیوالے اے لطف وکرم کرنیوالے

يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا

اے خبر رکھنے والے اے پناہ دینیوالے اے ہلاک کرنیوالے اے روشنی دینیوالے

نَصِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ يَا كَبِيْرُ يَا

اے مددگار اے بینا اے معین ومحافظ اے بزرگ اے

وِتْرُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا

یگانہ اے بے مثل اے ہمیشہ رہنیوالے اے جائے پناہ اے بے نیاز لے

کَافِیْ یَا شَافِیْ یَا وَافِیْ یَا مُعَافِیْ یَا

کفایت کرنیوالے اے شفا دینے والے اے وفا کرنیوالے اے درگذر کرنیوالے اے

مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ

اچھائی کرنے والے اے نیکی کرنے والے اے نعمت دینیوالے اے فضیلت دینیوالے

یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُتَکَرِّمُ یَا مُتَفَرِّدُ یَا مَنْ

اے فضل کرنے والے اے صاحب بزرگی وکرامت اے یگانہ اے وہ کہ جو

عَلَا فَقَهَرَ یَا مَنْ مَّلَكَ فَقَدَرَ یَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ

www.shiabookspdf.com

بلند ہوکے غالب رہا اے وہ کہ جو مالک ہوکے صاحب قدرت رہا اے وہ جو کہ پوشیدہ

یَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ یَا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ

ہوکر باخبر رہا اے وہ کہ جسکی پرستش کیگئی اور اس نے جزادی اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پربھی

وَسَتَرَ یَا مَنْ لَّا تَحْوِیْهِ الْفِكَرُ وَلَا

بخشا اور پردہ پوشی کی اور اے وہ کہ جسکو انسانی فکریں گھیر نہیں سکتیں اور

یُدْرِكُهٗ بَصَرٌ وَّلَا یَخْفٰی عَلَیْهِ اَثَرٌ

آنکھ دیکھ نہیں سکتی اور نہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ ہے۔

یَا رَازِقَ الْبَشَرِ یَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ یَا

اے انسانوں کو رزق دینے والے اے قسمتوں کے تقدیر کرنیوالے اے

عَالِیَ الْمَكَانِ یَا شَدِیْدَ الْاَرْكَانِ یَا

بلند جگہ والے اے مضبوط رکنوں والے اے

مُبَدِّلَ الزَّمَانِ یَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ
زمانہ کے بدلنے والے اے قربانیوں کے قبول کرنے والے

یَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ یَا ذَا الْعِزِّ
اے نیکی اور احسان کرنے والے اے عزت و

وَالسُّلْطَانِ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا
غلبہ اور حکومت والے اے رحم کرنے والے اے سب سے زیادہ ترس کرنیوالے

عَظِیْمَ الشَّانِ یَا مَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ
اے بڑی شان والے اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان

فِیْ شَاْنٍ یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ شَاْنٌ عَنْ
ہے اے وہ کہ جسے ایک امر دوسرے امر سے نہیں

شَاْنٍ یَا عَظِیْمَ الشَّاْنِ یَا مَنْ هُوَ بِکُلِّ
روکتا اے بزرگ مرتبہ والے اے وہ کہ جو ہر

مَکَانٍ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا مُجِیْبَ
جگہ ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعاؤں

الدَّعَوَاتِ یَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ یَا
کے قبول کرنے والے اے مرادوں کے پورا کرنے والے اے

قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ
حاجتوں کے برلانے والے اے برکتوں کے نازل کرنے والے

یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ
اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں میں دستگیری کرنے والے

www.shiabookspdf.com

يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ

اے غموں کے دور کرنے والے اے نیکیوں کے والی

يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ

اے رتبوں کے بڑھانے والے اے سوالوں کے عطا کرنے والے

يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ

اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے بچھڑے ہوؤں کے ملانیوالے

يَا مُطَّلِعُ عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَآدَّ مَا قَدْ

اے نیتوں سے واقف اے کھوئی ہوئی چیزوں کے

فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ

پلٹانے والے اے وہ کہ جس پر آوازیں (ملی ہوئی فریادیں) مشتبہ نہیں ہوتیں

www.shiabookspdf.com

يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا

اے وہ کہ سوالوں کی کثرت سے دل تنگ نہیں ہوتا اور جسے

تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُوْرَ الْاَرْضِ وَ

تاریکیاں نہیں چھپاتیں اے روشنی زمین اور

السَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ

آسمانوں کی اے نعمتوں کے کامل کرنیوالے اے بلاؤں کے ٹالنے والے

يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْاُمَمِ يَا

اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے امتوں کے اکٹھا کرنیوالے اے

شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ

بیماریوں سے شفا دینے والے اے اجالے اور اندھیرے کے پیدا کرنے والے

يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ

اے جود و کرم والے اے وہ جس کے عرش کو

عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ

کسی کے پاؤں نے نہیں کچلا اے جوادوں میں سب سے زیادہ جواد

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ

اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اے سننے والوں میں سب سے زیادہ سننے

يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ

والے اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والے اے پناہ ڈھونڈھنے والوں

يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ

کی جائے پناہ اے ڈرنے والوں کیلئے امان اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ

www.shiabookspdf.com

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اے ایمان والوں کے دوست اور مددگار اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس

يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ

اے حاجتمندوں کی (انتہا) مراد اے ہر مسافر کے ساتھی اے

يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ

اے ہر تنہا کے ہمدم اور مونس اے ہر در بدر پھرنے والے

طَرِيدٍ يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ

کی جائے پناہ اے ہر کھدیرے ہوئے شخص کے ملجا اے کھوئی ہوئی چیز کے حافظ

كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ

کرنے والے اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے اے چھوٹے بچوں

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ

کو رزق دینے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے

يَا فَاكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ

اے ہر قیدی کے چھوڑانے والے اے پریشان حال محتاج کو مالدار

الْفَقِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ

بنانے والے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ

يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ يَا مَنِ

اے وہ ذات کہ اسی کے لئے تدبیر اور تقدیر ہے اے وہ کہ

الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيْرٌ يَا مَنْ لَا

جس پر دشوار باتیں سہل اور آسان ہیں اے وہ کہ جسے

www.shiabookspdf.com

يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ

اپنے لئے توضیح و تفسیر کی ضرورت نہیں اے وہ کہ جو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

قادر ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا

خَبِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ يَا

ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کو جانتا اور دیکھتا ہے اے

مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا

ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی پو کے پھاڑنے والے اے

بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ

روح ملائکہ کے بھیجنے والے اے جود و سخاوت والے

يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ

اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کنجی ہے اے ہر صدا کے

كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ

سننے والے اے ہر گذرے ہوئے سے پہلے اے موت

كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ

کے بعد ہر جاندار کو زندہ کرنے والے اے میری سختیوں میں

شِدَّتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ

میری پناہ اے عالم مسافرت میں میری حفاظت کرنیوالے اے میرے

فِيْ وَحْدَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ

www.shiabookspdf.com

رفیق تنہائی اے میرے ولی نعمت اے میرے

حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِيْ

ملجا (اس وقت) جب میری سب راہیں بند ہو جاویں اور

الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ يَا

راستے مجھے تھکا ڈالیں اے میرے ماوی جبکہ رشتہ دار میرا ساتھ چھوڑ دیں

عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا

اور ساتھی مجھے بے مدد چھوڑ دیں اے اسکی تکیہ گاہ جس کا کوئی

سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ

تکیہ گاہ نہیں اے اس کے بھروسے جس کا کوئی بھروسہ نہیں اے

لَا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا

اس کے سرمائے جس کا کوئی سرمایہ نہیں اے اس کی امان جس کی کوئی

كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ

امان نہیں اے اسکی جائے پناہ جس کی کوئی جائے پناہ نہیں اے اس شخص کے

مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ

خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اے اس کی پشت پناہ جس کی کوئی پشت پناہ نہیں

لَهُ يَا جَارِيَ اللَّصِيقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيقَ

اے اس شخص کے فریاد رس جس کا کوئی فریاد رس نہیں اے اس کے ہمسایہ

يَا إِلٰهِي بِالتَّحْقِيقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اے میرے ہمسایہ جو مجھ سے ہر وقت متصل ہے اے میرے مضبوط و موثق رکن

يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكَّنِي مِنْ حِلَقِ

جس کا اعتقاد اے میرے خدا ئے حقیقی و تحقیقی اے کعبہ کے مالک اے مہربانی

www.shiabookspdf.com

الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَّ

کرنے والے (نرمی کرنیوالے) اے ساتھ رہنے والے مجھے (زمانے کے پھندوں سے

غَمٍّ وَّضِيقٍ وَّاكْفِنِي شَرَّ مَا لَا أُطِيقُ

رہا فرما اور مجھ سے رنج و غم اور تنگی اور پریشانی کو پھیر دے (دور کر) اے اللہ

وَأَعِنِّي عَلٰى مَا أُطِيقُ يَا رَادَّ يُوسُفَ

جن بلاؤں کا متحمل نہیں ان کے شر سے محفوظ رکھ اور جن کے برداشت کرنے کی طاقت

عَلٰى يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ

رکھتا ہوں اس میں میری مدد کر اے یوسفؑ کو یعقوبؑ کے پاس پلٹانیوالے اے

يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيسٰى

ایوبؑ کی بیماریوں اور سختیوں کو دور کرنیوالے اے داؤدؑ کی لغزش کو بخشنے والے

ابْنِ مَرْيَمَ وَ مُنْجِيَهُ مِنْ اَيْدِي

اسے سیٰ کو آسمان پر چڑھانے والے اور یہودیوں کے ہاتھ سے انہیں نجات دینے

الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ نِدَآءِ يُونُسَ فِي

والے اے یونسؑ کی فریاد تاریکی (بحر و شکم ماہی) میں سننے والے

الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ مُوسٰى بِالْكَلِمَاتِ

اے موسیٰؑ کو اپنے کلام سے مخاطب کرکے منتخب کرنے

يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهُ وَرَفَعَ

والے اے وہ کہ جس نے آدمؑ کے ترک اولیٰ کو بخشا اور ادریس کو

اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ

مقام بلند پر اپنی رحمت سے اٹھا لیا اے وہ

نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ

کہ جس نے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچایا اے وہ کہ جس نے

عَادَا الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى وَقَوْمَ

عاد اولیٰ اور ثمود کو بالکل ہلاک کر دیا اور ان کے قبل قوم نوح

نُوْحٍ مِنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا اَظْلَمَ وَ

کو جو بڑی ظالم اور سرکش تھی اور اجڑی ہوئی منقلب بستیوں کو مسمار

اَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ

کر دیا اے وہ کہ جس

دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَّدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ

نے قوم لوطؑ کو ہلاک کر دیا اور قوم شعیبؑ پر اپنا غضب

www.shiabookspdf.com

شُعَیبَ یَا مَنِ اتَّخَذَ مُوسٰی کَلِیمًا وَّ

نازل فرمایا اے وہ ذات جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا

اتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ

اے وہ کہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اے وہ کہ جس نے محمد مصطفےٰؐ کو ان پر

وَعَلَیہِم اَجمَعِینَ حَبِیبًا یَا مُؤتِیَ لُقمَانَ

اور ان کی آلؑ پر خدا کی صلوٰۃ اور رحمت ہو اپنا حبیب بنایا، اے لقمان

الحِکمَۃَ وَالوَاھِبَ لِسُلَیمَانَ مُلکًا لَّا

کو حکمت عطا کرنیوالے اے سلیمانؑ کو وہ ملک دینے والے جو ان

یَنبَغِی لِاَحَدٍ مِّن بَعدِہٖ یَا مَن نَّصَرَ

کے بعد کسی کو نہ پہنچے اے جابر بادشاہوں کے

ذَا القَرنَینِ عَلَی المُلُوکِ الجَبَابِرَۃِ یَا

خلاف ذوالقرنینؑ کی مدد کرنے والے اے

مَن اَعطَی الخِضرَ الحَیٰوۃَ وَرَدَّ لِیُوشَعَ

وہ کہ جس نے خضرؑ کو حیات جاوید عطا کی اور یوشع بن نونؑ

ابنِ نُونٍ نُورَ الشَّمسِ بَعدَ غُرُوبِھَا

کے لئے آفتاب کی روشنی ڈوبنے کے بعد پلٹائی۔

یَا مَن رَبَطَ عَلٰی قَلبِ اُمِّ مُوسٰی وَ

اے وہ کہ جس نے اپنے الہام سے مادرِ موسیٰؑ کے دل کو

اَحصَنَ فَرجَ مَریَمَ ابنَتِ عِمرَانَ یَا

مضبوط کردیا اور مریمؑ کو قلعہ عفت میں محفوظ رکھا اے

www.shiabookspdf.com

مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى ابْنَ زَكَرِيَّا مِنَ

وہ کہ جس نے یحییٰؑ بن زکریاؑ کو خلاف عصمت باتوں سے

الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ

بچایا اور موسیٰؑ کے غصہ کے بھڑکتے ہوئے شعلوں کو ساکن

يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيَى يَا مَنْ فَدَى

کیا اے وہ کہ جس نے زکریاؑ کو ولادت یحییٰ کی بشارت دی اے وہ کہ

إِسْمٰعِيلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ

جس نے اسمٰعیلؑ کا فدیہ ذبح عظیم ایک بڑی قربانی سے دیا

يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيلَ وَجَعَلَ

اے وہ کہ جس نے ہابیل کی قربانی قبول کی اور قابیل پر لعنت

www.shiabookspdf.com

اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِيلَ يَا هَازِمَ الْأَحْزَابِ

مقرر کی اے فوج کفار کے بھگانے والے

لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

حضرت محمد مصطفیٰؐ کے لئے اے خدا ان پر اور ان کی آلؑ پر درود بھیج

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَ

اے خدا تو رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور تمام نبیوںؑ پر اور تمام رسولوں پر اور

مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَ

اپنے مقرب بارگاہ فرشتوں اور تمام طاعت گزار بندوں اور اے خدا

أَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ سَأَلَكَ بِهَا أَحَدٌ مِمَّنْ رَضِيتَ

میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر اس سوال کے واسطہ سے جو کسی ایسے شخص نے تجھ سے کیا ہو

عَنْهُ فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ

جس سے تو راضی ہو اور تو نے اس کے قبول کرنے پر حتم و جزم کر لیا ہو اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا

اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنیوالے اے رحم کرنیوالے اے رحم کرنیوالے اے

رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

مہربان اے مہربان اے مہربان اے جلالت و بزرگی

وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

والے اے جلالت و بزرگی والے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ

اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

www.shiabookspdf.com

بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ سَمَّيْتَ

کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ (اے خدا) میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِىْ شَيْءٍ مِّنْ

ہر اس ذاتی نام کے وسیلے سے جو تو نے اپنے لئے تجویز کیا ہے یا اپنے صحیفوں میں سے کسی ایک

كُتُبِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ

میں اتارا ہے یا اسے تو نے اپنے علم غیب میں مخصوص پوشیدہ رکھا ہے اور ان مقامات

عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

عزت کا واسطہ دے کے میں مانگتا ہوں جو تیرے عرش میں اور اس منتہائے (انزل)

وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا

رحمت کے واسطے سے جو تیری کتاب میں ہے اور اس واسطہ خاص سے میں دعا

19

لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ

کرتا ہوں کہ اگر تمام درخت جو زمین پر ہیں وہ قلم ہو جائیں اور

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ

ساتوں دریا (یکے بعد دیگرے) سیاہی ہو جائیں جب بھی خدا

اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ

کے کلمات تمام نہ ہوں یقیناً اللہ

عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ وَّ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَائِکَ

بڑا عزت و حکمت والا ہے اور میں تجھ سے اے خدا اسمائے حسنیٰ کے وسیلے

الْحُسْنَی الَّتِیْ نَعَتَّھَا فِیْ کِتَابِکَ فَقُلْتَ

www.shiabookspdf.com

کے ساتھ دست سوال بڑھاتا ہوں جن کی توصیف تو نے اپنی کتاب میں

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

کی ہے اور تو نے کہا کہ خدا کے لئے اسمار حسنیٰ ہیں (اے بندو) ان کے

وَقُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَکَ

واسطے سے خدا کو پکارو اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو میں

عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا

قبول کروں گا اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب میرے بندے مجھ سے مانگتے ہیں

دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ

تو میں (اسوقت) ان سے نزدیک ہوتا ہوں اور پکارنیوالے کی دعا سنتا ہوں جب

لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ وَقُلْتَ یَا عِبَادِیَ

وہ مجھے پکارتا ہوں سے لہٰذا بندوں کو چاہیئے کہ وہ مجھ سے دعا کریں تاکریں

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا

اس کو قبول کروں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید وہ ہدایت پا جائیں اور تو نے یہ بھی

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

فرمایا ہے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر اسراف ظلم کیا ہے خدا کی رحمت

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

سے مایوس نہ ہو یقیناً اللہ تمام گناہوں کا بخشنے والا ہے کیونکہ وہ رحیم و کریم والا

الرَّحِيْمُ وَ اَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَ

ہے۔ (اب) میں اے میرے خدا تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پالنے

اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَ اَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ

والے تجھے پکارتا ہوں اور اے میرے سردار تجھ سے امید رکھتا ہوں اور

www.shiabookspdf.com

وَ اَطْمَعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا

اے میرے مالک دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں جیسا کہ تو نے

وَعَدْتَنِيْ وَ قَدْ دَعَوْتُكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ

وعدہ فرمایا ہے اور میں نے تو تجھے اسی طرح پکارا جیسا کہ تو نے

فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ

حکم دیا ہے اب اے کریم کارساز جس کا تو اہل ہے وہ ہی مجھ پر کرم

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ

کر اور تمام حمد اسی خدا کے لئے زیبا ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

خدا صلوات بھیجے محمد مصطفیٰؐ اور ان کی آلؑ پر

اسناد درود طوسی علیہ الرحمۃ

ہر چند کہ درود طوسی رح بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے اور بروایت ابن بابویہ قمی رح یہ دعا آئمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول ہے اسی باعث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہے اور فائدہ اور طریقہ اس درود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول مطالب کے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دوشنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دوشنبہ کو تمام کرے مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے۔ اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے اور خدائے تعالیٰ ان کی برکت سے دعا مقبول کرتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور سو بار شروع کرتے وقت اور سو بار تمام کرتے وقت یہ درود مختصر پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط اور دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ شب جمعہ اول ماہ مابین مغرب و عشا غسل کرکے دو رکعت نماز بہ نیت حاجت ادا کرے اور بتوجہ قلب رو بہ قبلہ بیٹھ کر آیۃ کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ موافق اعداد اپنے نام کے پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھ کر سجدہ میں جائے اور سو بار سَھِّلْ بِفَضْلِكَ یَا عَزِیْزُ پڑھے پھر درست ہو کر بتوجہ تمام اس درود معظم کو تلاوت کرے بعد اس کے ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے خدائے تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دعا اس کی قبول فرما دے اور تمام گناہ اس کے معاف کرے اور ترقی رزق و نعمت و فراوانی مال و دولت عطا کرے اور دشمن اس کے مقہور ہوں اور جملہ آفات سے امان الٰہی میں رہے اور روشنی دل حاصل ہو اور بروز قیامت بشفاعت حضرات چہاردہ معصومین بہشت بریں میں مکان بلند میں جا گزیں ہو اور عذاب قبر اور ہول قیامت سے امن میں رہے اور آتش دوزخ کی اس پر حرام ہو اور جملہ بیماریوں اور تکالیف دنیوی سے حفظ حقیقی میں رہے۔ درود طوسی یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ

اے خدا تو ایسا پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز

شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

نہیں اور تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی چیز

شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ

نہیں اور تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی چیز

شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ

نہیں اور تو ایسا مخفی ہے کہ سوائے تیرے کوئی شئے

شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَا كَائِنًا

نہیں اور تو بہت بڑی عزت و حکمت والا ہے اے ہونے

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّيَا بَاقِيًا بَعْدَ فَنَاءِ

والے قبل ہر شئے کے اور اے باقی رہنے والے بعد فنا

كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَىَّ مِنْ

ہر شئے کے اے وہ ذات کہ بہت قریب ہے میری

حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا

رگ گردن سے اے وہ کہ جس کام کا ارادہ کرتا

يُرِيْدُ يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ

ہے اسے کرتا ہے اے وہ کہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل

قَلْبِهٖ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ

ہوتا ہے اے وہ کہ عرش اعلیٰ پر ہے اور

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

افق مبین کی طرح (پہچانا گیا) اے وہ کہ اس کی مثل کوئی

www.shiabookspdf.com

شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا مَنْ

شے نہیں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے اے وہ

ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِقْضِ

کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میری حاجتوں کو

حَاجَاتِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ

محمدؐ و آل محمدؐ کے واسطہ سے پورا کر جو پاک

الطَّاھِرِیْنَ

اور پاکیزہ ہیں

دُرُوْدُ طُوْسِی علیہ الرحمۃ

درود طوسی علیہ الرحمۃ

www.shiabookspdf.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر

عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْقُرَشِیِّ

نبیؐ امی کے (جو) عرب کے قریش کی اور

الْمَکِّیِّ الْمَدَنِیِّ الْاَبْطَحِیِّ التِّھَامِیِّ

مدنی اور ابطحی اور تہامی اور

السَّیِّدِ الْبَھِیِّ السِّرَاجِ الْمُضِیِّ الْکَوْکَبِ

سردار ہیں اور روشن چراغ اور درخشندہ ستارہ ہیں جو ساتھ

الذی صاحب الوقار والسکینة

عزت و آرام کے سرزمین مدینہ میں دفن

المدفون بارض المدینة العبد المؤید

کئے گئے بندے تائید کئے ہوئے

والرسول المسدد المصطفی الامجد

اور پیغمبر راستگو پسندیدہ بزرگ

المحمود الاحمد حبیب اله العالمین

تعریف کئے گئے بڑی تعریف سے خالق عالم کے دوست

وخاتم النبیین وسید المرسلین و

اور نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے اور تمام پیغمبروں کے سردار اور

www.shiabookspdf.com

شفیع المذنبین ورحمة للعالمین

گناہگاروں کے بخشانے والے اور عالم کے لوگوں کے واسطے رحمت

ابی القاسم محمد صلی الله علیه

ابو القاسم محمدؐ درود خدا ان پر اور ان کی

وآله والصلوة والسلام علیک و

آلؑ پر رحمت اور سلام تم پر اور

علی آلک یا ابا القاسم یا رسول الله

تمہاری آلؑ پر اے ابو القاسمؐ اے خدا کے رسولؐ

یا امام الرحمة یا شفیع الامة یا

اے رحمت کے امامؐ اے امت کی شفاعت کرنیوالے اے

كَاشِفَ الْغُمَّةِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

غم کے دور کرنے والے اے خلق پر حجت خدا

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا تحقیق کہ توجہ کی ہم نے اور

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ گردانتے ہیں تم کو اللہ

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

کی طرف اور پیش کیا ہم نے تم کو اپنی حاجتوں کے سامنے

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

دنیا اور آخرت میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے

www.shiabookspdf.com

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

واسطے شفاعت کریں خدا کے پاس۔ اے خدا درود و سلام

سَلِّمْ وَ زِدْ وَ بَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ

بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر پاکیزہ سردار فتح مند

وَ الْاِمَامِ الْمُظَفَّرِ وَ الشُّجَاعِ الْغَضَنْفَرِ

پیشوا اور شیر درندہ ایسے بہادر جو

اَبِيْ شَبِّيْرٍ وَّ شَبَّرٍ قَاسِمِ طُوْبٰى وَ

شبیرؑ و شبرؑ کے باپ۔ طوبیٰ و سقر کے

سَقَرَ الْاَنْزَعِ الْبَطِيْنِ الْاَشْرَفِ

تقسیم کرنے والے کشادہ پیشانی بزرگ شکم صاحب رتبہ بزرگ

الْمَكِيْنِ الْاَشْجَعِ الْمَتِيْنِ الْعَارِفِ

کے بڑے بہادر مضبوط خدا شناس

الْمُبِيْنِ النَّاصِرِ الْمُعِيْنِ وَلِيِّ الدِّيْنِ

ظاہر مددگار معین والی دین

الْوَالِي الْوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّضِيِّ الْاِمَامِ

کے جو حاکم تھے اور خدا کے دوست تھے سردار پسندیدہ تھے

الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ الْمُخْلِصِ

امام وصی خلق پر حاکم تھے ساتھ نص روشن کے دوست

الصَّفِيِّ الْمَدْفُوْنِ بِالْغَرِيِّ لَيْثِ

برگزیدہ تھے جو نجف میں دفن کئے گئے شیر فرزندان

www.shiabookspdf.com

بَنِيْ غَالِبٍ مُظْهِرِ الْعَجَائِبِ وَمُظْهِرِ

غالب مظہر عجائب اور غرائب کے ظاہر کرنے والے اور

الْغَرَائِبِ وَمُفَرِّقِ الْكَتَائِبِ وَالشِّهَابِ

لشکروں کے پریشان کرنے والے اور چمک دار

الثَّاقِبِ وَالْهِزَبْرِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ

ستارہ اور بڑے شیر اور نقطۂ

دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ

دائرہ مطالب کے مرکز خدا کے شیر غالب

غَالِبِ كُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوْبِ كُلِّ

اور ہر غالب کے اوپر غالب اور ہر دعا کرنے والوں کے

طَالِبِ صَاحِبِ الْمَفَاخِرِ وَالْمَنَاقِبِ
مطلوب اور صاحب بزرگی اور فضائل مشرقوں اور

اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ الَّذِیْ
مغربوں کے امام جن کی

حُبُّهٗ فَرْضٌ عَلَی الْحَاضِرِ وَالْغَائِبِ
محبت فرض ہے اوپر ہر حاضر اور غائب

مَوْلٰنَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ الْاِمَامِ
کے ہمارے آقا اور دونوں جہان کے آقا امام

بِالْحَقِّ وَالْاَمِیْرِ الْمُطْلَقِ اَبِی الْحَسَنَیْنِ
برحق اور امیر مطلق حسنین علیہما الصلوٰۃ والسلام کے

www.shiabookspdf.com

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ
والد مومنوں کے سردار علی ابن ابی طالبؑ

صَلَوٰةُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ
درود ہو اللہ کا اور سلام اس پر اور رحمت ہو

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ یَا اَبَا
اور سلام تم پر اور تمہارے فرزندوں پر اے

الْحَسَنَیْنِ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا عَلِیَّ
ابو الحسنینؑ اے مومنوں کے امیر اے علیؑ

ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ یَا اَخَ الرَّسُوْلِ یَا
ابن ابی طالب اے رسولؐ کے بھائی اے

زَوْجَ الْبَتُوْلِ یَا اَبَا السِّبْطَیْنِ یَا

بتولؑ کے شوہر اے سبطینؑ کے باپ اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا

خدا کی حجت اوپر خلق کے اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور آقا تحقیق کہ متوجہ ہوئے ہم اور شفاعت چاہی ہم

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

نے اور تم کو اللہ کی طرف سے پہنچے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے تم

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْیَا وَ

www.shiabookspdf.com

کو اپنی حاجتوں کے سامنے پیش کیا دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے نزدیک ہماری شفاعت

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَ

فرمائیے خداوندا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور

بَارِكْ عَلَی السَّیِّدَةِ الْجَلِیْلَةِ الْجَمِیْلَةِ

افزائش کر اوپر بزرگ سردار صاحب کرم معصومہؑ صاحب کرم

الْمَعْصُوْمَةِ الْمَظْلُوْمَةِ الْكَرِیْمَةِ

معصومہؑ مظلومہؑ کریمہؑ

النَّبِیْلَةِ الْمَكْرُوْبَةِ الْعَلِیْلَةِ ذَاتِ

غمگین درد رسیدہ بیمار صاحب

الْاَحْزَانِ الطَّوِيْلَةِ فِى الْمُدَّةِ الْقَلِيْلَةِ

مصیبت بسیار کے بہت قلیل مدت

الرَّضِيَّةِ الْحَلِيْمَةِ الْعَفِيْفَةِ السَّلِيْمَةِ

میں پسندیدہ بردبار پارسا صاحب تسلیم

الْمَجْهُوْلَةِ قَدْرًا وَّ الْمَخْفِيَّةِ قَبْرًا

و رضا مجہول کی گئیں ازروئے قدر کے اور پوشیدہ ہوئیں ازروئے

اَلْمَدْفُوْنَةِ سِرًّا وَّ الْمَغْصُوْبَةِ جَهْرًا

قبر کے دفن ہوئیں پوشیدہ ان کا ظاہر حق غصب کیا گیا

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْاِنْسِيَّةِ الْحَوْرَآءِ اُمِّ

تمام عورتوں کی سردار ہیں صاحب شب

www.shiabookspdf.com

الْاَئِمَّةِ النُّقَبَاءِ النُّجَبَاءِ بِنْتِ خَيْرِ

ومرتبہ و شریف ترین اماموں کی ماں ہیں بہترین پیغمبروں

الْاَنْبِيَآءِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ الْبَتُوْلِ

کی بیٹی پاک اور پاکیزہ ہیں بتول

الْعَذْرَآءِ فَاطِمَةَ التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ

عذرا فاطمہ زہرا منتخب پرہیزگار زہرا

الزَّهْرَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ

رحمت ہو اللہ کی اور سلام خدا کا

عَلَيْهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكِ

ان پر درود و سلام ہو تم پر

وَعَلٰی ذُرِّیَّتِکَ یَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَآءُ یَا
اور تمہارے فرزندوں پر اے فاطمہؑ زہرا اے

بِنْتَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ اَیَّتُهَا الْبَتُوْلُ
محمدؐ رسول اللہ کی بیٹی اے بتولؑ

یَا قُرَّةَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ یَا بِضْعَةَ النَّبِیِّ
اے رسولؐ کی آنکھ کی روشنی اے نبی کی پارہ

یَا اُمَّ السِّبْطَیْنِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ
اے سبطین کی والدہ اے مخلوق پر خدا کی حجت

یَا سَیِّدَتَنَا وَ مَوْلٰتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اے ہماری سردار اور ہماری آقا تحقیق کہ رجوع کیا ہم نے

www.shiabookspdf.com

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَی اللّٰهِ
اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ بنایا ہم نے تمکو خدا کی طرف

وَقَدَّمْنَاكِ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی
اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا وَجِیْهَةً عِنْدَ
آخرت میں اے صاحب قدر نزدیک

اللّٰهِ اشْفَعِیْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكِ وَ
خدا کے شفاعت خواہ ہو ہماری نزدیک خدا کے اپنے حق اور

بِحَقِّ بَعْلِكِ وَبِحَقِّ ذُرِّیَّتِكِ الطَّاهِرِیْنَ
اپنے شوہر کے حق اور اپنی پاک و پاکیزہ اولاد کے حق کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

خداوندا درود وسلام بھیج زیادہ سے زیادہ اوپر سردار

السَّيِّدِ الْمُجْتَبٰى وَالْاِمَامِ الْمُرْتَجٰى

مقبول اور امام امید کئے گئے

سِبْطِ الْمُصْطَفٰى وَابْنِ الْمُرْتَضٰى

سبط مصطفیٰ کے اور بیٹے مرتضیٰ کے نشان

عَلَمِ الْهُدٰى اَلْعَالِمِ الرَّفِيْعِ ذِي

رہنمائی عالم بلند آوازہ صاحب حسب بزرگ

الْحَسَبِ الْمَنِيْعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيْعِ

اور صاحب فضل تمام کے

www.shiabookspdf.com

الشَّفِيْعِ بْنِ الشَّفِيْعِ الْمَقْتُوْلِ بِالسَّمِّ

شفاعت کرنے والا بیٹے شفاعت کرنے والے کے کشتہ کئے گئے

النَّقِيْعِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِيْعِ

زہر قاتل کے دفن کئے گئے زمین بقیع میں جاننے والے

اَلْعَالِمِ بِالْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ

فرضوں اور سنتوں کے صاحب

الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ كَاشِفِ الضُّرِّ وَ

بخشش اور احسان کے دور کرنے والے سختی اور

الْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ

بلا اور رنج کے وہ کہ ظاہر ہے اس سے اور

مَا بَطَنَ الَّذِیْ عَجَزَ عَنْ عَدِّ

وہ پوشیدہ ہے اور وہ کہ عاجز ہوئیں تمام زبانیں اس کی

مَدَائِحِهٖ لِسَانُ الْاَلْسُنِ الْاِمَامِ

تعریفوں کے شمار کرنے سے اور امام

الْمُؤْتَمَنِ وَالْمَسْمُوْمِ الْمُمْتَحَنِ الْاِمَامِ

امین اور زہر دیے گئے امتحان کیے گئے امام

بِالْحَقِّ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ

بحق ابو محمدؐ حسنؑ اور ان کے خدا کی رحمت

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

www.shiabookspdf.com

اور سلام ہو رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

تم پر اے ابو محمدؐ اے حسنؑ ابن علیؑ

اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ

اے خدا کے برگزیدہ اے رسولؐ خدا کے فرزند اے

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

امیر المؤمنینؑ کے فرزند اے فرزند فاطمہؑ زہراء

يَا سَيِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ

اے جوانان بہشت کے سردار اے تمام

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ

مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

اے ہمارے آقا تحقیق کہ رجوع کیا ہم نے اور شفاعت چاہی ہم نے اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

تم کو وسیلہ گردانا ہم نے طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو

يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا

اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

خدا کے خداوندا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر

www.shiabookspdf.com

السَّيِّدِ الزَّاهِدِ وَالْاِمَامِ الْعَابِدِ الرَّاكِعِ

سردار تارک دنیا کے امام عبادت کرنیوالے رجوع کرنیوالے

السَّاجِدِ وَلِيِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَقَتِيْلِ

سجدہ کرنے والے دوست بادشاہ بزرگ اور قتل کئے ہوئے

الْكَافِرِ الْجَاحِدِ زَيْنِ الْمَنَابِرِ وَالْمَسَاجِدِ

کافر منکر خدا کے زینت منبروں اور مسجدوں

صَاحِبِ الْمِحْنَةِ وَالْكَرْبِ وَالْبَلَاۗءِ

کی صاحب محنت رنج اور بلا کے

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ كَرْبَلَاۗءَ سِبْطِ رَسُوْلِ

دفن کئے گئے زمین کربلا میں نواسے رسول

الثَّقَلَيْنِ وَنُورِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلٰى
دو جہاں کے اور روشنی دونوں آنکھوں کے ہمارے مولا اور
الْكَوْنَيْنِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ
دونوں عالم کے امام برحق ابی عبد اللہ الحسینؑ
الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ
رحمت اللہ کی اور سلام ان پر
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ
درود و سلام تم پر اے ابا عبد اللہ
اللّٰهِ الْحُسَيْنُ يَا حُسَيْنُ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا
الحسینؑ اے حسینؑ ابن علیؑ اے
الشَّهِيدُ الْمَظْلُومُ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ
شہید مظلوم اے فرزند رسولؐ اللہ
يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ
اے فرزند امیر المومنینؑ اے فرزند فاطمہؑ
الزَّهْرَاءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
زہرا اے جوانان بہشت کے سردار
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ
اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور
مَوْلٰنَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
ہمارے آقا بتحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے

www.shiabookspdf.com

20

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور توسل گردانا ہم نے تم کو اللہ کی طرف اور مقام کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اپنی حاجتوں سے دنیا اور آخرت میں اے

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

صاحب عزت نزدیک اللہ کے خداوندا درود

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اور سلام بھیج اور زیادہ کر افزائش

عَلٰى اَبِی الْاَئِمَّةِ وَسِرَاجِ الْاُمَّةِ وَ

کر اماموں کے باپ اور امت کے چراغ ہدایت اور

www.shiabookspdf.com

كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَمُحْيِی السُّنَّةِ وَسَنِیِّ

غموں کے دور کرنے والے اور سنتوں کے زندہ کرنیوالے

الْهِمَّةِ رَفِيْعِ الرُّتْبَةِ وَاَنِيْسِ الْكُرْبَةِ

اور بلند ہمت بلند مرتبہ اور مصیبت کے ساتھی

وَصَاحِبِ الدَّبَّةِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ

اور صاحب نوحہ کے جو پاکیزہ زمین مدینہ میں دفن

طَيْبَةِ الْمُبَرَّءِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَشَيْنٍ وَ

کئے گئے اور ہر قسم کے شر و فساد سے بالکل

اَفْضَلِ الْمُجَاهِدِيْنَ وَاَكْمَلِ

بڑی جہاد کرنے والوں میں سب سے افضل اور شکر

الشّاکرین والحامدین شمس نہار

کرنے والوں اور حمد کرنے والوں میں سب سے کامل استغفار

المستغفرین وقمر لیلۃ المتھجّدین

کرنے والوں کی صبح کے آفتاب اور تہجد گزاروں کی رات کے

الامام بالحقّ زین العابدین ابی

چاند امام برحق عابدوں کی زینت ابو

محمّد علیّ بن الحسین صلوات

محمدؑ علیؑ حسینؑ کے فرزند درود

اللہ وسلامہ علیھما الصّلوۃ و

اللہ کا اور سلام خدا کا دونوں پر درود اور

www.shiabookspdf.com

السّلام علیک یا ابا محمّد یا علیّ

سلام تم پر اے ابو محمدؑ اے علیؑ

بن الحسین یا زین العابدین ایّھا

بن حسینؑ اے زین العابدینؑ اے

السّجّاد یا بن رسول اللہ یا بن

سجادؑ اے فرزند رسولؐ خدا اے فرزند

امیر المؤمنین یا حجّۃ اللہ علی

امیر المومنینؑ اے حجت خدا اوپر

خلقہ یا سیّدنا ومولٰنا انّا توجّھنا

خلائق کے اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا بتحقیق کہ ہم نے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

توجہ کی اور شفاعت خواہ ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

طرف اللہ اور پیش کیا ہم نے تم کو طرف اللہ اپنی حاجتوں کے

وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

روبرو دنیا اور آخرت میں اے صاحب مرتبہ خدا کے نزدیک

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

شفاعت خواہ ہمارے خدا سے اپنے حق اور اپنے اجداد

وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کے حق اور اپنے پاکیزہ باپوں کے حق کے ساتھ خداوندا

www.shiabookspdf.com

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى قَمَرِ

رحمت و سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر

الْاَقْمَارِ وَنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَقَائِدِ

ماہتابوں کے ماہتاب کے اور نوروں کے نور اور نیکیوں کے

الْاَخْيَارِ وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ الطُّهْرِ

پیشوا اور متقیوں کے سردار پاک

الطَّاهِرِ وَالنَّجْمِ الزَّاهِرِ وَالْبَدْرِ

پاکیزہ اور ستارہ روشن اور ماہ کامل اور

الْبَاهِرِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ وَالدُّرِّ

دریائے موجزن اور موتی بہتر جو لقب کئے گئے

الْفَاخِرِ الْمُلَقَّبِ بِالْبَاقِرِ السَّيِّدِ الْوَجِيْهِ

ساتھ باقرؑ کے سردار بلند مرتبہ اور

الْاِمَامِ النَّبِيْهِ الْمَدْفُوْنِ عِنْدَ جَدِّهٖ

امام صاحب عقل جو دفن ہوئے نزدیک اپنے دادا

وَاَبِيْهِ الْحِبْرِ الْمَلِيِّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَ

اور اپنے والد کے بڑے عقلمند نزدیک دشمن اور

وَالْوَلِيِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ الْاَزَلِيِّ اَبِيْ

دوست کے اور امام برحق ہمیشہ کے ابی

جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

جعفر محمد بیٹے علی کے رحمت اللہ کی

www.shiabookspdf.com

وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ان دونوں پر رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

تم پر اے ابو جعفرؑ اے محمد بیٹے علیؑ کے

اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ

اے باقر علیہ السلام اے فرزند رسولؐ خدا کے اے فرزند

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

امیر المومنینؑ کے اے حجت خدا کے خلق خدا

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

پر اے سردار ہمارے اور اے مولیٰ ہمارے کہ تحقیق

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ کیا ہم نے تم کو

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِي

طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک خدا کے

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق کے ساتھ اور

جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

اپنے پدر و آبا کے حق کے ساتھ خداوندا

www.shiabookspdf.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰى

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر

السَّيِّدِ الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ الْعَالِمِ

اوپر سردار صادق نہایت راست گو عالم

الْوَثِيْقِ الْحَلِيْمِ الشَّفِيْقِ الْهَادِيْ اِلَى

مضبوط بردبار مہربان ہدایت کرنے والے طرف

الطَّرِيْقِ السَّاقِيْ شِيْعَتَهُ مِنَ الرَّحِيْقِ

سیدھے راستہ کے پلانے والے اپنے شیعوں کو شراب

وَمُبَلِّغِ اَعْدَائِهِ اِلَى الْحَرِيْقِ صَاحِبِ

خالص بہشت سے اور پہنچانے والے اپنے دشمنوں کو آتش سوزاں کے

الشَّرَفِ الرَّفِیْعِ ذِی الْحَسَبِ الْمَنِیْعِ وَ
صاحب شرف بلند مرتبہ اور حسب برتر اور فضل تمام

الْفَضْلِ الْجَمِیْعِ الشَّفِیْعِ ابْنِ الشَّفِیْعِ
کے شفاعت کرنیوالے فرزند شفاعت کرنیوالے کے جو دفن

الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ الْبَقِیْعِ الْمُهَذَّبِ
کئے گئے زمین بقیع میں پاک کئے ہوئے

الْمُؤَیَّدِ الْمُمَجَّدِ الْاَمْجَدِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ
بزرگی دیئے ہوئے امام برحق

اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُ
ابو عبداللہ جعفر ابن محمد رحمت

www.shiabookspdf.com

اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَیْهِمَا اَلصَّلٰوةُ وَ
خدا کی اور سلام اور ان دونوں کے درود اور

السَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ
سلام تم پر اے ابا عبداللہؑ اے جعفرؑ

بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّهَا الصَّادِقُ یَا بْنَ رَسُوْلِ
فرزند محمد باقرؑ کے اے راست گو اے فرزند

اللّٰهِ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا حُجَّةَ
رسولؐ خدا اے فرزند امیر المومنینؑ اے حجت خدا

اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا
کے خلق خدا پر اے سردار ہمارے آقا ہمارے

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

تحقیق رجوع کیا ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا

بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور مقدم رکھا ہم نے تم کو رو برو

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا

حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت

عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ بِحَقِّكَ

نزدیک اللہ کے ہو شفیع ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے طفیل سے

وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ

اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے

www.shiabookspdf.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

خداوندا درود اور سلام نازل کر اور زیادتی اور

عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ وَالْإِمَامِ الْحَلِيمِ

برکت دے اوپر سردار صاحب بخشش اور امام بردبار

وَسَمِيِّ الْكَلِيمِ الصَّابِرِ الْكَاظِمِ

اور ہمنام موسیٰ کلیم اللہ کے صبر کرنے والے غصہ روکنے

صَاحِبِ الْعَسْكَرِ وَالْجَيْشِ الْمَدْفُونِ

والے تھے مالک لشکر اور فوج کے اور دفن

بِمَقَابِرِ قُرَيْشٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ

کئے گئے مقبرہ قریش میں صاحب شرف

الْاَنْوَرِ وَالْمَجْدِ الْاَظْهَرِ وَالْجَبِیْنِ

روشن کے اور بزرگی ظاہر کے اور پیشانی

الْاَزْهَرِ وَالنُّوْرِ الْاَبْهَرِ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ

روشن کے اور نور تھے روشن تر امام تھے برحق یعنی

اَبِیْ اِبْرَاهِیْمَ مُوْسٰی بْنِ جَعْفَرٍ صَلَوٰاتُ

ابی ابراہیم موسیٰؑ بیٹے جعفرؑ کے رحمت

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِ اَلصَّلٰوةُ وَ

اللہ کی اور سلام ہو ان پر درود اور

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا اِبْرَاهِیْمَ یَا

سلام ہو تم پر اے ابو ابراہیمؑ اے

www.shiabookspdf.com

مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ اَیُّهَا الْكَاظِمُ

موسیٰؑ بیٹے جعفرؑ کے اے کاظمؑ اے

اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ یَا بْنَ رَسُوْلِ

نیک بندے اے فرزند رسولؐ

اللّٰهِ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا

خدا اے فرزند امیر المومنینؑ اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ

حجت خدا اوپر خلق خدا کے اے سردار ہمارے اور

مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

اے آقا ہمارے بہ تحقیق توجہ کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَ

درمیان حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

ہو ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے طفیل اور اپنے جد کے طفیل

بِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے اے خداوندا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

درود و سلام اور زیادتی برکت بھیج اوپر سردار

الْمَعْصُوْمِ وَالْاِمَامِ الْمَظْلُوْمِ وَالشَّهِيْدِ

اور معصوم اور امام ظلم رسیدہ اور شہید

الْمَسْمُوْمِ وَالْغَرِيْبِ الْمَغْمُوْمِ وَالْقَتِيْلِ

اور زہر دیئے گئے اور مسافر اندوہ ناک اور قتل کئے گئے

الْمَحْرُوْمِ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ الْمَكْتُوْمِ الْبَدْرِ

محروم جو عالم ہیں علم پوشیدہ کے ماہ کامل ہیں

فِى النُّجُوْمِ وَشَمْسِ الشُّمُوْسِ وَاَنِيْسِ

ستاروں کے آفتاب ہیں آفتابوں کے اور دوست

www.shiabookspdf.com

النُّفُوسِ الْمَدْفُونِ بِاَرْضِ طُوسِ

ہیں نفسوں کے اور دفن کیے گئے ارض طوس ہیں

اَلرَّضِيِّ الْمُرْتَضٰى الْمُجْتَبٰى الْمُقْتَدٰى

مقبول اور پسندیدہ خدا کے اور برگزیدہ مقتدا

اَلرَّاضِي بِالْقَدْرِ وَالْقَضَاۗءِ الْاِمَامِ

اور راضی قضاء وقدر پر امام

بِالْحَقِّ اَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسٰى

بحق ابی الحسنؑ علیؑ بیٹے موسیٰؑ

الرِّضَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ

رضاؑ کے رحمت خدا کی اور سلام ہو ان پر

www.shiabookspdf.com

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا

رحمت اور سلام تم پر اے ابو

الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى اَيُّهَا الرِّضَا

الحسنؑ اے علیؑ فرزند موسیٰؑ اے رضاؑ

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ

اے فرزند رسولؐ خدا کے اے فرزند امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

المومنینؑ کے اے حجت خدا کے خلق خدا پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق رجوع لائے ہم

وَاسْتَشْفَعْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا فِی الدُّنْيَا وَ

اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

میں اے ذی عزت نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

لئے نزدیک خدا کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کی طفیل

وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

سے اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے اے خدا

www.shiabookspdf.com

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اوپر سردار

الْعَامِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاضِلِ

ہمارے عادل عالم عابد فاضل

الْكَامِلِ الْبَاذِلِ الْاَجْوَدِ الْجَوَادِ

کامل اور بڑے سخی سخی کے

الْعَارِفِ بِاَسْرَارِ الْمَبْدَءِ وَالْمَعَادِ

جو پہچاننے والے راز ہائے آغاز اور انتہائے دنیا

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ مَنَاصِ الْمُحِبِّيْنَ

کو اور واسطے ہر قوم کے ہیں ہدایت کرنے والے جائے پناہ ہیں

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ الْمَذْكُوْرِ فِي
دوستوں کے روز ندا کیئے گئے منادی کے جو مذکور ہیں بیچ
الْهِدَايَةِ وَالْاِرْشَادِ الْمَدْفُوْنِ بِاَرْضِ
ہدایت اور ارشاد کے جو دفن کئے گئے سرزمین بغداد
بَغْدَادَ اَلسَّيِّدِ الْعَرَبِيِّ وَالْاِمَامِ
میں جو سردار ہیں عرب کے اور امام
الْاَحْمَدِيِّ وَالنُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ الْمُلَقَّبِ
فرزند احمدیؐ اور نور محمدیؐ جو لقب کیئے گئے
بِالتَّقِيِّ الْاِمَامِ بِالْحَقِّ اَبِيْ جَعْفَرٍ
ہیں ساتھ تقی کے امام برحق ابو جعفرؑ
www.shiabookspdf.com
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ
محمدؑ بیٹے علیؑ کے رحمت خدا کی اور
سَلَامُهٗ عَلَيْهِمَا اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
سلام ہو ان دونوں پر درود اور سلام نازل ہو
عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ
تم پر اے ابا جعفرؑ اے محمدؑ فرزند
عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ
علیؑ کے اے تقیؑ صاحب بخشش اے فرزند رسولؐ
اللّٰهِ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّةَ
خدا اے فرزند امیر المومنینؑ اے حجت

اللهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا

خدا خلق پر اے سردار ہمارے اور مولا ہمارے

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا بِكَ اِلَى

تحقیق رجوع کی ہم نے اور شفیع لائے ہم اور وسیلہ گردانا ہم

اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

نے تم کو خدا کی طرف اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان حاجتوں اپنی

فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک

اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ بِحَقِّكَ وَ

خدا کے شفاعت کرو ہماری نزدیک خدا کے اپنے طفیل اور

www.shiabookspdf.com

بِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

اپنے جد کے طفیل اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَ بَارِكْ عَلَى

خداوندا درود بھیج اور سلام نازل کر اور زیادتی اور افزائش کر اوپر

الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ التَّمَامَيْنِ

دونوں اماموں صاحبان قدرت و صاحبان علم کے اور دونوں سرداروں

السَّيِّدَيْنِ السَّنَدَيْنِ الْفَاضِلَيْنِ

پر دونوں فاضلوں پر

الْكَامِلَيْنِ الْبَاذِلَيْنِ الْعَادِلَيْنِ

دونوں کاملوں پر اور دونوں سخیوں پر دونوں عادلوں پر

الْعَالِمَيْنِ الْعَامِلَيْنِ الْاَوْرَعَيْنِ

دونوں عالموں پر دونوں عاملوں پر دونوں صاحبان تقوی پر

الْاَطْهَرَيْنِ الْاَطْهَرَيْنِ الشَّمْسَيْنِ

دونوں ظاہروں دونوں طاہروں دونوں آفتابوں

الْقَمَرَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ النُّوْرَيْنِ

دونوں قمروں درخشاں پر دونوں ستاروں پر دونوں نوروں چمکتے ہوئی

النَّيِّرَيْنِ الْاَسْعَدَيْنِ وَارِثَيْ

پر دونوں ستاروں پر دونوں وارثان

الْمَشْعَرَيْنِ وَاَهْلِ الْحَرَمَيْنِ كَهْفَيِ

مشعرین پر اور صاحبان ہر دو حرم پر ہر دو پناہاں

www.shiabookspdf.com

التُّقٰى غَوْثَيِ الْوَرٰى بَدْرَيِ الدُّجٰى

پرہیزگاراں پر ہر دونوں فریادرسان خلق پر ہر دو معتمدان صاحب

طَوْدَيِ النُّهٰى عَلَمَيِ الْهُدٰى

عقل پر دو نشان ہدایت پر جو دونوں دفن

الْمَدْفُوْنَيْنِ بِسُرَّ مَنْ رَاٰى كَاشِفَيِ

کئے گئے سر من رائے میں ہر دو دور کرنے والے

الْبَلْوٰى وَالْمِحَنِ صَاحِبَيِ الْجُوْدِ

بلاؤں اور رنج کے اوپر اور ہر دو صاحبان بخشش و

وَالْمِنَنِ الْاِمَامَيْنِ بِالْحَقِّ اَبِي

احسان پر امان برحق یعنی ابی

الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَاَبِي

الحسنؑ علیؑ بن محمدؑ نقیؑ اور ابی

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيِّ

محمدؑ الحسنؑ بن علیؑ عسکریؑ پر

صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا

رحمت خدا کی اور سلام اور دونوں پر

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا اَبَا

درود اور سلام ہو تم دونوں پر اے ابو

الْحَسَنِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَّيَا عَلِيَّ بْنَ

الحسنؑ اے ابو محمدؑ اور اے علیؑ ابن

مُحَمَّدٍ وَّيَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا النَّقِيُّ

محمدؑ اور اے حسنؑ ابن علیؑ اے نقیؑ

الْهَادِيُّ وَاَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

اے ہادیؑ اے زکیؑ عسکریؑ

يَا بَنِيْ رَسُوْلِ اللهِ يَا بَنِيْ اَمِيْرِ

اے دونوں فرزندان رسولؐ خدا اے دونوں فرزندان

الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حُجَّتَيِ اللهِ عَلَى الْخَلْقِ

امیر المومنینؑ اے دونوں حجت خدا کے تمام خلق

اَجْمَعِيْنَ يَا سَيِّدَيْنَا وَمَوْلَيَيْنَا اِنَّا

پر اے دونوں سردار ہمارے اور دونوں آقا ہمارے تحقیق

www.shiabookspdf.com

توَجَّهنا وَاستَشفَعنا وَتَوَسَّلنا

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے

بِکُمَا اِلَی اللّٰہِ وَقَدَّمنا کُمَا بَینَ یَدَی

تم کو طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تم دونوں کو اپنی

حَاجَاتِنَا فِی الدُّنیَا وَالاٰخِرَۃِ یَا

حاجتوں میں دنیا اور آخرت میں اے

وَجِیهَینِ عِندَ اللّٰہِ اشفَعَا لَنَا

صاحبان عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو جیئے

عِندَ اللّٰہِ بِحَقِّکُمَا وَبِحَقِّ جَدِّکُمَا

نزدیک اللہ کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کے طفیل سے اور

www.shiabookspdf.com

وَبِحَقِّ اٰبَائِکُمَا الطَّاهِرِینَ اَللّٰهُمَّ

اپنے پاک و پاکیزہ آبائے کے طفیل سے خداوندا

صَلِّ وَسَلِّم وَزِد وَبَارِک عَلٰی

رحمت اور سلام نازل کر اور افزائش کر اوپر

صَاحِبِ الدَّعوَۃِ النَّبَوِیَّۃِ وَالصَّولَۃِ

صاحب دعوت نبویہ کے اور صاحب

الحَیدَرِیَّۃِ وَالعِصمَۃِ الفَاطِمِیَّۃِ

دبدبہ حیدریہ کے اور صاحب عصمت فاطمیہ کے

وَالحِلمِ الحَسَنِیَّۃِ وَالشَّجَاعَۃِ

اور صاحب حلم حسنیہ کے اور صاحب شجاعت

الْحُسَيْنِيَّةِ وَالْعِبَادَةِ السَّجَّادِيَّةِ

حسینیہ اور صاحب عبادت سجادیہ کے

وَالْمَآثِرِ الْبَاقِرِيَّةِ وَالْآثَارِ الْجَعْفَرِيَّةِ

اور صاحب علوم باقریہ کے اور نشان جعفریہ کے

وَالْعُلُومِ الْكَاظِمِيَّةِ وَالْحُجَجِ الرَّضَوِيَّةِ

اور صاحب علوم کاظمیہ کے اور حجت ہائے رضاءؑ

وَالْجُودِ التَّقَوِيَّةِ وَالنَّقَاوَةِ التَّقَوِيَّةِ

کے اور صاحب بخشش تقی کے اور صاحب پاکی نقیؑ کے

وَالْهَيْبَةِ الْعَسْكَرِيَّةِ وَالْغَيْبَةِ الْإِلٰهِيَّةِ

اور صاحب دبدبہ عسکری اور صاحب غیبت الٰہیہ

www.shiabookspdf.com

الْقَائِمِ بِالْحَقِّ وَالدَّاعِيْ إِلَى الصِّدْقِ

کے جو قائم ہے ساتھ حق کے اور بلانیوالا طرف راستی محض

الْمُطْلَقِ كَلِمَةِ اللهِ وَأَمَانِ اللهِ

کے کلمہ ہے خدا کا اور امان ہے خدا کی

وَحُجَّةِ اللهِ الْقَائِمِ بِأَمْرِ اللهِ الْمُقْسِطِ

اور حجت خدا ہے قائم ہے ساتھ حکم خدا کے عدالت کرنے

لِدِيْنِ اللهِ الْغَالِبِ بِأَمْرِ اللهِ وَ

والا دین خدا کے لئے غالب امر خدا ہیں اور

الذَّآبِّ عَنْ حَرَمِ اللهِ إِمَامِ السِّرِّ

محافظ حرم خدا کے امام پوشیدہ

وَالْعَلَنِ دَافِعِ الْكَرْبِ وَالْمِحَنِ

اور ظاہر دفع کرنے والا سختی اور رنج کا

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْمِنَنِ اَلْاِمَامِ

صاحب بخشش اور احسان کا امام

بِالْحَقِّ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

برحق ابو القاسمؑ محمدؑ بن

الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

حسنؑ صاحب عصر اور زمانہ کے

وَخَلِيْفَةِ الرَّحْمٰنِ وَمُظْهِرِ الْاِيْمَانِ

صاحب اور خلیفہ خدا کے اور ظاہر کرنے والے ایمان کے

www.shiabookspdf.com

وَقَاطِعِ الْبُرْهَانِ وَشَرِيْكِ الْقُرْاٰنِ

اور قطع کرنے والے دلیلوں کے شریک قرآن کے

وَسَيِّدِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَوَاتُ

اور سردار انسان اور جن کے رحمت

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اللہ کی اور سلام اس کا ان پر اور ان سب

اَجْمَعِيْنَ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

پر درود اور سلام ہو تم پر

يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ

اے نائب امام حسن عسکریؑ کے اور فرزند صالح

يَا إِمَامَ زَمَانِنَا أَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ

اے امام ہمارے زمانہ کے اے قائم انتظار کیے گئے

الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا

مہدی ؑ اے فرزند رسول ؐ خدا اے

بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا إِمَامَ

فرزند امیر المومنین ؑ اے امام

الْمُسْلِمِينَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلَائِقِ

مسلمانوں کے اے حجت اللہ کے تمام خلق پر

أَجْمَعِينَ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے تحقیق

www.shiabookspdf.com

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم

بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

نے تم کو طرف اللہ کی اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان

يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں

وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے صاحب

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

عزت اور جلال کے اپنے طفیل اور اپنے

جَدِّكَ وَبِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

جد کے طفیل اور اپنے آبائے طاہرین کے طفیل سے

پس اپنی حاجت بیان کرے اور ہاتھوں

کو اٹھا کر کہے يَا سَادَاتِيْ وَيَا مَوَالِيَّ

اے ہمارے سردارو اور ہمارے آقاؤ

اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَنْتُمْ اَئِمَّتِيْ وَ

بہ تحقیق توجہ کی میں نے بوسیلہ تمہارے تم ہو پیشوا میرے

عُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَ

اور مددگار میرے میری احتیاج کے اور حاجت کے

حَاجَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ

دن طرف خدا کے اور وسیلہ پکڑا میں نے ساتھ تمہارے

اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى

طرف خدا کے اور شفاعت چاہی میں نے ساتھ تمہارے اللہ سے

اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوا

اور ساتھ دوستی تمہاری اور نزدیکی تمہارے کے امید

النَّجٰوةَ مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

نجات کرتا ہوں میں اللہ سے پس ہو تم امید میری نزدیک

رَجَائِيْ يَا سَادَاتِيْ يَا اَوْلِيَاءَ

خدا کے اے میرے سردارو اے خدا کے دوستو

www.shiabookspdf.com

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکُمْ اَجْمَعِیْنَ
درود اللہ کا تم سب پر ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰؤُلَاۗءِ
خداوندا میں سوال کرتا ہوں ان

الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ الْمَظْلُوْمِیْنَ
معصوم و مظلوم

الْهَادِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ الْمُطَهَّرِیْنَ
اور ہادی و ہدایت یافتہ پاک و پاکیزہ

اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
اماموں کے طفیل سے سوال کرتا ہوں تجھ

www.shiabookspdf.com

تُوْصِلَنِیْ اِلٰی مُرَادِیْ وَمَطْلُوْبِیْ
سے کہ تو میرے گناہ معاف کردے اور میری مراد مطلوب

وَادْفَعْ عَنِّیْ شَرَّ جَمِیْعِ خَلْقِکَ
تک پہنچا اور مجھ سے جمیع خلائق کے شر کو اپنی

بِرَحْمَتِکَ وَکَرَمِکَ وَعَفْوِکَ وَ
رحمت اور کرم معافی اور احسان کے

اِحْسَانِکَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
ساتھ دور کر اے ذی الجلال و الاکرام

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
اے ارحم الراحمین خداوندا بتحقیق

هٰؤُلَآءِ اَئِمَّتُنَا وَسَادَتُنَا وَقَادَتُنَا وَكُبَرَآؤُنَا وَ

کہ یہ گروہ امام ہیں ہمارے اور سردار ہمارے اور پیشوا ہیں ہمارے اور بزرگ ہیں ہمارے اور

شُفَعَآؤُنَا بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ

شفاعت کنندہ ہیں ہمارے ساتھ ان کی دوستی ہے اور ہم کو ان کے دشمنوں سے ان کے بیزاری

اَتَبَرَّءُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

ہے ہم کو دنیا اور آخرت میں اے خداوندا ان کو

وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ

دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے اور ان کو دشمن رکھ

وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

جو ان سے دشمنی کرے ان کی نصرت کر جو انکی مدد کریں ان کو چھوڑ دے

www.shiabookspdf.com

خَذَلَهُمْ وَانْصُرْ شِيعَتَهُمْ وَالْعَنْ

جو ان کو چھوڑیں اور ان کے شیعوں کی مدد کر اور ان پر ظلم کرنے

عَلٰى مَنْ ظَلَمَهُمْ وَاغْضِبْ عَلٰى مَنْ

والوں پر لعنت بھیج جو ان کے حق کا انکار کریں ان پر

جَحَدَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ

غضب نازل کر ان کے ظہور میں جلدی کر اور جن وانس

عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ

میں سے ان کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ اولین

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ

سے ہوں یا آخرین سے تا قیامت

اٰمِینَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ
آمین اے دوجہان کے پالنے والے پروردگار ہمیں

ارْزُقْنَا فِی الدُّنْیَا زِیَارَتَھُمْ وَفِی
دنیا میں ان کی زیارت اور آخرت میں ان کی شفاعت

الْاٰخِرَۃِ شَفَاعَتَھُمْ وَزِدْنَا مُحَبَّتَھُمْ
عطا کر اور ان کی محبت ہمارے دل میں زیادہ کر

وَاحْشُرْنَا مَعَھُمْ وَفِیْ زُمْرَتِھِمْ وَ
اور ہمارا حشر ان کے ساتھ کر اور ان کے زمرہ میں اُن کے

تَحْتَ لِوَآئِھِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَ
علم کے نیچے کر اور قیامت کے دن ہمارے اور ان کے درمیان

بَیْنَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ
کسی قسم کی جدائی نہ ڈال اور اپنے احسان کے ساتھ

بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ یَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ
ہمارے گناہ بخش دے اور رحم کر سب

وَیَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
سے زیادہ رحم کرنے والے اور تمام تعریفیں اس اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
کے لئے جو دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے بار الہٰا درود نازل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ عَنَّا
فرما محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور ان کے توسل سے

www.shiabookspdf.com

بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ وَّاكْشِفْ عَنَّا بِهِمْ كُلَّ

ہر ایک غم دُور کر دے اور ہر ایک رنج کو ان کے وسیلہ

هَمٍّ وَّاقْضِ لَنَا بِهِمْ كُلَّ حَاجَةٍ مِّنْ

سے دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں ہماری ہر

حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایک حاجت کو بر لا خداوندا محمدؐ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنَا بِهِمْ

اور آل محمدؐ پر درود نازل کر اور ان کے طفیل سے

مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمیں شر خلائق سے محفوظ رکھ الٰہا محمدؐ و آل

www.shiabookspdf.com

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْ بِهِمْ

محمدؐ پر درود نازل کر اور ان کے وسیلہ سے ہماری

عِزَّتَنَا وَاسْتُرْ بِهِمْ عَوْرَتَنَا وَاكْفِنَا بِهِمْ

عزت کی محافظت کر اور ہماری برہنگی کی پردہ پوشی کر اور تو ہم کو کفایت

بَغْيَ مَنْ بَغٰى عَلَيْنَا وَانْصُرْنَا بِهِمْ عَلٰى

کر اس سے جو ہم پر بغاوت کرے اور ان کے طفیل سے

مَنْ عَادٰنَا وَاَعِذْنَا بِهِمْ مِّنْ شَرِّ

ہماری مدد کر ان لوگوں پر جو ہم سے دشمنی کریں اور ان کے وسیلہ سے

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ جَوْرِ

شیطان رانده کے شر سے ہمیں بچا اور سرکش

السُّلْطَانِ الْعَنِيْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سلطان کے شر سے ہمیں بچا خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا بِهِمْ فِيْ سِتْرِكَ وَ

درود نازل کر اور ان کے وسیلہ سے ہمیں اپنی حفاظت

فِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَ فِيْ حِرْزِكَ وَ

میں لے لے اور اپنے جوار و پناہ اور اپنی امان

فِيْ اَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ

میں داخل کر تیرا ہمسایہ عزت والا ہے تو بزرگ تعریف والا

وَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

ہے اور تیرے سوا کوئی خدا نہیں میں نے ایک ایسے زندہ پر توکل

www.shiabookspdf.com

لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

کیا ہے جسکو کبھی موت نہیں آئیگی اور جملہ تعریفیں ہیں اس ذات کیلئے جس کے

وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

کوئی اولاد نہیں اور اس کے ملک میں کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

اور کوئی اس کو ذلیل کرنے پر قادر ہے بڑا بزرگ

تَكْبِيْرًا وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَالصَّلٰوةُ

ہے اور ہمیں کافی ہے اللہ کی اکیلی ذات درود

وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

و سلام ہو بہترین خلائق محمدؐ اور

اٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

ان کی جملہ آل و عترتؑ پر اور سلام ہو جو سلام

کَثِیْرًا کَثِیْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

کا حق ہے کثرت کیساتھ بیشمار اور جملہ تعریفیں ہیں اللہ پرورش کنندہ خلائق کیلئے

اسنادِ دعائے توسّل

شیخ ابو جعفر طوسی رح اپنی کتاب متہجد میں روایت کی ہے کہ ایک شخص ابو محمد نام خدمت بابرکت جناب امام حسن عسکریؑ میں سال دو سو چھپن ہجری میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابن رسول اللہ طریق صلوٰۃ بھیجنے کا اپنے اوپر اور اپنے آبا کرام پر مجھے تحریر فرمایئے پس حضرت نے استدعا اسکی قبول فرمائی اور یہ صلوٰۃ اس کے واسطے تحریر فرمائی اگرچہ فوائد و فضائل اس صلوٰۃ کے انداز تحریر سے باہر ہیں لہٰذا بباعث طوالت فروگذاشت کیا مختصر یہ کہ واسطے حصول جمیع مطالب و مرادات دینی و دنیوی نافع ہے واللہ اعلم بالصواب۔

www.shiabookspdf.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا حَمَلَ

خداوندا درود نازل کر اوپر محمدؐ کے جس طرح انھوں نے

وَحْیَكَ وَبَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَصَلِّ عَلٰی

اٹھایا تیری وحی کو اور پہنچایا رسالت کو اور رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ کَمَا اَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ

محمدؐ کے جس طرح پر کہ انہوں نے حلال کیا تیرے حلال کو اور حرام کیا

حَرَامَكَ وَعَلَّمَ کِتَابَكَ وَصَلِّ عَلٰی

تیرے حرام کو اور سکھایا تیری کتاب کو اور رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ
محمدؐ کے جس طرح انہوں نے قائم کیا نماز اور دیا زکوٰۃ کو

وَدَعَا اِلٰى دِيْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور بلایا تیرے دین کی طرف اور رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے

كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَاَشْفَقَ مِنْ
جس طرح انہوں نے سچا کیا تیرے وعدہ کو اور ڈرایا تیرے عذاب کے

وَعِيْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ
وعدہ سے اور رحمت بھیج اوپر محمدؐ کے جس طرح بخشا تو نے

بِهِ الذُّنُوْبَ وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوْبَ وَ
بسبب ان کے گناہوں کو اور پوشیدہ کیا تو نے بسبب ان کے عیبوں

www.shiabookspdf.com

فَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوْبَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
کو اور نجات دی تو نے بسبب ان کے سختیوں سے اور درود نازل فرما

كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاۤءَ وَكَشَفْتَ بِهِ
محمدؐ پر جیسا کہ دفع کیا تو نے انکے طفیل بدبختی اور کھولا تو نے بسبب ان

الْغَمَّاۤءَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاۤءَ وَنَجَّيْتَ
کے پوشیدگیوں کو اور قبول کیا بسبب ان کے دعا کو اور نجات دی

بِهِ مِنَ الْبَلَاۤءِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
تو نے بسبب ان کے بلا سے اور درود بھیج

رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ
اور پر محمدؐ کے جسطرح رحم کیا تو نے بسبب ان کے بندوں پر اور زندہ کیا تو نے بسبب

الْبِلَادَ وَقَسَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ

ان کے شہروں کو اور توڑ ڈالا بسبب ان کے سرکشوں کو

وَاَهْلَكْتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ وَصَلِّ

اور ہلاک کیا تونے بسبب ان کے متکبروں کو اور درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَضْعَفْتَ بِهِ الْاَمْوَالَ

اوپر محمد کے جس طرح زیادہ کیا تونے بسبب ان کے مالوں کو

وَحَذَّرْتَ بِهِ مِنَ الْاَهْوَالِ وَكَسَّرْتَ

اور ڈرایا تونے بسبب ان کے ہولوں سے اور توڑا تونے

بِهِ الْاَصْنَامَ وَرَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ

بسبب ان کے بتوں کو اور رحمت نازل کی بسبب ان کے خلقت

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرِ

پر اور درود بھیج اوپر محمد کے جیسا کہ بھیجا تونے اسکو دینوں میں

الْاَدْيَانِ وَاَعْزَزْتَ بِهِ الْاِيْمَانَ وَ

سب سے بہتر دینوں کیساتھ اور عزت دی تونے بسبب ان کے ایمان کو اور

تَبَّرْتَ بِهِ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ

ہلاک کیا تونے بسبب ان کے بتوں کو اور بزرگی دی تونے بسبب

الْبَيْتَ الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

ان کے بیت الحرام کو اور تو رحمت بھیج محمدؐ پر اور

اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ وَ

ان کے اہل بیتؑ پر کہ وہ پاک اور برگزیدہ ہیں اور

www.shiabookspdf.com

سَلِّمْ تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو سلامت رکھنا یا اللہ تو رحمت بھیج سردار

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

امیر المومنین علیؑ بن ابی طالبؑ

اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهٖ وَوَصِيِّهٖ وَوَزِيْرِهٖ

کے کہ وہ بھائی ہیں تیرے نبیؐ کے اور ولی ان کے اور وصی ان کے اور وزیر

وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَ

ان کے جائے پناہ ان کے علم کے اور ان کے بھید کی جگہ اور ان کی حکمت

بَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَ

کے دروازے ہیں اور گویا ساتھ حجت ان کی کے ہیں اور

www.shiabookspdf.com

الدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ

بلانے والے طرف شریعت ان کی کے ہیں اور ان کے خلیفہ ہیں

فِيْ اُمَّتِهٖ وَمُفَرِّجِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهٖ

ان کی امت میں اور کھولنے والے سختی کے منہ ان کی سے ہیں

قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ

توڑنے والے کافروں کے اور ذلیل کرنے والے فاجروں کے

الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ

کہ کیا تو نے اس کو نبی اپنے سے بمنزلۂ

هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ

ہارونؑ کے موسیٰؑ سے یا اللہ دوست رکھ تو

مَنْ وَّالَاہُ وَعَادِ مَنْ عَادَاہُ وَانْصُرْ

اس شخص کو جو دوست رکھے ان کو دشمن رکھ اسکو جو دشمن رکھے انکو

مَنْ نَّصَرَہٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَہٗ وَ

اور مدد کر اس شخص کی جو مدد کرے انکی اور رسوا کر تو اس کو جو رسوا کرے انکو اور

الْعَنْ مَنْ نَّصَبَ لَہٗ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ

لعنت کر اس شخص پر جو ناصبی ہو واسطے ان کے سب پہلوں اور پچھلوں

وَالْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلَیْہِ اَفْضَلَ مَا

اور درود بھیج تو اوپر ان کے افضل اس درود سے

صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِیَاۗءِ

کہ درود بھیجا ہے تو اوپر کسی کے وصیوں اور

اَنْبِیَاۗئِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰہُمَّ

نبیوں کے اے پروردگار عالموں کے یا اللہ

صَلِّ عَلَی الصِّدِّیْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّکِیَّةِ

تو رحمت نازل کر اوپر صدیقہؑ فاطمہؑ کے کردہ پاک ہیں

حَبِیْبَةِ حَبِیْبِكَ وَاُمِّ اَحِبَّاۗئِكَ وَ

محبوبہ ہیں تیرے محبوب کی اور ماں ہیں تیرے دوستوں اور

اَصْفِیَاۗئِكَ الَّتِی انْتَجَبْتَہَا وَفَضَّلْتَہَا وَاخْتَرْتَہَا

تیرے اصفیاء کی ایسی کہ ان کو شریف اور بزرگ کیا تو نے اور فضیلت دی تو نے

عَلٰی نِسَاۗءِ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰہُمَّ کُنِ الطَّالِبَ

اور پسند کیا تو نے ان کو تمام جہان کی عورتوں سے خداوندا طالب ہو واسطے ان کے

www.shiabookspdf.com

لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّهَا
اس شخص سے کہ ظلم کیا ان پر اور خفیف جانا اس کے حق کو اور
وَكُنِ الثَّائِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ اَوْلَادِهَا
ہو بدلہ لینے والا یا اللہ واسطے اسکی اولاد کے خون کا
اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا اُمَّ اَئِمَّةِ الْهُدٰى
جس طرح کیا تو نے ان کو والدۂ آئمہ ہدیٰ اور
وَحَلِيْلَةَ صَاحِبِ اللِّوَآءِ وَالْكَرِيْمَةِ
اور زوجہ صاحب علم اور بزرگ کی
عِنْدَ الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى فَصَلِّ عَلَيْهَا
نزدیک ملاء اعلیٰ کے پس درود بھیج ان پر
وَعَلٰى اُمِّهَا خَدِيْجَةِ الْكُبْرٰى صَلٰوةً
اور ان کی ماں خدیجہ کبریٰ پر ایسا درود
تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ اَبِيْهَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
وہ کہ معظم کرے تو بسبب ان کے منہ ان کے باپ محمد صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتُقِرُّ بِهَا اَعْيُنَ
اللہ علیہ و آلہ کا اور خنک کرے تو بسبب ان کی
ذُرِّيَّتِهَا وَاَبْلِغْهُمْ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ
آنکھیں اور ان کی اولاد کی اور پہنچا تو میری طرف سے اسی وقت
السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ
بہتر تحیۃ اور سلام

www.shiabookspdf.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

یا اللہ رحمت بھیج تو اوپر حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام

عَبْدَيْكَ وَوَلِيَّيْكَ وَابْنَيْ رَسُولِكَ

اپنے دونوں خالص بندوں اور اپنے دونوں ولیوں پر اور دونوں

وَسِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ

بیٹوں رسولؐ اپنے کے دونوں لخت جگر اپنے کے اور دونوں سرداروں جوانوں

أَهْلِ الْجَنَّةِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى

اہل جنت کے بہتر اس درود سے کہ بھیجی تو نے اوپر کسی کے

أَحَدٍ مِنْ أَوْلَادِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

اولاد نبیوں اور مرسلوں میں سے

www.shiabookspdf.com

صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ ابْنِ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا اللہ درود بھیج تو اوپر حسنؑ بن سید النبیین کے

وَوَصِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ

اور وصی امیر المومنینؑ کے سلام

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

تم پر اے فرزند رسولؐ اللہ سلام

عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ أَشْهَدُ

تم پر اے فرزند سید الوصیین کے گواہی دیتا

أَنَّكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمِينُ

ہوں میں کہ تم اے فرزند امیر المومنینؑ امین

اللّٰہِ وَابْنُ اَمِیْنِہٖ عِشْتَ

اللہ کے اور بیٹے اس کے امین کے زندگی کی تم نے

مَظْلُوْمًا وَمُضِیْتَ شَہِیْدًا وَاَشْہَدُ

مظلوم اور گزر گئے تم شہید اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّکَ اِمَامُ الزَّکِیُّ الْھَادِیُّ

میں کہ بتحقیق کہ تم امام پاک ہو ہدایت کرنیوالے

الْمَھْدِیُّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَبَلِّغْ

ہدایت پائے ہوئے یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر ان کے اور پہنچا

رُوْحَہٗ وَجَسَدَہٗ عَنِّیْ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ

ان کی ارواح کو اور ان کے جسم کو میری طرف سے اسی وقت

www.shiabookspdf.com

اَفْضَلَ التَّحِیَّۃِ وَالسَّلَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

یہ بہترین تحیۃ اور سلام یا اللہ تو رحمت

عَلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ الْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ

بھیج اوپر حسینؑ ابن علیؑ مظلوم شہید

قَتِیْلِ الْکَفَرَۃِ وَطَرِیْحِ الْفَجَرَۃِ اَلسَّلَامُ

مقتول کے جو مقتول ہیں کافروں کے اور ایذا دیئے گئے فاجروں کے سلام

عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

اوپر تمہارے اے ابا عبد اللہؑ سلام اوپر تمہارے

یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

اے فرزند رسول خداؐ سلام اوپر تمہارے اے

بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ مُوْقِنًا

فرزند امیر المومنین ؑ گواہی دیتا ہوں میں درانحالیکہ یقین کرنیوالا

اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ قُتِلْتَ

ہوں میں بتحقیق تم امین اللہ کے ہو اور بیٹے اس کے قتل کردیئے گئے

مَظْلُوْمًا وَّمَضَيْتَ شَهِيْدًا وَّاَشْهَدُ

مظلوم اور دنیا سے گذرے ہو شہید ہوکر اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى الطَّالِبُ بِثَارِكَ وَمُنْجِزٌ

کہ بتحقیق خدائے تعالیٰ طالب ہے تمہارے خونبہا کا اور پورا کرنے

مَّا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّاْئِيْدِ فِیْ

والا ہے جو کچھ وعدہ کیا ہے تم سے نصرت اور مدد کرنے سے ہلاک

www.shiabookspdf.com

هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِكَ وَ

کرنے میں تمہارے دشمنوں کے اور ظاہر کرنے میں تمہاری دعوت کے

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ بتحقیق تم نے پورا کیا خدا کے عہد کو اور

جَاهَدْتَّ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَّ اللّٰهَ

جہاد کیا تم نے خدا کی راہ میں اور تم نے خدا کی بندگی کی

مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ

حالت خلوص میں یہانتک کہ آئی تم کو وفات خدا لعنت کرے امت

اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

کو کہ جس نے قتل کیا آپ کو اور لعنت کرے اللہ اس امت پر

ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ وَ

کہ ظلم کیا تم پر اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ سنی نصیحت تمہاری اور

لَمْ تُجِبْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً خَذَلَتْكَ

نہ قبول کی اور لعنت کرے خدا اس امت پر جس نے تمہاری مدد نہ کی

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَلَبَّتْ عَلَيْكَ وَاَبْرَءُ

اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ نرغہ کیا اوپر تمہارے اور میں بیزار

اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّنْ كَذَّبَكَ وَاسْتَخَفَّ

ہوں طرف خدائے تعالیٰ کے اس شخص سے کہ جھٹلایا تم کو اور خفیف جانا

بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ

تمہارے حق کو اور حلال جانا تمہارے خون کو قربان ہوں آپ پر میرے ماں

www.shiabookspdf.com

اُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ

باپ اے ابا عبداللہ لعنت کرے خدا تمہارے قاتل کو

وَلَعَنَ اللّٰهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

اور لعنت کرے خدا تمہاری مدد نہ کرنے والے پر لعنت کرے

سَمِعَ دَعْوَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ

اللہ اس کو کہ سنا اس نے تمہاری دعوت کو اور پھر نہ قبول کیا اور نہ مدد کی

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَا نِسَآءَكَ اَنَا اِلَى

تمہاری اور خدا لعنت کرے ان پر کہ قید کیا تمہاری عورتوں کو میں خدا کی

اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِیْءٌ وَّمِمَّنْ وَالَاهُمْ وَ

طرف ان سے بیزار ہوں اور اس شخص سے جو دوست ہو ان کا اور

مَا لَاهُمْ وَ اَعَانَهُمْ عَلَيْهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

مائل ہوا ان کی طرف اور مدد کی اس نے ان کی اس پر اور گواہی دیتا ہوں کہ

وَالْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى

تحقیق تم اور سب امام اولاد تمہاری سے ہیں کلمہ پرہیزگاری کے ہیں

وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَ

اور دروازہ راہنمائی کے اور رسی مضبوط اور

الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ اَشْهَدُ

حجت خدا ہیں اہل دنیا پر اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنِّىْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِمَنْزِلَتِكُمْ مُوْقِنٌ

کہ تمہارے ساتھ ایمان لانے والا ہوں اور تمہارے مرتبہ کا یقین کرنے والا ہوں

www.shiabookspdf.com

وَّلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِىْ وَ شَرَآئِعِ

اور تمہارا فرمانبردار ہوں اپنی ذات سے اور اپنے دین

دِيْنِىْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِىْ وَ مُنْقَلَبِىْ

کی شریعتوں سے اور خاتموں عمل اپنے سے اور بدلنے حالات اپنے

فِىْ دِيْنِىْ وَ دُنْيَاىَ وَ اٰخِرَتِىْ اَللّٰهُمَّ

سے میرے دین میں اور دنیا میں اور میری آخرت میں خداوندا

صَلِّ عَلٰى عَلِىِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ

رحمت نازل کر اوپر علیؑ ابن الحسینؑ پر سردار

الْعَابِدِيْنَ الَّذِى اسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ

عابدوں کے کہ خالص کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے

وَجَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ الْهُدٰى الَّذِيْنَ

اور کیئے تو نے ان سے امام ہدایت کرنے والے جو کہ

يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ الَّذِى

راہنمائی کرتے ہیں ساتھ حق کے اور بسبب اس کے عدل کرتے ہیں کہ

اخْتَرْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ

برگزیدہ کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے اور پاک کیا تو نے انکو پلیدی

وَاصْطَفَيْتَهٗ وَجَعَلْتَهٗ هَادِيًا مَّهْدِيًّا

سے اور برگزیدہ کیا تو نے ان کو اور بنایا تو نے ان کو راہنما راہ یافتہ

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

www.shiabookspdf.com

یا اللہ درود بھیج اوپر ان کے بہتر اس درود سے

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ حَتّٰى

کہ درود بھیجا ہے اوپر کسی نبی کی اولاد کے یہاں تک کہ

تُبَلِّغَهٗ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ فِى الدُّنْيَا

پہنچایا تو نے بسبب اس کے اس چیز کو اس سے ٹھنڈی ہو آنکھ انکی دنیا

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

اور آخرت میں تحقیق کہ تو غالب ہے دانا ہے اے خدا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ

تو رحمت بھیج اوپر محمدؑ ابن علیؑ کے کہ چیرنے والے ہیں علم

وَاِمَامِ الْهُدٰى وَقَائِدِ اَهْلِ التَّقْوٰى

کے اور پیشوا ہدایت کے اور پیش رو متقیوں کے اور

وَالْمُنْتَخَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

چنے ہوئے تیرے بندوں میں سے اے خدا اور جیسا

جَعَلْتَهُ عَلَمًا لِّعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِّبِلَادِكَ

کہ کیا تو نے ان کو نشان اپنے بندوں کے واسطے اور نشان اپنے

وَمُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِكَ وَمُتَرْجِمًا

شہروں کے واسطے اور امین کئے گئے واسطے تیری حکمت کے اور ترجمہ کرنیلے

لِّوَحْيِكَ وَاَمَرْتَ بِطَاعَتِهٖ وَحَذَّرْتَ

واسطے وحی تیری کے اور حکم کیا تو نے واسطے ان کی اطاعت کے اور ڈرایا

مِنْ مَّعْصِيَتِهٖ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَارَبِّ

تو نے ان کی نافرمانی سے پس رحمت نازل کر اوپر ان کے اے پروردگار

اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ

میرے افضل اس درود کا کہ رحمت بھیجی تو نے اوپر ہر ایک نبیوں کی

ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَ

اور دوستوں خالص کی اولاد میں سے اور

رُسُلِكَ وَاُمَنَآئِكَ يَآاِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

رسولوں کی اولاد میں سے اور اپنے امینوں کی اے پروردگار عالموں کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

بار خدایا رحمت نازل کر اوپر جعفرؑ بن محمد صادق

الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ

کہ جمع کرنے والے ہیں علم کے بلانیوالے ہیں تیری طرف کے

www.shiabookspdf.com

بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا
ساتھ حق روشن ظاہر کے بار خدایا اور جیسا کہ

جَعَلْتَهٗ مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ
گردانا ہے تو نے ان کو مکان اپنے کلام اور وحی کا

وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيْدِكَ
اور اپنے علم کا جمع کرنے والا اور اپنی توحید کی زبان

وَوَلِيَّ اَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ دِيْنِكَ
اور اپنے حکم کا ولی اور اپنے دین کا محافظ

فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى
پس تو رحمت بھیج اوپر اس کے بہتر اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو

www.shiabookspdf.com

اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَائِكَ وَحُجَجِكَ
نے اوپر کسی کے دوستوں اپنے سے اور حجتوں اپنی سے

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
بہ تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے بار خدایا رحمت نازل کر امانتدار

الْاَمِيْنِ الْمُؤْتَمَنِ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرِ
مومن موسیٰؑ ابن جعفرؑ پر کہ

الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ النُّوْرِ
نیک وفادار پاک و پاکیزہ روشن

الْمُنِيْرِ الْمُبِيْنِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ
ظاہر کوشش کرنے والے مجتسب

الصَّابِرِ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

صابر اذیت پر تیری راہ میں یا اللہ اور جیسے

بَلَّغَ عَنْ اٰبَائِهٖ مَا اسْتُوْدِعَ مِنْ اَمْرِكَ

پہنچایا ان کو آبائے کرام اپنے سے جو کچھ کہ سپرد کیا گیا تھا تیرے امر

وَنَهْيِكَ وَحَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَ

سے اور تیری نہی سے اور اٹھائی اوپر پشت کے سختی اہل غرور

كَابَرَ اَهْلَ الْغِرَّةِ وَالشِّدَّةِ فِيْمَا

کی اور شدت کی اس چیز میں

كَانَ يَلْقٰى مِنْ جُهَّالِ قَوْمِهٖ رَبِّ

کہ پیش آتی تھی جہال قوم سے اے پروردگار

www.shiabookspdf.com

فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ مَا

میرے تو درود بھیج اوپر بہتر اور کامل تر اس درود

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّمَّنْ اَطَاعَكَ

سے کہ تو نے بھیجی ہو کسی کے اوپر وہ شخص کہ اطاعت کی تیری

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور نصیحت کی اس نے تیری بندوں کیواسطے تحقیق تو بخشنے والا رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر علیؑ ابن موسیٰؑ کے

الَّذِى ارْتَضَيْتَهٗ وَرَضِيْتَ بِهٖ مَنْ

کہ پسند کیا تو نے انکو اور راضی کیا تو نے بسبب انکے

شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ
جس شخص کو کہ چاہا تو نے مخلوق اپنی سے خداوندا اور جیسا کہ کیا تو نے
حُجَّةً عَلٰی خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِاَمْرِكَ وَ
ان کو حجت اپنی خلق پر اور قائم کیا تو نے اپنے امر کے ساتھ
نَاصِرًا لِّدِيْنِكَ وَشَاهِدًا عَلٰی عِبَادِكَ
اور مددگار کیا اپنے دین کے واسطے اور گواہ اپنے بندوں پر
وَكَمَا نَصَحَ لَهُمْ فِی السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ
اور جیسے کہ نصیحت کی انہوں نے پوشیدگی اور ظاہر میں
وَدَعَا اِلٰی سَبِيْلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ
اور بلایا تیری راہ کی طرف دانائی اور نصیحت

www.shiabookspdf.com

الْحَسَنَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ
نیک سے پس رحمت نازل کر اوپر اسکے بہتر اس رحمت سے
عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ
کہ رحمت بھیجی ہے تو نے کسی پر اپنے دوستوں سے اور برگزیدوں سے
مِنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَللّٰهُمَّ
اپنی خلقت سے بہ تحقیق کہ تو صاحب جود و بخشش کا ہے یا اللہ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰی عَلَمِ
رحمت نازل کر اوپر محمدؑ ابن علیؑ ابن موسیٰؑ کے کہ نشان
التُّقٰی وَنُوْرِ الْهُدٰی وَمَعْدِنِ الْوَفَاءِ
ہیں پرہیزگاری ہے اور روشنی ہیں ہدایت کی اور کان ہیں وفا کے

وَفَرْعِ الْاَزْكِيَاۤءِ وَخَلِيفَةِ الْاَوْصِيَاۤءِ

اور شاخ ہیں پاک لوگوں کی اور خلیفہ ہیں اوصیوں کے

وَاَمِينِكَ عَلٰى وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

اور امانتدار ہیں تیری وحی پر بار خدایا جیسے کہ تو

هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ

ہدایت کی بسبب اس کی گمراہی کے اور رہا کیا تو نے

بِهٖ مِنَ الْحَيْرَةِ وَاَرْشَدْتَ بِهٖ مَنِ

بسبب ان کے پریشانی سے اور ارشاد کیا تو نے بسبب اُن کے

اهْتَدٰى وَزَكَّيْتَ بِهٖ مَنْ تَزَكّٰى فَصَلِّ

اس شخص کو کہ طلب ہدایت کی اس نے اور پاک کیا تو نے بسبب اسکے

www.shiabookspdf.com

عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

کہ پاک ہونا چاہا پس رحمت نازل کر ان پر افضل اس سے کہ رحمت بھیجی ہے

مِّنْ اَوْلِيَاۤئِكَ وَبَقِيَّةِ اَوْصِيَاۤئِكَ

اوپر کسی کے اپنے دوستوں سے اور باقی اوصیا اپنے سے

اِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ

بہ تحقیق تو ہے عزت والا حکمت والا خداوندا رحمت نازل کر علی

بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْاَوْصِيَاۤءِ وَاِمَامِ

ابن محمدؐ پر کہ وصی ہیں اوصیاؤں کے اور امام ہیں

الْاَتْقِيَاۤءِ وَخَلَفِ الْاَئِمَّةِ الدِّينِ

پرہیزگاروں کے اور فرزند ہیں امامان دین کے

وَالْحُجَّةَ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اور حجت خدا ہیں تمام خلائق پر یا اللہ

كَمَا جَعَلْتَهُ نُوْرًا يَسْتَضِيْءُ بِهِ
جس طرح کیا تو نے ان کو نور کہ روشن ہوئے بہ سبب ان

الْمُؤْمِنُوْنَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِيْلِ مِنْ ثَوَابِكَ
کے مومنین پس خوشخبری دی انہوں نے بزرگ ثواب تیرے

وَاَنْذَرَ بِالْاَلِيْمِ مِنْ عِقَابِكَ وَ
سے اور ڈرایا انہوں نے ساتھ عذاب دردناک تیرے کے اور

حَذَّرَ بَاْسَكَ وَذَكَّرَ بِاٰيَاتِكَ وَاَحَلَّ
ڈرا تیرے قہر سے اور یاد دلایا تیری نشانیوں کو اور ظاہر کیا

حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَبَيَّنَ
تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو اور ظاہر کیا تیری

شَرَائِعَكَ وَفَرَائِضَكَ وَحَضَّ عَلٰى
شریعتوں کو اور فرضوں کو اور آمادہ کیا انہوں نے

عِبَادَتِكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى
تیری عبادت پر اور حکم کیا تیری بندگی کا اور منع کیا انہوں

عَنْ مَّعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ
نے تیرے گناہ سے پس رحمت نازل کر افضل اس درود کے

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَائِكَ
کہ درود بھیجے تو نے کسی پر ولیوں اپنے سے

www.shiabookspdf.com

وَذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

اور ذریت نبیوں اپنے سے اے معبود عالموں کے

ابو محمد کہتے ہیں کہ جب درود یہاں تک پہنچا حضرت ساکت ہوئے میں نے عرض کیا اے مولا اپنے حق میں بھی ارشاد فرمائیے۔ حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ دین سے ماموریہ ہوتا البتہ ساکت رہتا میں چونکہ امر دین میں جانب خدا سے مامور ہوں لکھو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر حسن ؑ ابن علی ؑ بن

مُحَمَّدٍ الْبَرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ

محمدؐ کے کہ نیک پرہیزگار راست گو وعدہ وفا

النُّوْرِ الْمُضِيْءِ خَازِنِ عِلْمِكَ وَ

کرنیوالا نور روشن کرنے والا جمع کرنے والے تیرے علم کے اور

الْمُذَكِّرِ بِتَوْحِيْدِكَ وَوَلِيِّ اَمْرِكَ

یاد دلانے والے تیری توحید کے اور تیرے امر کے ولی ہیں

وَخَلَفِ اَئِمَّةِ الدِّيْنِ الْهُدَاةِ

اور فرزند پیشوایان دین کے ہیں ہدایت کرنے والے

الرَّاشِدِيْنَ وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ

رشید اور حجت خدا اہل دنیا پر

الدُّنْيَا فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ

ہیں پس تو رحمت بھیج ان پر اے پروردگار بہتر

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَائِكَ

اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو نے اوپر کسی برگزیدوں میں

www.shiabookspdf.com

وَحُجَجِكَ وَاَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا اِلٰهَ

اور اپنی حجتوں میں سے اور اپنے رسولوں کی اولاد میں سے یا معبود

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ

عالموں کے خداوندا درود نازل کر اپنے ولی اور

وَابْنِ اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ

ولیوں کی اولاد پر کہ تو نے فرض کیا اُن کی

طَاعَتَهُمْ وَاَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَ

طاعت کو اور تو نے واجب کیا ان کے حق کو اور

اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ

لے گیا تو ان سے پلیدگی کو اور پاک کیا تو نے

www.shiabookspdf.com

تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ

اُن کو حق پاک کرنے کا خداوندا مدد کر ان کی اور مدد کر ان کے ساتھ دین

لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَائَكَ وَ

اپنے کی اور مدد کر بسبب ان کے دوستوں اپنے کی اور

اَوْلِيَائَهٗ وَشِيْعَتَهٗ وَاَنْصَارَهٗ وَ

دوستوں ان کے کی اور ان کے شیعوں اد ان کے مددگاروں کی اور

اجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ

کر دے تو ہم کو ان میں سے یا اللہ تو پناہ دے ان کو ہر ایک

كُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ

باغی اور گمراہ کے شر سے اور اپنی تمام مخلوق کے

خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور اس کو آگے سے اور محفوظ رکھ شر سے

وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ

اس کو پیچھے سے اور اس کے دائیں اور اس کے

شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ اَنْ يُّوْصَلَ

بائیں اور بچا تو ان کو اور منع کر تو ان کو اس سے کہ

اِلَيْهِ بِسُوْءٍ وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ

پہنچے ان کی طرف کوئی برائی نگاہ رکھ ان کے درمیان اپنے رسول

وَاٰلِ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ

کی آل کو اور ظاہر کر بسبب ان کے عدل کو

www.shiabookspdf.com

وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَ

اور تو مدد کر ساتھ نصرت کے اور تو مدد کر اس کے مددگاروں کی اور

اخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ بِهِ الْجَبَابِرَةَ

تو رسوا کر رسوا کرنے والوں کو اور توڑ دے بسبب ان کے جابروں

الْكَفَرَةِ وَاقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ

کافروں کو اور تو قتل کر بسبب ان کے کافروں اور منافقوں کو

وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ مَا كَانُوْا

اور تمام ملحدوں کو جس جگہ کہ ہوویں زمین کے

مِنْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

مشرقوں اور مغربوں میں اور

بَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَأْبِهِ الْاَرْضَ

اس کے جنگلوں اور دریاؤں سے تو بھر دے زمین کو

قِسْطًا وَّعَدْلًا وَّاَظْهِرْبِهِ دِيْنَ نَبِيِّكَ

بسبب ان کے عدل سے اور تو غالب کر بسبب ان کے اپنے نبیؐ

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ

کے دین کو ان پر اور آلؑ پر انکی سلام اور تو کر دے مجھ کو یا اللہ

مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ

ان کے مددگاروں میں اور فرمانبرداروں اور شیعوں

وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا

ان کے سے اور تو مجھ کو دکھا آل محمدؐ میں وہ چیز

www.shiabookspdf.com

يَاْمُلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ مَّا يَحْذَرُوْنَ

کہ امید رکھتے ہیں اور ان کے دشمن میں وہ کہ جس سے ڈرتے ہیں

اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

اے معبود برحق خدا یوں ہی کرے

فوائد دُعائے منظوم حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالبؑ

جو مومن کہ باعتقاد درست اور توجہ قلب سے باطہارت بعد نماز اس خمسہ متبرکہ حضرت امیرالمومنینؑ کو پڑھے تو فوائد مندرجہ ذیل پر کامیاب ہو۔
رضائے الٰہی صفائی باطن روشنی دل، دفع وسوسۂ شیطان، نجات آتش دوزخ سے داخل ہونا جنت میں، اجابت دعا ترقی و دولت، وسعت رزق، ادائے قرض حفاظت شر دشمن سے، پناہ ظلم بادشاہ جابر سے، دفع مرض ہر اقسام و حصول درستی، دفع تنگ دستی، غرض کہ فوائد اس کے تحریر سے باہر ہیں۔

يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ وَيَا فَاطِرَ السَّمَآءِ

اے بار خدایا سننے والے دعا کے اے پیدا کرنے والے آسمان کے

وَيَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ وَيَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ

اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے اور اے فراخ بخشش والے

لِذِى الْفَاقَةِ الْعَدِيْمِ

واسطے محتاج نادار کے

وَيَا عَالِمَ الْغُيُوْبِ وَيَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ

اور اے جاننے والے غیب کے اور اے چھپانے والے عیبوں کے

وَيَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ

اور اے بخشنے والے گناہوں کے اور اے دور کرنے والے سختیوں کے

www.shiabookspdf.com

عَنِ الْمُرْهَقِ الْكَظِيْمِ

سختی میں گرفتار اور غصہ پینے والے

وَيَا فَالِقَ الصِّفَاتِ وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ

اور اے بالا سب تعریفوں کے اور اے اگانے والے سبزہ کے

وَيَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ

اور اے جمع کرنے والے متفرقات کے اور اے پیدا کرنے والے ریزوں کے

مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِيْمِ

استخوان بوسیدہ سے

وَيَا مُنْزِلَ الْغَيَاثِ مِنَ الدُّلَّحِ الْحِثَاثِ

اور اے نازل کرنے والے مینہ کے چلنے والے بادل سے

23

عَلَى الْحَزْنِ وَالدِّمَاثِ
اوپر سخت اور نرم زمین کے

اِلَى الْجُوَّعِ الْغِرَاثِ
طرف گرسنہ زمین قابل زراعت کے

مِنَ الْهُزَّمِ الرُّزُومِ
ابر جمع ہوئے سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ
اور اے پیدا کرنے والے برجوں آسمان کے

سَمَآءٍ بِلَا فُرُوجٍ
آسمانوں بغیر شگافوں کے

مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُلُوجِ
ساتھ رات کے کہ صاحب تاریکی کے ہے

عَلَى الضَّوْءِ ذِي الْبُلُوجِ
اوپر روشنی ستاروں کے

يُغَشِّي سَنَا النُّجُومِ
چھپانے والے روشنی ستاروں کے

www.shiabookspdf.com

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ
اور اے ظاہر کرنیوالے صبح کے

وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ
اور کھولنے والے دروازوں فیروزی کے

وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ
اور اے بھیجنے والے ہواؤں کے

بُكُورًا مَّعَ الرَّوَاحِ
پس پیدا کرتے ہیں وہ ابر کو

فَيَنْشَانَ بِالْغُيُومِ
پس ظاہر کرتا ہے ابروں میں

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ
اور اے بلند کرنیوالے پہاڑوں محکم کے

اَوْتَادُهَا الشَّوَامِخُ
کہ کیا ان کو میخیں زمین کی

فِيْ اَرْضِهِ السَّوَائِخِ
بیچ زمین شوریدہ کے

اَطْوَادُهَا الْبَوَاذِخُ
میخیں اس کی مضبوط

مِنْ صُنْعَةِ الْقَدِيْمِ
کاری گری قدیم سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ
اور اے ہدایت کرنیوالے راہ راست کے

وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ
اے دل میں ڈالنے والے نیکیوں کے

وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ
اور اے رزق دینے والے بندوں کے

وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ
اور اے زندہ کرنیوالے شہروں کے

وَيَا فَارِجَ الْغُمُوْمِ
اور اے دور کرنیوالے غم واندوہ کے

وَيَا مَنْ بِهٖ اَعُوْذُ
اور اے وہ کہ ساتھ اس کے پناہ مانگتا ہوں

وَيَا مَنْ بِهٖ اَلُوْذُ
اور اے وہ کہ ساتھ اسکے حاجت چاہتا ہوں

www.shiabookspdf.com

وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوْذُ
اور اے وہ کہ اسکا حکم سب شے پر جاری ہو

فَمَا عَنْهُ لِيْ شُذُوْذٌ
پس نہیں ہے میرے واسطے کنارہ

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيْمٍ
بزرگ ہے تو از روئے حلم کے

وَيَا مُطْلِقَ الْاَسِيْرِ
اور اے آزاد کرنیوالے بندۂ قیدی کے

وَيَا جَابِرَ الْكَسِيْرِ
اور اے جوڑنیوالے عضو شکستہ کے

وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيْرِ
اور اے دولتمند کرنیوالے فقیروں کے

وَيَا غَاذِيَ الصَّغِيْرِ
اور اے غذا دینے والے طفل صغیر کے

وَيَا شَافِيَ السَّقِيْمِ
اور اے شفا دینے والے بیمار کے

وَيَا مَنْ بِهٖ اِعْتِزَازٌ	وَيَا مَنْ بِهٖ اِحْتِرَازٌ
اور اے وہ کہ اس کو ہے نگہداشت ہر چیز کی	اور اے وہ کہ بچانے والا ہے
مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخَازِ	وَالْاٰفَاتِ وَالْمَرَازِ
خواری سے اور رسوائی سے	اور آفتوں سے اور بدی سے
اَعِذْنِیْ مِنَ الْهُمُوْمِ	
پناہ دے مجھ کو غموں سے	
وَمِنْ جِنَّةٍ وَّاِنْسٍ	لِذِكْرِ الْمَعَادِ مُنْسٍ
اور جنات سے اور آدمیوں سے	واسطے یاد کرنے جگہ پاک کے
لِلْقَلْبِ عَنْهُ مُقْسٍ	وَمِنْ شَرِّ غَيٍّ نَفْسٍ
دل کو قیامت سے سخت کرنیوالے	اور بدی ہر نفس شریر سے
وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيْمِ	
اور شیطان سنگسار مردود سے	
وَيَا مُنْزِلَ الْمَعَاشِ	عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِ
اور اے نازل کرنیوالے روزی کے	اوپر آدمیوں کے اور حیوانوں کے
وَالْاَفْرَاخِ فِي الْعِشَاشِ	مِنَ الطُّعْمِ وَالرِّيَاشِ
اور مرغ کے بچوں پر گھونسلوں میں	قسم غذا سے اور لباس سے
تَقَدَّسْتَ مِنْ عَلِيْمٍ	
پاک و پاکیزہ ہے تو جاننے والا	
وَيَا مَالِكَ النَّوَاصِ	لِلْمُطِيْعَاتِ وَالْعَوَاصِ
اور اے مالک بالوں پیشانی کے	واسطے فرمانبرداروں اور گنہگاروں کے

www.shiabookspdf.com

فَمَا عَنْهُ مِنْ مَّنَاصٍ لِعَبْدٍ وَّلَا خَلَاصٍ

پس نہیں ہے بھاگنا خدائے تعالیٰ سے واسطے بندے اپنے کے اور نہ رہائی پانا

لِمَاضٍ وَّلَا مُقِيمٍ

نہ مردہ کو اور نہ زندہ کو

وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاضٍ بِمَحْضِ الْيَقِينِ رَاضٍ

اور بہترین عوض چاہے گیوں کے یقین کو پسند کرنے والے

بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ اَحْكَامِهِ الْمَوَاضِ

ساتھ اس چیز کے کہ وہ اس پر جاری کرنیوالا حکم اپنے جاری ہونے والے سے

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيمٍ

بلند ہے تو اے حکیم

www.shiabookspdf.com

وَيَا مَنْ بِنَا مُحِيطٌ وَعَنَّا الْاَذٰى يُمِيطُ

اور اے وہ کہ ہم پر اور ہر چیز پر محیط ہے اور ہم سے دور کرنے والا رنج کا

وَمَنْ مُلْكُهُ الْبَسِيطُ وَمَنْ عَدْلُهُ الْقَسِيطُ

اور وہ کہ ملک اس کا فراخ ہے اور اے وہ کہ حکم اس کا انصاف ہے

عَلَى الْبَرِّ وَالْاَثِيمِ

اوپر بے گناہوں اور گنہگاروں کے

وَيَا رَائِيَ اللُّحُوظِ وَيَا سَامِعَ اللُّفُوظِ

اور اے دیکھنے والے اشاروں کے اور اے سننے والے کلاموں کے

وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوظِ بِاِحْصَائِهِ الْحُفُوظِ

اور اے تقسیم کرنیوالے حصوں کے ساتھ شمار اپنے کے کہ نگہبان ہے

بِعَدْلٍ مِّنَ الْقَسِيمِ

عدل کے ساتھ مقرر کردہ قسمتوں سے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيعُ — وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيعُ

اور اے وہ کہ سننے والا ہے — اور اے وہ کہ پیدائش اسکی نادر ہے

وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعُ — وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيعُ

اور وہ کہ عرش اس کا بہت بلند ہے — اور وہ کہ ہمسایہ اس کا قوی ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُومِ

سخت ظالم سے

يَا مَنْ حَبَا فَاَسْبَغَ — مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغَ

اے وہ کہ بخشا پھر پورا کیا — جو کچھ کہ دیا پورا کیا

www.shiabookspdf.com

وَيَا مَنْ كَفٰى وَبَلَّغَ — مَا قَدْ صَفَا وَفَرَّغَ

اور اے وہ کہ کفایت کرتا ہے اور پہنچاتا ہے — جو چیز کہ صاف ہے کراتا ہے

مِنْ مِّنَّةِ الْعَظِيمِ

اپنے بڑے احسان سے

وَيَا مَلْجَاَ الضَّعِيفِ — وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيفِ

اور اے جائے پناہ ناتوانوں کے — اور اے جائے فریاد اندوہ ناک ہے

تَبَارَكْتَ يَا لَطِيفُ — رَحِيمٌ بِنَا رَءُوفٌ

بزرگ ہے تو اور مہربانی کرنیوالا — بخشش کرنیوالا ساتھ ہمارے مہربانی کرنیوالا

خَبِيرٌ بِنَا كَرِيمٌ

خبر رکھنے والا ہمارے ساتھ اور اکرام کرنیوالا

وَيَا مَنْ قَضٰى بِحَقٍّ عَلٰى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ

اور اے وہ کہ حکم کرنوالے ساتھ راستی کے اوپر ہر ذات پیدا کئے ہوئے کے

وِفَاقًا بِكُلِّ وُثُوقٍ فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّ

اور واسطے وفاق کے ہر ایک جگہ میں پس فائدہ نہیں دیتا بچنا

مِنَ الْمَوْتِ وَالْحُتُوْمِ

موت حتمی سے

تَرَانِيْ وَلَا اَرَاكَ وَلَا رَبَّ لِيْ سِوَاكَ

دیکھتا ہے تو مجھکو اور نہیں دیکھتا میں تجھکو اور نہیں ہے پروردگار میرا سوا تیرے

فَقُدْنِيْ اِلٰى هُدَاكَ وَلَا تُغْشِنِيْ رَدَاكَ

پس کھینچ تو مجھ کو طرف راہ راست کے اور نہ پہنا مجھ کو چادر ہلاکت کی

www.shiabookspdf.com

بِتَوْفِيْقِكَ الْعَصُوْمِ

توفیق سے کہ بچانے والی ہے

وَيَا مَعْدِنَ الْجَلَالِ وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ

اور اے پروردگار صاحب جلال اور صاحب بزرگی اور جمال کا

وَذَا الْكَيْدِ وَالْمُحَالِ وَذَا الْمَجْدِ وَالْمَعَالِ

اور اے صاحب اپنی قوت و قدرت کا اور اے صاحب بزرگی اور معال کا

تَعَالَيْتَ مِنْ رَحِيْمٍ

بزرگ ہے تو رحم کرنے والا

اَعِذْنِيْ مِنَ الْجَحِيْمِ وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِيْمِ

رہائی دے مجھ کو دوزخ سے اور اس کے ہول سے کہ بہت بڑا ہے

وَمِنْ عَيْشِهَا الذَّمِيمِ وَمِنْ حَرِّهَا الْمُقِيمِ

اور زندگی دوزخ سے کہ بدتر ہے اور گرمی اس کی سے کہ ہمیشہ ہے

وَمِنْ مَآءِهَا الْحَمِيمِ

اور پانی اس کے سے کہ کھولتا ہے

وَاَصْحِبْنِيَ الْقُرْاٰنَ وَاَسْكِنِّيَ الْجِنَانَ

اور مصاحب بنا میرا قرآن کو اور آرام دے مجھ کو بہشت میں

وَزَوِّجْنِيَ الْحِسَانَ وَنَاوِلْنِيَ الْاَمَانَ

اور کہ خدائی کر میری ساتھ حوروں کے اور پہنچا مجھ کو مقام امن میں

اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيمِ

طرف بہشت نعمت والی کے

www.shiabookspdf.com

اِلٰى نِعْمَةٍ وَّلَهْوٍ بِغَيْرِ اسْتِمَاعِ لَغْوٍ

طرف نعمتوں عیش و طرب کے بغیر سنے باتوں بیہودہ کے

وَلَا بِادِّكَارِ شَجْوٍ وَلَا بِاعْتِدَادِ شَكْوٍ

اور نہ ساتھ یاد کرنے حزن وغم کے اور نہ حد سے گذرنے شکایتوں کے

سَقِيمٍ وَّلَا كَلِيمٍ

بیمار ہوں اور نہ زخمی ہوں

اَلْمَنْظَرُ التُّرِبُهُ الَّذِي لَا لُغُوبَ فِيهِ

طرف اس مکان کے کہ پاک ہے اور وہ مکان کہ نہیں ہے ماندگی اسمیں

هَنِيْئًا لِّسَاكِنِيهِ فَطُوبٰى لِعَامِرِيهِ

خوشگوار ہے اس کے رہنے والوں کو پس مبارک ہی ہے واسطے قیام کرنیوالوں اسکی کے

ذَوِی الْمُدْخَلِ الْکَرِیْمِ

صاحب بزرگ مرتبہ کے ہیں

اِلٰی مَنْزِلٍ تَعَالٰی

طرف مکان کے کہ بزرگ ہے

بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَالَا

جو اپنی خوبی کیوجہ سے روشن ہے

بِالنُّوْرِ قَدْ تَوَالَا

ساتھ نور کے کہ پے در پے ہے

تَلَقّٰی بِهٖ الْجَلَالَا

ملاقات کرتے ہیں اس میں صاحب بزرگی

مِنْ بَارِیءِ النَّسِیْمِ

خالق نسیم ہے

اِلَى الْمَفْرَشِ الْوَطِیّ

طرف فرش بچھے ہوئے کے

اِلَى الْمَلْبَسِ الْبَهِیّ

طرف لباس کے کہ روشن ہے

اِلَى الْمَطْعَمِ الشَّهِیّ

طرف کھانوں لزیذ کے

اِلَى الْمَشْرَبِ الْهَنِیّ

طرف شراب کے کہ گوارا ہے

مِنَ السَّلْسَلِ الْخَتِیْمِ

اور خوشگوار پانی سے مہر لگی ہوئی ہوگی

یَا وَالِیَ الْوَلِیّ

اے وارث ہر ولی کے

صَلِّ عَلَى النَّبِیّ

رحمت نازل کر اوپر نبی صلعم کے

وَاٰلِهِ التَّقِیّ

اور آل ان کی کہ پاک ہیں

اِرْحَمْ عَلَى الْعَلِیّ

رحم کر تو اوپر علیؑ کے

بِاِحْسَانِكَ الْقَدِیْمِ

ساتھ اپنے احسان کے کہ قدیم ہے

www.shiabookspdf.com

اَسنَادُ دُعَائےِ صَدُ سُبحَانُ

سید ابن طاؤس نے کتاب مہج الدعوات میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے فضائل و خواص بہت اس کے روایت کئے ہیں اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب حج و عمرہ کا اس کے نامہ اعمال میں تحریر فرمائے گا اور اس کو جوار پیغمبرؐ اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عنایت کرے گا اور جو شخص یہ دعا بیس۲۰ مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو ہرگز عذاب نہ کرے گا ہر چند کہ گناہ اس کے شمار قطرات باراں و برگہائے درختاں اور ستارہ ہائے آسماں کے برابر ہوں اور اس کو ستر آفت دنیا اور سات آفات آخرت سے نجات دے، اور اگر بندہ بقصد آزادی کے پڑھے آزاد ہو اور جو صاحب حاجت بقصد حاجت کے پڑھے اس کی روا ہو اور علیٰ ہذا القیاس فضائل اس دعا کے بیشمار ہیں بسبب طوالت اسی پر اکتفا کیا گیا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ بخشنے والا مہربان ہے

www.shiabookspdf.com

سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَہٗ

پاک ہے اللہ کی عظمت و بزرگی کا بسبب حمد اپنی کے پاک ہے

مِنۡ اِلٰہٍ مَّا اَقۡدَرَہٗ وَسُبۡحَانَہٗ مِنۡ

وہ معبود کیسا قادر ہے اور پاک ہے اور قدرت

قَدِیۡرٍ مَّا اَعۡظَمَہٗ وَسُبۡحَانَہٗ مِنۡ

رکھنے والا ہے کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بزرگ

عَظِیۡمٍ مَّا اَجَلَّہٗ وَسُبۡحَانَہٗ مِنۡ

کیا صاحب جلال ہے اور پاک ہے اور

جَلِیۡلٍ مَّا اَمۡجَدَہٗ وَسُبۡحَانَہٗ مِنۡ

صاحب جلال کیا بزرگ ہے وہ اور پاک ہے صاحب

مَاجِدٍ مَّا اَرْاَفَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

مجید کا کتنا مہربان ہے اور پاک ہے وہ مہربانی

رَءُوْفٍ مَّا اَعَزَّہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

کرنے والا کیا عزت والا ہے وہ اور پاک ہے وہ

عَزِیْزٍ مَّا اَکْبَرَہٗ وَسُبْحَانَ مِنْ کَبِیْرٍ

عزت والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بڑا

مَّا اَقْدَمَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ قَدِیْمٍ

کیا قدیم ہے وہ اور پاک ہے وہ قدیم یعنی ہمیشہ رہنے والا

مَّا اَعْلَاہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ عَلِیٍّ مَّا

ہے کیا برتر ہے اور پاک ہے وہ برتر کیسا

www.shiabookspdf.com

اَسْنَاہٗ سُبْحَانَہٗ مِنْ سَنِیٍّ مَّا اَبْھَاہٗ

پائیدار ہے وہ اور پاک ہے وہ پائیدار کیا سخی تر ہو

وَسُبْحَانَہٗ مِنْ بَھِیٍّ مَّا اَنْوَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ

اس سے اور پاک ہے از روئے سخاوت کے اس چیز سے کہ روشن تر ہو اس سے

مِنْ مُّنِیْرٍ مَّا اَظْھَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ

اور پاک ہے وہ از روئے روشنی کے اس چیز سے کہ ظاہر تر ہو اس سے اور پاک

مِنْ ظَاھِرٍ مَّا اَخْفَاہٗ وَسُبْحَانَہٗ

ہے وہ ظاہر ہونے کے اس چیز سے کہ پوشیدہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ خَفِیٍّ مَّا اَعْلَمَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

از روئے پوشیدگی کے اس چیز سے کہ جاننے والا ہو اس سے پاک ہے وہ از

عَلِيمٍ مَّا أَخْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَبِيرٍ

روئے خبر کے اس چیز سے کہ بزرگ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی

مَّا أَكْرَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَرِيمٍ مَّا

کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

أَلْطَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ لَطِيفٍ مَّا

پاکیزگی کے اس چیز سے کہ

أَبْصَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَصِيرٍ مَّا أَسْمَعَهُ

بینا تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بینائی کے اس چیز سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَمِيعٍ مَّا أَحْفَظَهُ وَ

کہ سننے والا ہو اس سے اور پاک ہے وہ ذات کتنا بڑا سننے والا اور نگہبان

سُبْحَانَهُ مِنْ حَفِيظٍ مَّا أَمْلَاهُ وَ

ہے وہ اور پاک ہے وہ ذات اور بڑا قدرت و توانگری والا

سُبْحَانَهُ مِنْ مَلِيٍّ مَّا أَوْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ پاک ہے وہ ذات اور بڑی دولت کی

مِنْ وَفِيٍّ مَّا أَغْنَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

بخشش اور کس قدر ایفا وعدہ کرنے والا ہے۔ اور کس قدر غنی

غَنِيٍّ مَّا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُّعْطٍ

ہے پاک ہے اور بڑا بے نیاز ہے اور کس قدر بخشش کرنے والا ہے

مَّا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَّاسِعٍ مَّا

وہ اور پاک ہے وہ ذات بڑا عطا کرنیوالا ہے وہ، اور کسقدر کشائش کرنیوالا

www.shiabookspdf.com

اَجْوَدَهٗ وَ سُبْحَانَهٗ مِنْ جَوَادٍ مَّا

ہے وہ اور پاک ہے وہ از روئے وسعت کے اس چیز سے کہ زیادہ بخشش کرنیوالی

اَفْضَلَهٗ وَ سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّفَضِّلٍ مَّا

ہو وہ اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ بزرگ

اَنْعَمَهٗ وَ سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْعِمٍ مَّا

تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے برتری کے اس چیز سے کہ

اَسْبَدَهٗ وَ سُبْحَانَهٗ مِنْ سَيِّدٍ مَّا

صاحب نعمت ہو اس سے اور پاک ہے از روئے نعمت کے اس چیز سے کہ برتر ہو

اَرْحَمَهٗ وَ سُبْحَانَهٗ مِنْ رَّحِيْمٍ مَّا

اس سے اور پاک ہے از روئے برتری کہ اس چیز سے کہ مہربان تر ہو اس چیز

اَشَدَّهٗ وَ سُبْحَانَهٗ مِنْ شَدِيْدٍ مَّا

سے اور پاک تر ہے وہ از روئے مہربانی کے اس سے کہ سخت تر ہو اس

اَقْوَاهُ وَ سُبْحَانَهٗ مِنْ قَوِيٍّ مَّا اَحْمَدَهٗ

سے اور پاک ہے وہ از روئے طاقت کے اس چیز سے کہ قوی تر ہو اس سے

وَ سُبْحَانَهٗ مِنْ حَمِيْدٍ مَّا اَحْكَمَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قوت کے اس چیز سے کہ نیک زیادہ ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ مَّا اَبْطَشَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے تعریف کے اس چیز سے کہ دانا تر ہو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَاطِشٍ مَّا اَقْوَمَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے حکمت کے اس چیز سے کہ گرفت کی جائے اس سے اور پاک ہے وہ

www.shiabookspdf.com

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَيُّوْمٍ مَّا اَدْوَمَهٗ

ازروئے گرفت کے اس چیز سے قائم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ دَآئِمٍ مَّا اَبْقَاهُ وَ

قائم رہنے کے اس چیز سے کہ ہمیشہ ہو اس سے اور پاک ہے ازروئے ہمیشگی کے

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَاقٍ مَّا اَفْرَدَهٗ وَ

اس چیز سے کہ باقی ہو اس سے اور پاک ہے ازروئے بقا کے اس چیز

سُبْحَانَهٗ مِنْ فَرْدٍ مَّا اَوْحَدَهٗ وَ

سے کہ یکتا ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے یکتائی کے اس چیز سے کہ

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّاحِدٍ مَّا اَصْمَدَهٗ

واحد ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے توحید کے اس چیز سے کہ بے نیاز

www.shiabookspdf.com

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ صَمَدٍ مَّا اَمْلَكَهٗ

ہو اس سے اور پاک وہ ازروئے بے نیازی کے اس چیز سے کہ مالک ہو

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّالِكٍ مَّا اَوْلَاهُ وَ

اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے ملکیت کے اس چیز سے کہ بہتر ہے اس

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مَّا اَعْظَمَهٗ وَ

سے اور پاک ہے وہ ازروئے وراثت کے اس چیز سے بزرگ تر ہو

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِيْمٍ مَّا اَكْمَلَهٗ وَ

اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ کامل تر ہو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ كَامِلٍ مَّا اَتَمَّهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے کمال کے اس چیز سے کہ تمام تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ تَامٍّ مَّا اَعْجَبَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے تمام کے اس چیز سے کہ عجیب تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَجِيْبٍ مَّآ اَفْخَرَهٗ

پاک ہے وہ از روئے عجب کے اس چیز سے کہ فاخر تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ فَاخِرٍ مَّا اَبْعَدَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے فخر کے اس چیز سے کہ دُور ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَعِيْدٍ مَّا اَقْرَبَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے بُعد کے اس چیز سے کہ قریب تر ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَرِيْبٍ مَّا اَمْنَعَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قریب کے اس چیز سے کہ مانع ہو اس سے

www.shiabookspdf.com

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَّانِعٍ مَّا اَغْلَبَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے منع کے اس چیز سے کہ غالب تر ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ غَالِبٍ مَّا اَعْفَاهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے غلبہ کے اس چیز سے کہ عفو کرنیوالی ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَفُوٍّ مَّآ اَحْسَنَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے عفو کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُحْسِنٍ مَّا اَجْمَلَهٗ

پاک ہے وہ از روئے احسان کے کہ خوب تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّجْمِلٍ مَّا اَقْبَلَهٗ

اور پاک ہے وہ از روئے خوبی کے اس چیز سے کہ قابل تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِلٍ مَّا اَشْكَرَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے قبولیت کے اس چیز سے کہ ثنا کرے وہ اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَكُوْرٍ مَّا اَغْفَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے شکر کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ غَافِرٍ مَّا اَصْبَرَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے بخشنے کے اس چیز سے کہ صابر تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ صَبُوْرٍ مَّا اَجْبَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے صبر کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ جَبَّارٍ مَّا اَدْيَنَهٗ وَ

www.shiabookspdf.com

پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ جزا دے اس کو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ دَيَّانٍ مَّا اَقْضَاهُ

پاک ہے وہ ازروئے جزا کے اس چیز سے کہ حکم کرنے والی ہو اس سے

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَاضٍ مَّا اَمْضَاهُ

اور پاک ہے وہ ازروئے حکم کے اس چیز سے کہ جاری تر ہو اس سے اور

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَّاضٍ مَّا اَنْفَذَهٗ

اور پاک ہے وہ ازروئے جاری کرنے اس چیز سے کہ جاری کرے وہ

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ نَّافِذٍ مَّا اَحْلَمَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے جاری کرنے کے بردبار تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ حَلِيْمٍ مَّا اَخْلَقَهٗ وَ

پاک ہے وہ ازروئے بردباری کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ خَالِقٍ مَّا اَرْزَقَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے پیدائش اس چیز سے کہ روزی دینے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ رَّازِقٍ مَّا اَقْهَرَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے روزی دینے کے اس چیز سے کہ غصہ کرنیوالی ہو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَاهِرٍ مَّا اَنْشَاَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے قہر کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْشِیءٍ مَّا اَمْلَكَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے پیدائش کے اس چیز سے کہ مالک تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مَالِكٍ مَّا اَوْلَاهُ وَ

www.shiabookspdf.com

پاک ہے وہ از روئے ملکیت کے اس چیز سے کہ وارث تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ وَّالٍ مَّا اَرْفَعَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے وراثت کے اس چیز سے کہ بلند مرتبہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ رَفِيْعٍ مَّا اَشْرَفَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے رفعت کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ شَرِيْفٍ مَّا اَبْسَطَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے کہ بسیط ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَاسِطٍ مَّا اَقْبَضَهٗ وَ

پاک ہے وہ از روئے کشادگی کے اس چیز سے کہ قابض تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ قَابِضٍ مَّا اَبْدَاهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے قبضہ کے اس چیز سے کہ پھیلی ہوئی ہو اس سے اور

24

سُبْحَانَهٗ مِنْ بَعْدٍ مَا اَقْدَسَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

پاک ہے وہ از روئے ابتداء کے اور پاک ہے

مِنْ قُدُّوْسٍ مَّا اَطْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

وہ از روئے پاکی کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک

مِنْ طَاهِرٍ مَّا اَزْكَاهُ وَسُبْحَانَهٗ

ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ نفیس تر زیادہ ہو اور پاک ہے وہ

مِنْ زَكِيٍّ مَّا اَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهٗ

از روئے نفاست کے اس چیز سے کہ ہدایت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے

مِنْ هَادٍ مَّا اَصْدَقَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

وہ از روئے صدق کے اس چیز سے کہ پھرنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک

www.shiabookspdf.com

مِنْ صَادِقٍ مَّا اَعْوَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

ہے وہ از روئے پھرنے کے اس چیز سے کہ جدا کرنیوالی زیادہ ہو اور پاک

مِنْ عَوَّادٍ مَّا اَفْطَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

ہے وہ از روئے جدا کرنے کے اس چیز سے کہ رعایت کرنیوالی زیادہ ہو اس سے

مِنْ فَاطِرٍ مَّا اَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهٗ

اور پاک ہے وہ از روئے اعانت کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس

مِنْ رَّاعٍ مَّا اَرْعَوَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ توبہ کی جائے اس سے

مُعِيْنٍ مَّا اَوْهَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

اور پاک ہے وہ از روئے توبہ

وَهَّابٍ مَّا اَتْوَبَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

قبول کرنے کے اس چیز سے کہ سخی

تَوَّابٍ مَّا اَسْخَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

سَخِيٍّ مَّا اَنْصَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

سخاوت کے اس چیز سے کہ نصرت دہ بچائے اس کو اور پاک ہے وہ

نَّصِيْرٍ مَّا اَسْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

ازروئے مدد کے اس چیز سے کہ سالم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از

سَلَامٍ مَّا اَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

روئے سلامتی کے اس چیز سے کہ شفا دینے والا زیادہ ہو اس سے اور پاک

www.shiabookspdf.com

شَافٍ مَّا اَنْجَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُّنْجٍ

ہے وہ ازروئے نجات کے اس چیز سے کہ احسان کیا جائے اس کو اور پاک ہے

مَّا اَبَرَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ بَارٍّ مَّا اَطْلَبَهٗ

وہ ازروئے احسان کے اس چیز سے کہ طلب کرے اس کو

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ طَالِبٍ مَّا اَدْرَكَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے طلب کے اس چیز سے کہ ادراک ہے اس کو اور

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّدْرِكٍ مَّا اَرْشَدَهٗ

پاک ہے وہ ازروئے ادراک کے اس چیز سے کہ بزرگی دی اس کو

وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَشِيْدٍ مَّا اَعْطَفَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ مہربانی کی جاوے وہ

سُبْحَانَهٗ مِنْ مُّتَعَطِّفٍ مَّآ اَعْدَلَهٗ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے مہربانی کے اس چیز سے کہ منصف تر ہو اس سے

سُبْحَانَهٗ مِنْ عَدْلٍ مَّآ اَتْقَنَهٗ وَسُبْحَانَهٗ

اور پاک ہے وہ از روئے انصاف کے اس چیز سے کہ یقین تر ہو اس سے اور

مِنْ مُّتْقِنٍ مَّآ اَحْكَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَكِيْمٍ

پاک ہے وہ از روئے یقین کے اس چیز سے کہ حکیم تر ہو اس سے اور پاک ہے

مَّآ اَكْفَلَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَفِيْلٍ مَّآ

وہ از روئے حکمت کے اس چیز سے کہ کفیل تر ہو اس سے اور پاک ہے

اَشْهَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ شَهِيْدٍ مَّآ

وہ از روئے گواہی کے اس چیز سے کہ لائق تعریف زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے، وہ

اَحْمَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ هُوَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

اللہ صاحب بزرگی بسبب حمد اپنی کے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں اور نہیں

وَبِحَمْدِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

ہے کوئی معبود مگر خدا واحد ہے اور اللہ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت و قوت مگر واسطے

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دَافِعِ

اللہ برتر بزرگ کے دفع کرنے والا

كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ہر ایک بلا کا اور کافی ہے مجھ کو اور بہترین نگہبان ہے

www.shiabookspdf.com

بَیَانُ اَسمَائِے اَعظَمُ

کتاب فضل الدعا میں عمار نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اسم اعظم ہے اور اسی کتاب میں ابی حمزہؒ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم بیچ سورۃ فاتحہ الکتاب یعنی سورۃ حمد میں مندرج ہے اور اس طرح بھی منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اے اصحاب تم چاہتے ہو کہ اسم اعظم خدا میں تم کو بتلاؤں صحابہ نے عرض کی بلے امام نے فرمایا کہ سورۂ حمد اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور انا انزلنا منہ طرف قبلہ کے کرکے پڑھو اور جو حاجت چاہے خدا سے طلب کرو کہ مستجاب ہے، اور سلمان بن جعفر نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ بعد نماز صبح کے سو مرتبہ پڑھو بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ۝ (ابتدار کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحم کرنے والے مہربان کے نہیں ہے طاقت وقوت مگر واسطے اللہ بزرگ و برتر کے) کہ یہ اسم نزدیک تر ہے سیاہی چشم سے ساتھ سفیدی کے اور حضرت امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ یَا حَیُّ (اے زندہ) یَا قَیُّوۡمُ (اے قائم) اسم اعظم ہے اور از جملہ روایات کہ بیچ باب اسم اعظم کے ذکر کی گئی ہیں یہ ہے کہ حافظ محمد حرمی کتاب دعوات میں بروایت عبدالسلم خوارزمی و بروایت انس لکھتا ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے ہنگام گذرنے ابی عباس زید بن صامت پر کہ وہ شخص بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا اَللّٰھُمَّ بِاَنَّ لَکَ الۡحَمۡدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ یَا حَنَّانُ یَا بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ۝ (یا رخدایا بتحقیق کہ واسطے تیرے ہے حمد نہیں کوئی معبود مگر تو اے احسان کرنے والے اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اے صاحب بزرگی و بخشش کے) فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ یہ مرد کونسی دعا پڑھتا تھا۔ لوگوں نے عرض کی خدا کا رسول بہتر جانتا ہے حضرت نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو کچھ چاہو بواسطہ اس دعا کے خدا سے طلب کرو خدا عطا فرماتا ہے اور جو کچھ دعا مانگو خدا مستجاب کرتا ہے اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے پیغمبر خداؐ سے التماس کیا مجھے اسم اعظم تعلیم فرمائیں۔ حضرت نے فرمایا وضو کرو اور جو کچھ بتلاؤں اس کو اچھی طرح سے کہو کہ میں اس کو سنوں پڑھ۔ پس اس نے وضو کیا اور اس کو پڑھا اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الۡحُسۡنٰی کُلِّھَا مَا عَلِمۡتُ مِنۡھَا وَمَا لَمۡ اَعۡلَمۡ وَاَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الۡعَظِیۡمِ الۡاَعۡظَمِ الۡکَبِیۡرِ الۡاَکۡبَرِ (خداوندا بتحقیق سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام

سے کہ نیک ہیں ہر ایک اس میں سے اس چیز سے کہ جانتا ہوں میں ان میں سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتا میں اور سوال کرتا ہوں میں تیرے نام بزرگ سے کہ نہایت بزرگ اور بڑا ہے از روئے بڑائی کے) پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یا یا تو نے اسم اعظم کے تئیں بخدائے عزوجل کہ جس نے میرے تئیں ساتھ راستی پیغمبری کے بھیجا ہے اور انس سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ یوشع بن نون وصی موسیٰ نے اسم اعظم کو پڑھا تھا کہ خدائے تعالیٰ نے برکت سے اس کی آفتاب کو ٹھہرا رکھا تھا یہاں تک کہ انہوں نے نماز ادا کی وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ خداوندا سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ ------ نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ پروردگار عرش عظیم کا ہے۔

حضرت نے فرمایا کہ تم سمجھے اور یاد کیا یا پھر اس کو کہوں؟ انس نے عرض کی کہ پھر ارشاد کیجئے مکرر آنحضرت نے اس دعا کو ارشاد فرمایا یہاں تک کہ میں نے یاد کرلیا۔ انس کہتا ہے کہ جب میں نے اس کو پڑھا دعا مستجاب ہوئی۔ صالح نے حکایت کی ہے کہ خواب میں دیکھا میں نے کوئی شخص یہی کہتا ہے کہ جب تجھ کو اسم اعظم تعلیم کروں کہ جب تو اس کو پڑھا کرے تو دعا تیری مستجاب ہو میں نے کہا کہ تعلیم کرو اس نے کہا کہ کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ خداوندا بتحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام امانت رکھے گئے پوشیدہ پاک پاکیزہ نہائت کے) پس صالح کہتا ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ دریا میں یا خشکی میں اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگی ہو اور مستجاب نہ ہوئی ہو۔ صاحب نہج الدعوات نے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص تھا غالب نام کہ بیس برس دعا مانگی کہ بار خدایا مجھ کو اسم اعظم تعلیم کر کہ .... ایسا اسم اعظم ہو کہ اس کی برکت سے جو دعا مانگوں مستجاب ہو اور جو چاہوں میں تجھ سے وہ مجھے تو بخشا کرے پس ایک شب حالت نماز میں اس نے سنا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ سن لے غالب پس سنا تو نے بعد اس کے غالب کہتا ہے کہ میں سو گیا خواب میں دیکھا کہ میں کھڑا ہوں پس سنا میں نے کوئی کہتا ہے کہو یَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا مُوْفِیَ الْعَهْدِ وَیَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (اے دور کرنے والے رنج کے اور اے کھولنے والے غم کے اور اے وفا کرنے والے عہد کے اور اے زندہ۔ نہیں ہے معبود کوئی مگر تو) حضرت امام زین العابدینؑ، ام سلمہؓ زوجہ رسولؐ خدا سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک روز پیغمبر خدا سے سوال کیا میں نے اسم اعظم سے یہ سنتے ہی حضرت نے منہ پھیر لیا اور کچھ

www.shiabookspdf.com

جواب نہ دیا بعد کئی دن کے پیغمبر خدا ام سلمہؓ کے گھر میں تشریف لائے دیکھا کہ ام سلمہ سجدے میں اس دعا کو پڑھتی تھیں:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَ مَالَمْ اَعْلَمْ وَ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ فَاِنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ خداوندا میں سوال کرتی ہوں تجھ سے تیرے نام نیک سے جو جانتی ہوں میں اس میں سے اور جو نہیں جانتی اور سوال کرتی ہو تیرے نام بزرگ سے ایسا نام کہ جب دعا کی جائے ساتھ اس کے مقبول کرے اور جب سوال کیا جائے ساتھ اس کے عطا کرے تو پس بتحقیق تیرے واسطے ہے تعریف نہیں کوئی معبود مگر تو صاحب جود و احسان پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کے) **صاحب نہج الدعوات** کہتے ہیں کہ عیسیٰ بن زید بن زین العابدین علیہ السلام نے اپنے جد بزرگوار یعنی علی ابن الحسین سے روایت کی ہے کہ مدت تک میں خدا سے طلب اسم اعظم کی کرتا رہا۔ ناگاہ ایک شب حالت نماز میں آنکھ میری لگ گئی خواب میں دیکھا کہ جناب رسول خدا تشریف لائے ہیں جب میرے برابر آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس چیز کو خدا سے طلب کرتا ہے میں نے عرض کی اے جد بزرگوار میں طالب اسم اعظم ہوں حضرت نے فرمایا کہ لکھ میں نے عرض کی کہ کس چیز پر لکھوں ارشاد کیا کہ انگلی سے اپنے کف دست پر لکھ اسم اعظم یہ ہے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ ذُوالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ وَ ذُوالْعِزِّ الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ (ترجمہ) پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا صاحب بزرگی اور بخشش کا اور صاحب ناموں بزرگ کا اور صاحب کہ نہیں تابعدار کسی کا اور معبود تمہارا یکتا ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمٰن و رحیم ہے درود اللہ کا اوپر محمد اور آل کے سب پر۔

یہ لکھوا کر حضرت نے فرمایا کہ مانگ خدا سے جو مراد کہ چاہتا ہے۔ حضرت امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ قسم اس خدا کی جس نے محمد کو بحق ساتھ ہدایت کے بھیجا ہے کہ آزمایا میں نے کہ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اسی طرح سریع الاجابت پایا۔ صاحب مہج الدعوات لکھتے ہیں کہ ایک روایت اور اسم اعظم کے باب میں عطا سے بیان کی جاتی ہے کہ اس کو تجربہ کیا ہے کہ وہ اسم اعظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

www.shiabookspdf.com

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط (ترجمہ) اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنے والے ۔ اے نور ۔ اے نور اے صاحب مرتبہ ۔ اے صاحب بزرگی و بخشش

در بیان خواص بعض اسمآءُ حسنیٰ

جان تو یہ کہ جو شخص سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بعد ہر فریضے کے پڑھے لطف الٰہی شامل حال ہو جو اَلْمَلِكُ پڑھے ہمیشہ ملک اس کے قبضے میں رہے گا جو شخص کہ ستر بار اَلْقُدُّوْسُ (اے پاک) پڑھے باطن اس کا آلودگی بدی سے پاک ہو اور جو شخص کہ اَلسَّلَامُ ۹ کہے امراض سے شفا پاوے اور آفات سے سالم رہے اور اگر مریض پر اس اسم اعظم کو سو مرتبہ پڑھیں شفا پائے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُؤْمِنُ کہے امان پائے گا شر جن و انس سے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُهَيْمِنُ (اے جائے پناہ) کہے صفائی باطن اور اطلاع اوپر اسرار حقائق کے حاصل ہو اور جو شخص کہ ۹۴ مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے اَلْعَزِيْزُ (اے صاحب عزت کہے اس پر علم کیمیا اور سیمیا منکشف ہو اور ہر روز چالیس مرتبہ پڑھا کرے تو پھر محتاج نہ ہو جو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے اَلْجَبَّارُ (امین رہے ظلم ظالم سے اور جو شخص کہ اَلْجَبَّارُ کو ظالم و جابر کے نزدیک پڑھے وہ جابر ذلیل ہو اور عاجزی و انکساری سے پیش آئے اور جو شخص کہ اکثر اَلْخَالِقُ (اے پیدا کرنے والے) کہا کرے یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کہا کرے تو نورانی اور روشن کرے گا خدا قلب اس کا جو شخص چودہ ۱۴ مرتبہ حالت سجدہ میں اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالیٰ اسے غنی کرے گا اور آخر شب کو برہنہ سر سو مرتبہ دونوں ہاتھ اٹھا کر اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالیٰ اس کے فقر کو دور کرے اور اس کی حاجت کو بر لاوے اور جو شخص کہ اَلْكَرِيْمُ اَلْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ کو اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے اس قدر روزی عطا فرمائے گا کہ اس کے گمان میں نہ ہو اور جو شخص کہ بکثرت اَلرَّزَّاقُ پڑھے حق تعالیٰ اسے برکت عطا فرمائے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے ستر بار اسم اَلْفَتَّاحُ (اے کھولنے والے) اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے حق تعالیٰ اس کے سامنے سے پردے اٹھا دیوے یعنی حق اس پر ظاہر ہووے اور جو شخص کہ اَلْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ (اے صاحب حکمت جاننے والے) کو پڑھے جو مہم درپیش ہو حق تعالیٰ کشائش مطلب کی کرے اور اسی طرح سے ہے خواص اَلْحَفِيْظُ الْعَلِيْمُ کا اور جو شخص کہ چالیس ۴۰ مرتبہ چالیس لقموں پر اَلْقَابِضُ کو چالیس ۴۰ روز لکھ کر چالیس

روز تک نوش کیا کرے حق تعالیٰ اس کو عذاب جوع و عارضہ بھوک سے تمام عمر محفوظ رکھے اور جو شخص کہ آخر شب کو دونوں ہاتھ اٹھائے اور دس۱۰ مرتبہ اَلْبَاسِطُ (اے فراخ کرنے والے) کہے اس شخص کو کسی سے سوال کرنے کی حاجت نہ رہے گی اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے سو۱۰۰ مرتبہ عَالِمُ الْغَیْبِ کہے تو اس پر اشیائے غیبیہ منکشف ہوں اور جو شخص کہ ستر مرتبہ اَلْخَافِضُ (پست و خوار کرنے والے جباروں کے) پڑھے دفع کرے حق تعالیٰ اس سے شر ظالمین کو اور جو شخص کہ بعد ظہر کے سو۱۰۰ مرتبہ اَلرَّافِعُ (اے بلند مرتبہ) کی مداومت کرے حق تعالیٰ اس کی رفعت کو زیادہ کرے جو شخص کہ بکثرت اَلسَّمِیْعُ (اے سننے والے) کہے دعا اس کی مستجاب ہوا کرے اور جو شخص کہ بکثرت اَلْمُعِزُّ (اے عزت دینے والے) کہے حق تعالیٰ اس کو ہیبت و رعب عطا کرے اور جو شخص شب تاریک میں پیشانی کو خاک پر رکھ کر دو ہزار مرتبہ اَلْمُذِلُّ کہے اور اس دعا کو پڑھے یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِیْنَ وَمُبِیْرَ الظَّالِمِیْنَ اِنَّ فُلَانًا اَذَلَّنِیْ فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْهُ (اے ذلت دینے والے سرکشوں کے اور ہلاک کرنے والے ظالموں کے بہ تحقیق فلاں شخص نے ذلیل کیا مجھ کو پس لے حق میرا اس سے) پس حق تعالیٰ اس کے دشمن سے مواخذہ کرے گا اور جو شخص کہ پچپن مرتبہ اَلْمُذِلُّ کو پڑھ کر سجدے میں کہے اِلٰهِیْ اٰمِنِّیْ مِنْ فُلَانٍ یَا مُذِلُّ (بار الٰہا امان دے مجھ کو فلاں شخص سے اے ذلیل کرنے والے) پس حق تعالیٰ اس کو امان دیوے اور جو شخص کہ ہر جمعہ میں بکثرت اَلْبَصِیْرُ پڑھے حق تعالیٰ اس کو مخصوص بعنایت اور رعایت اپنی کا کرے اور جو شخص کہ درمیان راتوں کے اَلْحَکَمُ الْعَدْلُ اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے لطف کے ساتھ مخصوص کرے اور خزانۂ اسرار باطنی عطا فرما دے اور اَللَّطِیْفُ (اے لطف کرنے والے) وقت شدائد کے پڑھنا واسطے دفع مکروہات کے سریع الاثر ہے اور جو شخص خائف ہو تو کہے اَلرَّءُوْفُ الْحَکِیْمُ الْمَنَّانُ (اے مہربان حکیم صاحب احسان) پڑھنے والا اس اسم کا امان پائے گا خوف سے اور جو شخص کہ اَلْحَکِیْمُ لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر اس پانی کو زراعت پر چھڑکے وہ کھیت پاک و پاکیزہ رہے اور جو شخص کہ اکثر اَلْغَفُوْرُ (اے بخشنے والے) پڑھا کرے دسواس اس کا دفع ہو اور جو شخص پانی پر چالیس۴۰ بار اَلشَّکُوْرُ (اے جزا دینے والے) پڑھے اور اس کے پانی سے آنکھوں کو دھوئے رمد یعنی آنکھ دکھنے کا عارضہ دفع ہو اور جو شخص کہ اسم اَلْعَلِیُّ (اے برتر کو) بہت پڑھے اور لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے حق تعالیٰ اس کو اقتدار

www.shiabookspdf.com

درمیان لوگوں کے کرے اور جو شخص کہ اَلْجَلِیْلُ (اے بزرگ) بہت پڑھے جو اس سے ملاقات کرے گا توقیر و تعظیم سے پیش آئے گا اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْکَرِیْمُ (اے صاحب بخشش) پڑھ کے سو جائے تو حق تعالیٰ ملائکہ کو حکم فرمائے گا کہ اس کے لئے دعا خیر کرو اور کہو کہ تجھ کو امان ہے اور جو شخص کہ اَلْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ (اے نزدیک اے دعا قبول کرنے والے) بہت پڑھے خدا اس کو امان میں رکھے۔ اور جو شخص اَلْوَاسِعُ (اے کشادہ) بہت پڑھے اور اس کو جن دو آدمیوں میں کہ دشمنی ہو کھلا دے تو باہم دونوں میں محبت ہو اور جو شخص اَلْمَجِیْدُ (اے بزرگ مرتبہ) بہت پڑھے جمیع آلام سے شفا پاوے اور جو شخص کہ وقت خواب سو بار اَلْبَاعِثُ (اے اٹھانے والے) کہے اور اپنے سینے پر ہاتھ پھیرے خدا اس کے باطن کو زندہ اور اس کے دل کو نورانی کرے اور اگر کوئی چیز ضائع ہو گئی ہو اور نہ ملتی ہو تو اسم اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ کو کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھے اور درمیان میں نام ضائع شدہ شے کا لکھے اور نصف شب کو زیر آسمان نگاہ کر کے ستر مرتبہ اَلشَّہِیْدُ الْحَقُّ (اے گواہ راستی) کو کہے پس اس شخص کو حال اس چیز کا معلوم ہو جاوے اور جو شخص کہ اَلْوَکِیْلُ (اے ضامن کار) کو ورد کرے خدا اس کو جلنے اور غرق ہونے سے محفوظ رکھے اور جس کو خوف دشمن ہو ہزار گولیاں آٹے کی بناوے اور ہر گولی پر یَا قَوِیُّ پڑھ کر پرند جانوروں کو کھلاوے شر دشمن سے محفوظ ہو اور جس کو عبادت خدا سے نفرت ہو جی عبادت خدا میں نہ لگتا ہو وہ شخص ہاتھ سینے پر رکھ کر اَلْمُحْیِیُ الْمُمِیْتُ (زندہ کرنے والے مارنے والے) اطاعت خدا پر راغب ہو گا اور جو کوئی مریض اور صاحب درد ہو ۱۹ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اَلْحَیُّ (زندہ کرنے والا) مریض شفا پاوے اور جو شخص کہ اَلْقَیُّوْمُ بہت پڑھے تصفیہ قلب حاصل ہو اور جو شخص کہ کھانے پر اَلْوَاجِدُ پڑھ کر کھانا کھایا کرے تو اپنے باطن میں نور پاوے گا اور ذکر اَلْمَاجِدُ خلوت میں باعث نورانیت کا ہوتا ہے اور پڑھنے والا اَلصَّمَدُ (اے پاک) کا کبھی بھوکا نہیں رہتا اور جو کہ وقت وضو کے اَلْقَادِرُ (اے قدرت رکھنے والے) بہت کہے وہ مدام دشمن پر غالب رہے گا اور جو اَلْبَرُّ (اے صاحب احسان) بہت تلاوت کرے اس کا لڑکا بلوغ تک آفات سے سالم رہے گا اور جو شخص کہ اَلتَّوَّابُ (اے توبہ قبول کرنے والے) بہت پڑھے خدا اس کی توبہ قبول کرے اور جو شخص بمقابلہ ظالم اَلرَّءُوْفُ (اے مہربان) پڑھے وہ ظالم بانکسار پیش آوے اور مہربانی کرے اور جو شخص کہ اَلسُّبُّوْحُ (اے لائق تعریف) روٹی پر لکھے بعد نماز جمعہ کے اسے کھاوے

www.shiabookspdf.com

وہ شخص فرشتہ خصلت ہوئے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ بہت کہے حق تعالیٰ اسکی اولاد کو محفوظ رکھے اور جو شخص کہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ (اے مالک ملک کے) بہت کہے خدا دونوں جہان میں غنی کرے گا۔ اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِیُ کو جو شخص دس جمعہ اس ترکیب سے کہ ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے اور دس جمعہ تک ترک حیوانات بھی کرے خدا اس کو بہت جلد غنی کرے گا اور اگر ہمراہ اس اسم کے سورہ حمد کو بھی اسی طرح پڑھے تو یقیناً غنی ہوگا کذا فی المصباح اور جو شخص کہ پڑھے اسم اعظم کو بہ توجہ دل یَا مُعْطِیَ السَّائِلِیْنَ (عطا کرنے والے سوال کرنے والوں کے) تو خدا اس کو غنی کرے سوال کرنے سے اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْمَانِعُ (اے منع کرنے والے) بہت کہے خدا اس کے قرض کو ادا کرے اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ اَلنُّوْرُ (اے روشن) پڑھے خدا اس کو نور ظاہری و باطنی عطا کرے اور جو شخص کہ اَلْهَادِیُ (اے ہدایت کرنے والے) بہت کہے اس کو معرفت خدا حاصل ہو اور جو شخص کہ ہزار بار اَلْبَدِیْعُ (اے پیدا کرنے والے) کہے حق تعالیٰ شدائد میں صبر عطا فرمائے اور جو کہ شخص کہ ہزار بار الصَّبُوْرُ (اے صبور) کہے حق تعالیٰ شدائد میں صبر عطا فرمائے اور جو کہ ہزار بار اَلْوَارِثُ (اے وارث) پڑھے وہ شخص ہدایت نیک پاوے اور جو شخص کہ سات ہفتہ تک حَسْبِیَ اللّٰهُ الْحَسِیْبُ (کافی ہے اللہ حساب کرنے والا) بایں طریق کہ پنجشنبہ سے شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ سات ہفتہ تک پڑھے حق تعالیٰ بے مشقت اس کے مطلب کو عطا فرمائے اور جس چیز سے خائف ہو نجات عطا فرمائے اور جو شخص کہ انگوٹھی پر اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (اے زندہ اور قائم) کندہ کرکے اپنے ہاتھ میں رکھے نامور خلائق ہو اور آفات سے امن میں رہے اور جو شخص کہ اسم اَلْحَفِیْظُ (اے نگہبان) بقدر اعداد حروف اسم کے پڑھے نہ ڈرے کسی سے اگرچہ تمام روئے زمین پر پھرے اور غرق اور حرق وغیرہ سے امن میں رہے اور واسطے خائفین کے سریع الاجابت ہے اور جو شخص کہ اَلْقَهَّارُ (اے قہر والے) پڑھے حق تعالیٰ محبت دنیا کی اس کے دل سے دفع کرے جو شخص کہ آخر شب کو ایام محاق میں یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ (اے قہر کرنے والے اے صاحب قدرت بزرگ کے تو ایسا ہے کہ نہیں ہے۔ طاقت انتقام اس کی کہ) پڑھے اور دشمن کے حق میں دعائے بد کرے۔ خدا قہر و غضب اپنا اس کے عدو پر نازل کرے اور شر دشمن سے ایمن رہے۔

www.shiabookspdf.com

دُعَائے ھلال

وقت دیکھنے ماہ نو کے انگشت شہادت سے اشارہ طرف چاند کے کرے۔ اور یہ دعا پڑھے اور دیکھنے ہلال کے نقوش ذیل اور ان اشیاء کو جو وقت دیکھنے ماہ نو کے متعلق ہیں دیکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّآئِبُ السَّرِيْعُ

اے پیدا کئے گئے تابعدار سختی کھینچنے والا تیز رفتار

الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ

تردد کرنے والا بیچ منزلوں مقرر کی ہوئی کے تصرف کرنیوالا

فِيْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ

آسمان تدبیر میں ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے کہ روشن

بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَ

کیا تجھ سے تاریکی کو اور ظاہر کیا ساتھ تیرے امور مشتبہ کو اور

جَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ وَ

کیا تجھ کو نشان نشانیوں بادشاہی اپنی سے اور

عَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ وَ

علامت علامتوں سلطنت اپنی سے اور

امْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ

خوار کیا تجھ کو ساتھ زیادہ ہونے اور کم ہونے

www.shiabookspdf.com

وَالطُّلُوعِ وَالْاُفُولِ وَالْاِنَارَةِ وَ

اور نکلنے کے اور ڈوبنے کے اور روشن ہونے کے اور

الْكُسُوفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ

سیاہ ہونے کے ان سب باتوں میں تو ہے واسطے اس کے

وَاِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهٗ مَا

فرمانبردار اور طرف خواہش اس کی کے دوڑنے والا پاک ہے وہ

اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِيْ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ

کیا تعجب ہے جو کچھ کہ مصلحت دیکھے تیرے کام میں اور مہربان تر

مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ

ہے جو کچھ کیا ہے تیرے حق میں کیا ہے تجھ کو کنجی مہینہ

www.shiabookspdf.com

شَهْرٍ حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ

نو کی واسطے کام تازہ کے

پس

فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ

طلب کرتا ہوں میں اللہ سے کہ پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اور خالق

وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِيْ وَمُقَدِّرَكَ

میرا اور خالق تیرا اور اندازہ کرنے والا میرا اور اندازہ کرنے والا تیرا

وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّيَ

اور بنانے والا میرا اور بنانے والا تیرا ہے یہ کہ رحمت بھیجے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ يَّجْعَلَكَ

اوپر محمد اور آل ان کی کے اور یہ کہ کیا تجھ کو

هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَ

چاند برکت کا نہ پھیرے اس کو دن اور

طَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ هِلَالَ

پاکیزہ کہ آلودہ نہ کریں اس کو گناہ ہلال امن

اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَ سَلَامَةٍ مِّنَ

کا آفتوں سے اور سلامتی کا بدیوں

السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَا نَحْسَ

سے ہلال نیک کہ نحوست نہیں

فِيهِ وَ يُمْنٍ لَا نَكَدَ مَعَهُ وَ يُسْرٍ لَا

اس میں اور مبارک کہ نہیں سختی ساتھ اس کے اور آسان کہ نہیں

www.shiabookspdf.com

يُمَازِجُهُ عُسْرٌ وَّ خَيْرٍ لَا يَشُوبُهُ شَرٌّ

ملی ہے اس میں سختی اور ہلال نیک کے نہیں شامل ہے اس

هِلَالَ اَمْنٍ وَّ اِيمَانٍ وَّ نِعْمَةٍ وَّ

میں بدی ہلال امن اور ایمان کا اور نعمت کا اور

اِحْسَانٍ وَّ سَلَامَةٍ وَّ اِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ

احسان کا اور سلامتی کا اور اسلام کا خداوندا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاجْعَلْنَا

رحمت بھیج محمدؐ اور ان کی آل پر اور کر مجھ کو

مِنْ اَرْضٰى مَا طَلَعَ عَلَيْهِ اَزْكٰى مَنْ

رضامند کہ اس شخص سے کہ طلوع کیا ہے اوپر اس کے اور پاکیزہ تر

نَظَرَ اِلَیْہِ وَ اَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ

اس شخص سے کہ نظر کی ہے طرف اس کے اور نیک بخت تر اس شخص کا

لَکَ فِیْہِ وَ وَفِّقْنَا فِیْہِ لِلتَّوْبَۃِ

کہ عبادت کی ہے تیری اس میں اور توفیق دے ہم کو اس میں توبہ کی

وَاعْصِمْنَا فِیْہِ مِنَ الْحَوْبَۃِ وَ

اور نگاہ رکھ ہم کو اس ماہ میں گناہ سے اور

احْفَظْنَا فِیْہِ مِنْ مُّبَاشَرَۃِ

محفوظ رکھ اس ماہ میں آمادگی نافرمانی اپنی

مَعْصِیَتِکَ وَ اَوْزِعْنَا فِیْہِ

سے اور توفیق دے ہم کو اس ماہ میں

www.shiabookspdf.com

شُکْرَ نِعْمَتِکَ وَ اَلْبِسْنَا فِیْہِ

شکر نعمت اپنی کی اور پہنا ہم کو اس ماہ میں

جُنَنَ الْعَافِیَۃِ وَ اَتْمِمْ عَلَیْنَا

لباس عافیت کا اور تمام کر ہم پر

بِاسْتِکْمَالِ طَاعَتِکَ فِیْہِ الْمِنَّۃَ

بسبب کامل کرنے بندگی تیری کے بیچ اس کے نعمتیں بدرستی

اِنَّکَ الْمَنَّانُ الْحَمِیْدُ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

کے تو بہت نعمت دینے والا تعریف کیا گیا ہے اور رحمت نازل ہو اللہ

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ

کی محمدؐ پر اور آلؑ پاک ان کی کے

لآ اله الا الله موسٰی کلیم الله	لآ اله الا الله ابراهیم خلیل الله
لآ اله الا الله عیسٰی روح الله	لآ اله الا الله محمد رسول الله

لآ اله	الا الله	محمد	رسول	الله
لآ اله	الا الله	۱۲	۲۲۳	۱۱۱
۱۲	۷۹	۷	۸۸	۱۲۲
۴۲	۱۳۸	۸۱۷	۷۲۱	۱۸۱

یاحیُّ یاقیوم یاذاالجلال والاکرام

یا الله	یارحمٰن	یارحیم	یاکریم
یاقادر	۹۵۱۳	یا الله عم	ه ه ۹ ه
یاحیّ	ی ۹۹ ی	محمد ۹۲۵ ۹۲	هه ۵۵
یاقیوم	۷۱۲ ۱۲۸ ۱۱۲	۱۱۲ ۱۲ ۲۹۱۲	لا و ی ۲۱۱ ی ۵۲۲

سوعه	هه ۵۵	ی ۱ ۲۲۱
سراقه	محمد ۱۲۹۹	ی ۱۲۱۸ ۳۲۲
۹۵۱۲	ی ۹۶ ۹۶	۲۱۵۸۱۸۲

www.shiabookspdf.com

بسم الله	الرحمن	الرحیم	الحمد	لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک
الرحمن	الرحیم	الحمد	لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین
الرحیم	الحمد	لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا
الحمد	لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط
لله	رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم
رب	العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط
العالمین	الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین
الرحمن	الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت
الرحیم	مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم
مالک	یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر
یوم	الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب
الدین	ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب	علیهم
ایاک	نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب	علیهم	ولا
نعبد	وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب	علیهم	ولا	الضا
وایاک	نستعین	اهدنا	الصراط	المستقیم	صراط	الذین	انعمت	علیهم	غیر	المغضوب	علیهم	ولا	الضا	لین

جدول ہذا واسطے دیکھنے اشیاء مرقومہ کے جو مناسب ہر ماہ کے ہیں

اسمائے شہور	قول امام جعفر صادق	قول خواجہ نصیر الدین طوسی	قول بعضے اکابر	قول بعضے علماء	قول بعضے حکماء
محرم الحرام	پسران و زنان خوشرو	سبزہ	سونا چاندی	سورہ کہف	فیروزہ یا آب رواں
صفر المظفر	آئینہ یا سونا چاندی	آئینہ	آئینہ	سورہ ۴۲ حٰمٓعٓسٓقٓ	ہتھیلی یا پائے گوزن
ربیع الاول	آب رواں یا فیروزہ	روئے مرد جواں	آب رواں	قل سمع اللہ	ساق پا یا روئے مرد جواں
ربیع الثانی	روئے چہار پایہ	آب رواں	گوسفند	تبارک الذی	آب رواں
جمادی الاول	قرآن ناطق	آب رواں	روپیہ یا چاندی	سورۃ المزمل	روئے پسران
جمادی الآخر	جواہر یا روپیہ	ہتھیلی	پسر محترم	سورۃ مدثر	زمین و آسمان
رجب المرجب	قرآن و دوات	فیروزہ	مصحف ناطق	سورہ یٰسین	ہتھیلی یا قرآن
شعبان المعظم	فیروزہ یا مروارید	عورت خوبصورت	پھول	سورہ جن	روئے صلحاء و علماء
رمضان المبارک	مصحف و علماء	مصحف ناطق	شمشیر	سورہ محمد	اہل و عیال
شوال المکرم	زنان	سبزہ یا باغ	سبزہ	سورہ فتح	آب رواں یا فیروزہ
ذیقعدۃ الحرام	جامۂ رنگین	پسر خورد	طفل	سورہ نساء	آئینہ یا پشمینہ
ذی الحجۃ الحرام	اسپ یا گوسفند	مروارید	رخسارہ زیبا	سورہ حجر	قفل

ترکیب ختم سورۂ مبارکہ فاتحہ بہ تعداد اعداد حروف

ا (۱)	ل (۳۰)	ح (۸)	م (۴۰)	د (۴)	ہ (۵)	ر (۲۰۰)
ب (۲)	ع (۷۰)	ی (۱۰)	ن (۵۰)	ک (۲۰)	و (۶)	س (۶۰)
ت (۴۰۰)	ص (۹۰)	ط (۹)	ق (۱۰۰)	ذ (۵۰۰)	غ (۱۰۰۰)	ض (۸۰۰)

واسطے دفع سختی و آفات دنیوی و شر دشمن و ترقی رزق و دفع عسرت و حصول دولت کے

www.shiabookspdf.com

کے یہ عمل سورۃ فاتحہ حضرات آئمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے اور یہ ترکیب خاص واسطے محبان اہل بیت علیہم السلام کے ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ عروج ماہ شب جمعہ میں طہارت کرے لباس پاکیزہ پہنے اور خوشبو لگائے اور روزی حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے بعد اس کے درود شریف اوّل و آخر ایک بار پڑھے اور جب لفظ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ط اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ط پر پہنچے اپنا مطلب جناب اقدس الٰہی میں عرض کرے اور اس سورہ مبارکہ کو اکیس۲۱ روز تک پڑھے اور موافق عدد حروف کے مثلاً پہلا دن الف کا ہے ایک بار دوسرا لام کا ہے۔ تیس ۳۰ بار علی ہٰذا القیاس جس حرف کا دن ہو اسی حرف کے عدد کے موافق تلاوت کرے۔ انشاءاللہ تمام مطالب و مراد حسب دل خواہ حاصل ہوں مجرب ہے

و باللہ التوفیق و علیہ التکلان

اسناد دعائے نور کبیر

حدیث میں وارد ہے کہ ایک روز جناب رسول خدا مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبریل۴ امین پروردگار کی طرف سے حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ حق تعالیٰ بعد تحفہ درود و سلام ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے یہ ہدیہ تمہاری امت کے لئے بھیجا ہے تمہیں لازم ہے کہ دشمنوں سے پوشیدہ رکھو اور نہ سکھاؤ کہ برکت سے اس دعا کی جو کچھ طلب کیا جائیگا وہ عطا ہوگا جو کوئی اس دعا کو اپنے وظائف میں رکھے یعنی روزانہ بعد نماز کے پڑھتا رہے تو ہر بلا اور آفت سے امن میں رہے گا۔ زخم تیر و شمشیر اس پر اثر نہ کرے گا اور حاسدوں اور غمازوں کے فساد سے محفوظ رہیگا اگر کوئی رکھتا ہو اور اس دعا کو نہ پڑھ سکتا ہو تو روزانہ اس کو ہاتھوں پر لے کر بلند کرے اور عرض کرے کہ خداوندا اس دعا کی برکت سے میری مراد بر لا۔ بہت جلد مراد اس کی بر آئے گی اور جو کوئی اپنے پاس رکھے چشم خلائق میں عزیز ہو اور رزق و روزی اس پر کشادہ ہو اگر مسافر وقت سفر پڑھے یا اپنے پاس رکھے بسلامتی واپس آئے جو کوئی مرتے وقت یہ دعا مردے کے ہاتھ میں دے اور قبر میں دفن کرے عذاب قبر و فشار سے محفوظ رہیگا۔ اور برکت سے اس دعا کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگر مومن پاک اعتقاد، دوستدار اہلبیت اطہار ہوگا تو اس کی قبر نورانی ہوگی اور بروز قیامت

فرشتے اس کے واسطے براق و حلہ و شراب طہور و تاج کرامت لے کر
نازل ہوں گے اور چہرے سے اس کے نور ساطع ہوگا ، اہل محشر دیکھ کر
تعجب کریں گے کہ یہ کونسا پیغمبر و صدیق ہے پس چاہیے کہ ہر مومن اس
دعا کا ورد کرے اور اپنے پاس رکھے اور جو کوئی اس دعا کے اسناد میں
شک لائے کافر ہوا اور اس دعا کے اسناد عظمت اسقدر عظیم ہیں کہ اگر تمام
درخت عالم کے بجائے قلم اور تمام پتے کاغذ اور فرشتگان اولین سے آخرین تک لکھ سکیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(میں اس جلیل القدر دعا کو بھی) رحمٰن و رحیم کے مبارک نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ النُّوْرِ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَ

اے اللہ اے نور کو نور بنانیوالے (بیشک) تو اپنے نور ذاتی سے منور ہو کر

النُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ اَللّٰهُمَّ

(مومنین کے دلوں میں نورانی) اے نور محض ساری روشنیاں تیرے ہی نور کی

يَا عَزِيْزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ

چھوٹ کا نتیجہ ہیں اے سب پہ قابو رکھنے والے) بس تو ہی اپنی (خدائی) عزت سے

فِیْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ يَا

معزز ہے اور اے مخلوقات کو عزت دینے والے ساری عزتیں تیری ہی عزت کے صدقہ

جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ

میں ہیں اے اللہ بے پناہ بزرگی والے تو اپنی ہی بزرگی سے بزرگ ہے (اسمیں کوئی شک

فِیْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ اَللّٰهُمَّ

نہیں کہ) اے سب سے بزرگ ساری بزرگیاں تیری ہی بزرگی کیوجہ سے ہیں اے اللہ

يَا وَهَّابُ تَوَهَّبْتَ بِالْهِبَةِ وَالْهِبَةُ

اے معبود بخشش کرنیوالے ، بس تو ہی نے (صحیح معنوں میں مخلوقات پر) بخشش کی

www.shiabookspdf.com

فِیْ هِبَتِهٖ هِبَتِكَ يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ يَا

اور اے بخشش والے خدا یہ ساری بخشش تیری ہی بخشش کیوجہ سے ہیں۔ اے اللہ

عَظِیْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ

اے بڑی عظمت اور بڑائی والے حقیقی عظمت کا بس تو ہی مالک ہے اور (دنیا کی)

فِیْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِیْمُ اَللّٰهُمَّ

کی) یہ ساری عظمتیں اے بڑی عظمت والے تیری ہی عظمت اور بزرگی کا باعث

يَا عَلِیْمُ تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِیْ

ہیں، اے اللہ اے بے پناہ جاننے والے پس تیرا ہی علم تو عین ذات ہے اور اے

عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ يَا

(کلیات و جزئیات کے) جاننے والے تمام علم کے علم تیری ہی صفت علم کے ادنیٰ نمونے

www.shiabookspdf.com

قُدُّوْسُ تَقَدَّسْتَ بِالْقُدْسِ وَ

ہیں اے اللہ اے پاک پروردگار (بیشک) تو اپنی پاکیزگی سے پاک ہوا اور ساری

الْقُدْسُ فِیْ قُدْسِ قُدْسِكَ يَا

پاکیزگیاں تیری صفت قدس کے صدقہ میں ہیں اے

قُدُّوْسُ اَللّٰهُمَّ يَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ

اللہ اے ذاتی حسن والے تو اپنے ہی وصف

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ

ذاتی و صفاتی سے جمیل ہوا اور ساری خوبصورتیاں تیرے ہی

جَمَالِكَ يَا جَمِیْلُ اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ

پرتو جمال کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے سلامتی اور

تَسَلَّمْتَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِي سَلَامِ

نجات دینے والے تو ذاتی سلامتی کا مالک ہے اور (یہ) سلامتیاں تیری ہی

سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اَللّٰهُمَّ يَا صَبُوْرُ

صفت سلامتی سے ہیں اے اللہ (اے گنہگاروں کو سزا

تَصَبَّرْتَ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِي

دینے ہیں صبر و تاخیر سے کام لینے والے، پس تو ہی صابر ہے

صَبْرِ صَبْرِكَ يَا صَبُوْرُ اَللّٰهُمَّ يَا

یہ سارے صبر تیری صفت صبر کا نمونہ ہیں اے اللہ اے

مَلِيْكُ تَمَلَّكْتَ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ

سارے مخلوقات کی بادشاہی کے مالک بس تیرے ہی دست قدرت

www.shiabookspdf.com

فِي مَلَكُوْتِ مَلَكُوْتِكَ يَا مَلِيْكُ

میں حقیقتاً عنان سلطنت ہے اور ساری سلطنتیں تیری ہی عطا کی ہوئی

اَللّٰهُمَّ يَا رَبُّ تَرَبَّبْتَ بِالرُّبُوْبِيَّةِ

ہیں اے اللہ اے سارے جہان کے پالنے والے، بس تو ہی اپنی صفت

وَالرُّبُوْبِيَّةُ فِي رُبُوْبِيَّةِ رُبُوْبِيَّتِكَ

ربوبیت سے رب ہے اور ساری پرورشیں تیری ہی پروردگاری

يَا رَبُّ اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ

سے ہیں اے اللہ اے بے پناہ احسان کرنے والے تو ہی

بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِي مِنَّةِ مِنَّتِكَ

احسان کرنے کا سزاوار ہے اور تمام (مخلوقات) کے احسانات تیرے ہی

يَا مَنَّانُ اَللّٰهُمَّ يَا حَكِيمُ تَحَكَّمْتَ

احسان کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے حکمت والے تیرے تمام احکام حکمت

بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَةِ

سے پُر ہیں، تیرا ہر کام حکمت سے مستحکم ہے اور ساری حکمتیں تیری

حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيدُ

ہی حکمت سے ہیں اے حکیم مطلق اے اللہ اے تمام تعریفوں

تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِي

کا مستحق تو اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے لائق حمد ہے اور ساری تعریفیں

حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيدُ اَللّٰهُمَّ

تیری ہی حمد کے صدقہ میں ہیں اے اللہ

يَا وَاحِدُ تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ

اے لاشریک بس تو ہی اپنی صفت وحدانیت سے ساری مخلوقات

وَالْوَحْدَانِيَّةُ فِي وَحْدَانِيَّةِ

پر اکیلا حکومت کرنے والا ہے اسمیں کوئی شک نہیں کہ سارا اکیلا

وَحْدَانِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ اَللّٰهُمَّ يَا

پن تیری وحدانیت کے سامنے ہیچ ہے اے اللہ اے

فَرْدُ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِيَّةِ وَ

بالکل اکیلا بس تو ہی اپنی یکتائی سے فرد رہا اور مخلوقات کی ساری

الْفَرْدَانِيَّةُ فِي فَرْدَانِيَّةِ فَرْدَانِيَّتِكَ

یکتائیاں تیری ہی یکتائیوں کا نمونہ ہیں

www.shiabookspdf.com

يَا فَرْدُ اَللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمُ تَحَلَّمْتَ بِالْحِلْمِ

اے اللہ اے حلم کرنے والے بس تو ہی اپنے

وَالْحِلْمُ فِىْ حِلْمِ حِلْمِكَ يَا حَلِيْمُ

حلم سے حلیم ہے اور تمام نیک مزاجیاں تیرے ہی وصف حلم

اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرُ تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ

کی وجہ سے ہیں اے اللہ لامحدود قدرت والے تو اپنی ہی صفت

وَالْقُدْرَةُ فِىْ قُدْرَةِ قُدْرَتِكَ يَا

قادریت سے قادر مختار ہے اور ساری قدرتیں اور خود مختاریاں تیری قدرت

قَدِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمُ تَقَدَّمْتَ

کا عطیہ ہیں۔ اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے تو اپنے وصف

www.shiabookspdf.com

بِالْقِدَمِ وَالْقِدَمُ فِىْ قِدَمِ قِدَمِكَ

قدم سے قدیم ہے اور ساری ہمیشگیاں تیری ہی صفت قدامت سے

يَا قَدِيْمُ اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدُ تَشَهَّدْتَ

ہیں اے اللہ اے (محمدؐ) کے نبوت کی گواہی دینے

بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِىْ شَهَادَةِ

والے بس تو اپنے وصف شہادت میں یکتا ہے اور گواہی تیری گواہی

شَهَادَتِكَ يَا شَاهِدُ اَللّٰهُمَّ يَا

ہونے کے لحاظ سے کل گواہوں سے بالاتر ہے اے گواہی دینے والے

قَرِيْبُ تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ

اے اللہ اے نزدیک اے رگ گردن سے قریب تر، تو اپنی صفت

فِیْ قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيْبُ اَللّٰهُمَّ

قربت کی وجہ سے نزدیک ہے اور ساری نزدیکیاں تیری نزدیکی سے ہیں

يَا نَصِيْرُ تَنَصَّرْتَ بِالنُّصْرَةِ وَ

اے اللہ اے ہر حال میں مدد کرنے والے تو اپنے وصفِ نصرت سے مدد

النُّصْرَةُ فِیْ نُصْرَةِ نُصْرَتِكَ يَا

کرتا ہے اور ساری مددگاریاں تیری ہی نصرت سے

نَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ يَا سَتَّارُ تَسَتَّرْتَ

ہیں اے اللہ اے پردۂ وحدت میں پوشیدہ رہنے والے)

بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِیْ سَتْرِ سَتْرِكَ

اور اے گنہگاروں کی خطاؤں کو پردۂ رحمت میں چھپانے والے تو ذاتی

يَا سَتَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ

ستاری کی وجہ سے پردہ پوش ہوا اور تمام پوشیدگیاں (مثلاً قائم آلِ محمد امام مہدیؑ کی روپوشی)

بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِیْ قَهْرِ قَهْرِكَ

تیری پردہ پوشی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونیوالے تو اپنی

يَا قَهَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا رَازِقُ تَرَزَّقْتَ

جبروتیت سے قہار ہے اور سارے دباؤ اور قہر و غضب تیری ہی ذات کو زیبا ہے اے اللہ

بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِكَ

اے ساری مخلوقات کو رزق دینے والے تو اپنی ذاتی رزاقیت سے رزق دینے

يَا رَزَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقُ تَخَلَّقْتَ

والا ہے اور ساری رزاقیاں تیری ہی رزاقی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ اے پیدا کرنوالے

www.shiabookspdf.com

يَا الْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِيْ خَلْقِ خَلْقِكَ

تو اپنے ذاتی وصف (اخلاقی) سے (موجود ہو کر) سب کا حقیقی خالق بنا اور ساری خلقتیں

يَا خَلَّاقُ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفَتَّحَتْ

(پیدا کرنے میں) تیرے حکم کی محتاج ہیں اے اللہ تمام مشکلوں اور مصیبتوں پیچیدہ

بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِيْ فَتْحِ فَتْحِكَ

گرہوں کو کھول کر فتح نصیب کرنے والے تو ہی صحیح معنوں میں فتاح ہے

يَا فَتَّاحُ اَللّٰهُمَّ يَا رَفِيْعُ تَرَفَّعَتْ

اور اسمیں کوئی شک نہیں کہ مخلوقات کی ساری فتحیں تیرے ہی دیئے ہوئے ناخن تدبیر

بِالرِّفْعَةِ وَالرِّفْعَةُ فِيْ رِفْعَةِ

کا نتیجہ ہیں اے اللہ اپنی ذاتی بلندی سے بلند ہونے والے بس تو ہی بلند مرتبہ ہے اور

رِفْعَتِكَ يَا رَفِيْعُ اَللّٰهُمَّ يَا حَفِيْظُ

ساری بلندیاں و ترقیاں تیری وصف رفعت ہی سے ہیں اے اللہ اے بیمثل حفاظت

تَحَفَّظَتْ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ

کرنے والے تو ہی اپنی ذاتی حفاظت سے محفوظ ہے اور ساری حفاظتیں

حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ اَللّٰهُمَّ

تیری ہی محافظت میں ہیں اے اللہ

يَا فَاضِلُ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَ

اے ذاتی کمال کے مالک بس تو خود صاحب فضل بنا، بیشک ساری مخلوقات

الْفَضْلُ فِيْ فَضْلِ فَضْلِكَ يَا

کی فضیلتیں اور کمالات تیرے ہی فضل سے ہیں، اے اللہ

www.shiabookspdf.com

فَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا وَاصِلُ تَوَصَّلْتَ

اے رشتہ محبت قائم کرنیوالے تو ہی نے ملاپ کی تعلیم دی ہے۔ اور

بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِىْ وَصْلِ

یہ سارے ملاپ (تیری ہی تعلیم کا نتیجہ ہیں) اور تیرے ہی وصال کے لئے

وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ اَللّٰهُمَّ يَا

ہیں اے اللہ اے

فَاعِلُ تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ

فاعل مختار تو نے جو کچھ کیا اپنے اختیارات سے کیا اور حقیقتاً اختیار

فِىْ فِعْلِ فِعْلِكَ يَا فَاعِلُ اَللّٰهُمَّ

تیرا اختیار ہے۔ اے اللہ اے اندازے سے جمیع کائنات کو پیدا کرنے

www.shiabookspdf.com

يَا فَارِضُ تَفَرَّضْتَ بِالْفَرْضِ وَ

والے اور دراصل اندازہ کرنا تیرا ہی اندازہ کرنا ہے

الْفَرْضُ فِىْ فَرْضِ فَرْضِكَ يَا

اے اندازہ کرنے والے

فَارِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ تَغَفَّرْتَ

اے اللہ اے چھوٹے بڑے گناہ کے بخشنے والے صرف تو ہی

بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِىْ مَغْفِرَةِ

اپنی صفت غفرانیت کی وجہ سے بخشتا ہے اب رہ گئیں بندوں کی بخششیں اور

مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ

نظر اندازیاں تو وہ تیری بخشش اور درگذر کرنے کے صدقہ میں ہیں اے ٹوٹے ادبال

تَجَبَّرْتَ يَا الْجَبَرُوتِ وَالْجَبَرُوتُ

خوردہ (شکستہ دل) اور پوشیدہ ہڈیوں کے جوڑنے والے حقیقتاً ایسی

فِي جَبَرُوتِ جَبَرُوتِكَ يَا جَبَّارُ

طاقت بس تجھ ہی میں ہے اور ساری مخلوقات کا جوڑنا بنانا تیرے وصف جبروت کے سبب

اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيعُ تَسَمَّعْتَ يَا السَّمِعِ

سے ہیں اے اللہ اے ناتواں مریض کی آواز اور چیونٹی کے قدم کی چاپ کے (سننے

وَالسَّمَعُ فِي سَمعِ سَمعِكَ يَا سَمِيعُ

والے تو اپنے وصف سمعیت سے سنتا ہے اور ساری خلقت کا سننا سنانا تیرے ہی سامع

اَللّٰهُمَّ يَا كَبِيرُ تَكَبَّرْتَ يَا الْكِبْرِيَاءِ

ہونے اور بنانے کی وجہ سے ہے اے اللہ اے بہت بڑے رحمٰن و رحیم بس

www.shiabookspdf.com

وَالْكِبْرِيَاءُ فِي كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَائِكَ

تو ہی بزرگی کا مالک ہے اور یہ ساری بڑائیاں تیری ہی بزرگی

يَا كَبِيرُ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيمُ تَكَرَّمْتَ

سے ہیں اے اللہ اے دریائے کرم کے بہانے والے (حقیقتاً) سخاوت

يَا لْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ كَرَمِكَ

تو تیرا ہی حصہ ہے اور یہ دنیا والوں کی سخاوتیں اور بخششیں تیرے ہی خوان

يَا كَرِيمُ اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيمُ تَرَحَّمْتَ

کرم کی ذرہ چینی کے اثرات ہیں اے اللہ اے ہر گنہگار پر رحم کھانے والے

يَا الرَّحمَةِ وَالرَّحمُ فِي رَحمِ رَحمِكَ

بس تو ہی اپنے ذاتی رحم و ترحم کی وجہ سے رحیم ہے اور ساری رحمتیں تیرے

یَا رَحِیْمُ اَللّٰھُمَّ یَا مَجِیْدُ تَمَجَّدْتَ

رحیم ہونے سے ہیں اے اللہ اے بڑی شان و شوکت والے (سچ تو یہ ہے)

یَا الْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِکَ یَا

کہ تیری ہی بزرگی وہ بلند ہے کہ جہاں پر پرندہ وہم و گمان نہیں مار سکتا اور

مَجِیْدُ اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیْبُ یَآ اَللّٰہُ

یہ سارے پست مرتبہ بندوں کی) بزرگیاں تیرے ہی عطیہ سے ہیں اے صدائے مضطر پر

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ

لبیک کہنے والے اے اللہ اے رحمٰن، اے رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے

یَا عَزِیْزُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا

والے اے سزا دینے میں ڈھیل دینے والے اے سب پر غالب اے جگر نور میں

www.shiabookspdf.com

ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

روشنی دینے والے۔ اے وہ ذات جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہوسکتا میں

الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْوَھَّابُ سُبْحَانَ

نے بس تجھی تجھی پر بھروسہ اور تکیہ کیا ہے۔ یعنی وہی خدا) جو عرش عظیم کا پروردگار

الْمَجِیْدِ سُبْحَانَ الصَّبِرِ سُبْحَانَ

ہے تمام تعریفیں بس اس خدا کیلئے ہیں جو بے پناہ بخشنے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو

الْبَصِیْرِ سُبْحَانَ الْمَانِعِ سُبْحَانَ

مجید بزرگ ہے اسکی تسبیح کرتے ہیں جو (سزا دینے میں) رحم و صبر سے کام لیتا ہے ہم اسکی

الْقَیُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ

تسبیح کرتے ہیں جو لاشریک اور ہم کو جہنم سے بچانے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو سالے

اَلْمُعَافِیْ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ سُبْحَانَ

جہان کا سنبھالنے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو پسندیدہ اور مطلوب ہے ہم اسکی تسبیح

اَلْمُعِزِّ سُبْحَانَ الظَّاہِرِ سُبْحَانَ

کرتے ہیں جو ہمارے گروہ کو معاف کرے، اور ہم کو صحت دینے والا ہے ہم اس کی تسبیح

الشَّافِیْ سُبْحَانَ الْکَافِیْ سُبْحَانَ

کرتے ہیں جو اولیت سے پہلے ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جس کے آثار قدرت و وجود ظاہر ہیں

السَّلَامِ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ سُبْحَانَ

ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے لئے (بہر صورت)

الْمُہَیْمِنِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ

کافی ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو رحم مادر میں بے نظیر نقش و نگار اور صورت گری کرتا ہے۔

www.shiabookspdf.com

النَّاصِرِ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ

ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہر آڑے وقت میں مدد کرنیوالا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل تنہا

الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ سُبْحَانَ

اور اکیلا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یگانہ ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بالکل یکتا ہے ہم اسکی

الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ الْمُؤَخِّرِ سُبْحَانَ

تسبیح کرتے ہیں جو بندوں پر رحم کرنیوالا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہم کو برے کاموں سے پیچھے ہٹانے

الْمُقَدِّمِ سُبْحَانَ الضَّارِّ سُبْحَانَ

والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو ہم کو اچھے کاموں میں آگے بڑھانیوالا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو

النُّوْرِ سُبْحَانَ الْہَادِیْ سُبْحَانَ

نور محض ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہدایت کرنے والا ہے پہونچانے پر قادر ہے

الْمُقَدِّرِ سُبْحَانَ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو جنت تک

الْمَجِيدِ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ سُبْحَانَ

پہنچانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے آگے آنیوالی باتوں کا جاننے

اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا

والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو بیحد بزرگ مرتبہ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بیحد بلند

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور برتر ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو سارے جہان کا نگران ہے پاک ہے اور تمام تعریفیں

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اسی اللہ کیلئے ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بس اللہ ہی سب سے بڑا ہے (داخل تو یہ ہے)

www.shiabookspdf.com

سُبْحَانَ مَنْ يَّشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَعْلَمُ

کہ خدائے بزرگ اور برتر کے علاوہ کسی میں کوئی ذاتی قوت وطاقت نہیں ہے ہم اسکی تسبیح کرتے

مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

ہیں جو ہر کام اپنی قوت کاملہ سے کرتا ہے اور ہر حکم سمجھ بوجھ کر نافذ کرتا ہے

بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ

ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے اور ہیبت وقدرت و

الْعَظِيمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

کبریائی اور جبروت والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے

الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ

ہیں جو دلوں پر بھی حکمرانی کرنے والا ہے

الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

ہم اس بادشاہ مطلق کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر جگہ موجود

الْمَوْجُوْدِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْحَكِيْمِ

ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو زندہ اور حکمت

سُبْحَانَ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

والاہے اور رہے گا ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی ہمیشہ رہنے

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

والے پر بھروسہ کرتے ہیں (وہ) تسبیح کے قابل ہے مقدس ذات والاہے

رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

جملہ ملائکہ اور جبرئیل کا پالنے والاہے اس کے سوا کوئی معبود

www.shiabookspdf.com

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

نہیں ہوسکتا وہ بالکل اکیلاہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

لئے ساری بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا

شے پر قادر ہے اے اللہ اے رحمٰن اے

رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے اے سارے عالم کو سنبھالنے

وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَ

والے اے بزرگی اور عزت والے اے آسمانوں اور زمینوں کے

الْاَرْضِ یَا لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنْتَ عَلَیْکَ

نور روشن کرنے والے) اے وہ ذات کہ بس تو ہی خدا ہے ہم

تَوَکَّلْتُ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور (یہ ظاہر ہے) کہ تو ہی عرش اعظم

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ بِحُرْمَۃِ ھٰذِہِ

کا رب ہے اے اللہ تجھ کو اپنی عزت و جلال کا واسطہ) ہم کو

الْاَسْمَآءِ وَاصْرِفْ عَنِّی الضَّرَّآءِ

انھیں پاک اسمار کے صدقہ میں بخش دے اور ہم سے تمام تکلیفوں

وَالْبَلَآءِ وَالْھُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ وَ

اور مصیبتوں اور فکروں اور غموں اور

www.shiabookspdf.com

جَمِیْعَ الْاٰفَاتِ وَمِنْ اَوْلَادِیْ وَ

تمام آفتوں کو دور رکھ اور اے میرے پالنے والے

اٰبَائِیْ وَاُمَّھَاتِیْ وَاَقْرِبَائِیْ وَ

انھیں تمام آفات اور بلا سے میری اولاد میرے باپ دادا اور میری ماؤں

عَشِیْرَتِیْ فَاِنَّ عَلَیْکَ فِیْ جَمِیْعِ

اور میرے تمام قرابت داروں اور میرے پالنے والے میری قبیلہ والوں کو (بحق محمد و

الْاُمُوْرِ اعْتِمَادِیْ وَالصَّلٰوۃُ وَ

آل محمد) محفوظ رکھ اس لئے کہ میرا تمام امور میں سارا اعتماد بس تیری

السَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ

ہی ذات پر ہے اے اللہ اے ارحم الراحمین اپنی بہترین حضرت محمد مصطفیٰ

وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

صلعم اور ان کی پاک اولاد پر اپنی رحمت کاملہ سے درود

الرّٰحِمِيْنَ ۝

و سلام بھیج

دُعَائے نُورِ صَغِیر

خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ و سلامہ علیہا فرماتی ہیں کہ جس صاحب پر (بخلوص) یہ دعا پڑھی جائے گی اس کو بہت جلد نفع ہوگا اور جو شخص اس مبارک دعا کو اپنے پاس رکھے گا تمام امور میں بے حد مفید پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

www.shiabookspdf.com

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ النُّوْرِ

(ہم اپنے مقاصد کی) اللہ کے نام سے (طلب) کرتے ہیں جو نور محض ہے اس اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ

کے نام سے جو نور کو نور بنانے والا ہے اس اللہ کے نام سے جو چہرہ پر نور کی جلا

الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ

کرنے والا ہے ہم اس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور جو اپنے بگڑے

الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ

ہوئے کاموں کے بننے کی تمنا کرتے ہیں جو تمام امور کا درست کرنے والا ہے اس اللہ

لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ

کے نام سے اپنے (دل کی نورانیت کے طالب ہیں جس نے نور کو نور ہی پیدا کیا ہے

26

وَ اَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ وَ الْبَيْتِ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور کوہ طور
الْمَعْمُوْرِ وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِيْ كِتَابٍ
بیت معمور جو کعبہ کے سامنے فرشتوں کا قبلہ ہے اور اس اونچی چھت (آسمان)
مَسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ
پر جو کتاب (لوح محفوظ) کے کشادہ اوراق میں مذکور مزبوط ہے اپنے نبی پر
مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
نور کو نازل فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے
الَّذِيْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَّ بِالْفَخْرِ
لئے ہیں جو عزت و بزرگی میں زبان زد ہے اور فخر میں مشہور
مَشْهُوْرٌ وَّ عَلَى السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ
زمانہ ہے اور تمام بندوں پر ہر خوشی و غم کے نازل کرنے پر
مَشْكُوْرٌ وَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
قابل شکریہ ہے خدایا محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل و اولاد پر صلوٰۃ
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
بھیج اور انھیں کے صدقہ میں ہماری تمام حاجتیں بر لا
نَادِ عَلِيْ كَبِيْرٌ

جس شخص کو کوئی مہم در پیش ہو تو سات مرتبہ اور اگر حاکم کے پاس جائے تو تین مرتبہ اس دعا کو اپنے اوپر دم کرے اور واسطے طلب فرزند کے روزانہ دس مرتبہ پڑھے اور واسطے ادائے قرض کے روزانہ بعد نماز صبح کے ۲۱ بار پڑھے اور واسطے ادائے قرض کے روزانہ پندرہ مرتبہ پڑھے اگر عورت کو درد زہ ہو تو پانچ

www.shiabookspdf.com

بار پانی پر پڑھ کر پلائے دشمن پر تیر بہدف ہے اور بازو پر باندھے یا اپنے پاس رکھے تمام آفات دینادی سے نجات ہو۔ تجربہ بتاتا ہے کہ نادِ علی مبارک، بیماروں کے لئے اخاک اشفا ہے۔ حاجتمندوں کے لئے دُرِ مقصود ہے طالب دنیا کے لئے کیمیا ہے بہادروں کے لئے شمشیر ہے، مظلوموں کے لئے سپر ہے ڈرنیوالوں کے لئے حرز معصوم ہے غرضیکہ جس کام کے لئے بھی اول و آخر تین دفعہ درود پڑھ کر بصدق دل وخلوص نیت ان کلمات کو سات مرتبہ زبان پر جاری کرنے کے بعد بوسیلہ محمد مصطفیٰ وعلی المرتضیٰ اور ان کی آل پاک خدا سے دعا کی جائے گی تو انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنیوالا مہربان ہے

نَادِ عَلِیًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا

عجائب خدا کے جلوہ بردار حضرت علی ابن ابی طالب کو ذرا پکارو تو سہی

لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ اِلَی اللّٰهِ

تم ہر مصیبت اور ہر بلا میں ان کو اپنا مددگار پاؤ گے (اور تم کہو کہ) ہر

حَاجَتِیْ وَعَلَیْهِ مُعَوَّلِیْ كُلَّمَا رَمَیْتُ

رنج وغم ہیں ہماری حاجت براری بس خدا سے ہو سکتی ہے اور اسی

مُتَقَاضِیْ فِی اللّٰهِ یَدُ اللّٰهِ وَلِیُّ اللّٰهِ لِیْ

پر بھروسہ ہے اور جب میں کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو خدا کا قصد

اَدْعُوْكَ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِكَ

دل میں رکھتا ہوں (اے دوست خدا اسے خدائی پر نصرت کرنے والے

یَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰهُ

میں نے اپنی ہر تکلیف و مصیبت کے دفع کرنے کے لئے آپ کو پکارا

www.shiabookspdf.com

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ

ہے (اور یقین ہے) کہ وہ سب اے اللہ تیری عظمت و بزرگی اور یا محمدؐ آپ کی

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ بِحَقِّ لُطْفِكَ

نبوت اور اے علیؑ آپ کی ولایت اور عنایت کی وجہ سے عنقریب دُور ہو جائیں گے

الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنَا

اے علیؑ میری اپنی پوشیدہ عنایات اور اپنے کرم کے صدقہ میں جلد خبر لیجئے خدا بزرگ ہے،

مِنْ شَرِّ اَعْدَآئِكَ بَرِيٌّ بَرِيٌّ اَللّٰهُ

خدا بزرگ ہے خدا بزرگ ہے (اے علیؑ) میں تیرے دشمنوں کے شر سے ڈرتا

صَمَدِيْ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

ہوں نہیں اور ان کی پرواہ کرتا ہوں میں ان سے بالکل بری ہوں (مولا میں آپکا

www.shiabookspdf.com

نَسْتَعِيْنُ يَا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِيْ يَا عَلِيُّ

ہوں اور میرا اعتماد ہے خدایا بس اس کے صدقہ میں کہ میں صرف تیری عبادت کرتا ہوں

اَدْرِكْنِيْ يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَيَا وَالِيَ الْوَلِيِّ

اور صرف تجھی سے مدد چاہتا ہوں میری طرف توجہ فرمائیں اے ابوالغیث میری مدد

يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضٰى عَلِيُّ يَا

فرمائیے اے حضرت علیؑ خبر لیجئے اے دشمنوں کو نیچا دکھانیوالے اور اے اولیاء

قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ

پر اپنی حکومت چلانیوالے اور اے عجائب روزگار کے آئینے (یعنی) اے علی المرتضیٰؑ

قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

(میری) مدد کیجئے) اور اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونیوالے تو اپنی جبر و تسلط

اَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ

سے قہار ہے اسے سارے دباؤ اور قہر وغضب تیری ذات کو زیبا ہیں اے

اَلْقَوِیُّ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ وَ

شدید حملہ کرنیوالے تو ہی قاہر اور جبار ہے اور تو ہی ساری کائنات کو ہلاک کرنیوالا

اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ

ہے اور تو ہی ایسا قوی انتقام لینے والا ہے کہ تجھ سے انتقام لینے کی کسی میں تاب

بِالْعِبَادِ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

نہیں ہیں اپنے تمام امور خدا کے سپرد کرتا ہوں بیشک وہ بندوں کے حالات کو جانتا

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ نِعْمَ

ہے بیشک خدا ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی رحمٰن و رحیم ہے

www.shiabookspdf.com

الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ یَا

خدا میرا کافی ہے اور وہی بہترین مددگار اور میرا بہترین مالک ہے اور بے نظیر

غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا اَرْحَمَ

نصرت کرنیوالا ہے اے مدد چاہنے والوں کی بہترین مدد کرنے والے میری خبر

الْمَسَاكِیْنَ اِرْحَمْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ

لے اے مسکینوں پر رحم کرنیوالے مجھ پر رحم کر اے حضرت علیؑ میری مدد کیجئے

یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ بِرَحْمَتِكَ وَ مَنِّكَ وَ

اے حضرت علیؑ میری مدد کیجئے اپنی مہربانی سے اور کرم کے صدقہ میں

جُوْدِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اے بڑے رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما ۔

نَادِ عَلِیٌ صَغِیر

نادِ علی صغیر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ

عجائب خدا کے جلوہ بردار علی ابن ابی طالب کو ذرا پکارو تو سہی تم ہر

عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ

مصیبت و بلا میں ان کو اپنا مشکلکشا پاؤ گے) اے محمد آپ کی نبوت

سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ

اور اے علی آپ کی ولایت سے ہو گا تمام رنج و غم کی مصیبتیں حاجتمندوں کی

www.shiabookspdf.com

یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

ناصیہ حاجت سے صاف ہو جاتی ہیں اس لئے عرض ہے کہ ہماری خبر لیجیے

دُعَائے وُسعَتِ رِزْق

حضرت امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کا پڑھنا رزق کیلئے مفید ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

یَا مَنْ یَّمْلِکُ حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَ

اے وہ بے نیاز خدا جو نیازمند سائلوں کی حاجتوں کے پورا کرنے کا اختیار

یَعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ لِکُلِّ مَسْئَلَۃٍ

رکھتا ہے اور ان کے دلی حاجات کو جانتا ہے جو (قدرۃً) بول نہیں سکتے

مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّجَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّ

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر وہ سوال جو صرف تجھی سے کیا جائے تو اس کو خوب اچھی طرح

لِكُلِّ صَامِتٍ مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ

سنتا ہے اور قبولیت کے ساتھ اس پر لبیک کہتا ہے اور ہر چپ رہنے والے

اَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ الصَّادِقَةِ وَ

کے دل کی پوشیدہ آرزوؤں کا تجھ کو بڑا گہرا اور وسیع علم ہے میں تیرے سچے وعدوں

اَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ

اور تیری بڑی بخشش اور نعمتوں اور تیری بے حد وسیع رحمت اور تیری لامحدود

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ الدَّائِمِ

قدرت اور تیری ہمیشہ رہنے والی بادشاہت

www.shiabookspdf.com

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهٗ

اور تیرے کلمات تامہ کے واسطے سے اے وہ ذات جس کو طاعت

طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهٗ مَعْصِيَةُ

گذاروں کا تا عمر سجدوں میں سر مارنا فائدہ بخش نہیں ہو سکتا اور نہ

الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

گناہگاروں کی معصیتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں میں سوال کرتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ

وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْطِنِيْ وَ

صلعم اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اپنے فضل و کرم

تَرْزُقْنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا

سے رزق وسیع عطا فرما اور اے بندوں پر رحم کرنے والے (دیکھا) جو رزق

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

دینا اس میں سلامتی و پائداری ضرور دینا

دُعَائے مَغْفِرَتْ

یہ ظاہر ہے کہ درگاہ قاضی الحاجات سے اپنے مقاصد کی طلبی میں اگر اپنے برادر مومن کو مقدم کیا جائے تو اس کی بھی تمام آرزوئیں پوری ہوتی ہیں۔ اور مقاصد دلی پورے ہوتے ہیں۔ ذیل کی پاک دعا بھی اسی اصول پر مبنی ہے اس کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعا فقیری کے دور کرنے، قرضے کو ادا کرنے پریشانیوں کو دور کرنے قید سے چھوٹنے اور تونگری کے آنے کے لئے بے حد مفید ہے، حدیث میں ہے کہ اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنے سے مذکورہ بالا فائدوں کے ساتھ ساتھ قیامت تک کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا کے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰۤی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اے اللہ قبروں میں مدفون اور بوسیدہ ہڈیوں والے مردوں کے دلوں

اَللّٰهُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ

میں مسرت کی روح پھونک دے اے اللہ ہر فقیر مومن کو غنی کر دے اے اللہ ہر

کُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ

بھوکے کو سیر و سیراب کر دے، اے اللہ ہر ننگے کو لباس پہنا

اَللّٰهُمَّ اقْضِ کُلَّ مَدْیُوْنٍ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ ہر قرضدار مومن کے قرض کو ادا فرما اے اللہ

فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ

ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرما اے اللہ ہر بھٹکے ہوئے مسافر کو گھر پہنچا

www.shiabookspdf.com

كُلَّ غَرِيبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيرٍ

اے اللہ ہر اسیر کو رہا فرما

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُورِ

اے اللہ مسلمانوں کے تمام فاسد امور کی

الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيضٍ

صلح فرما اے اللہ تمام مریضوں کو شفا فرما

اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ

اے اللہ اپنی ذاتی تونگری اور امیری سے ہماری فقیری کا دروازہ بند کر دے اے اللہ

سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ

ہمارے بدترین دور زندگی اور فقر [illegible] حال اپنے حسن حال سے بدل خدایا ہمارے

www.shiabookspdf.com

اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ

تمام قرضوں کو ادا فرما اور ہمارے (دامن کو دست) فقر

الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سے چھڑا کر بحق محمد و آل محمدؐ ہم کو امیر کر دے ہم اسلئے تجھ سے کہتے ہیں کہ بس تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

مختصر دُعائے عافیت

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا حشر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پاک کے ساتھ ہو اور وہ حضرات [illegible]ت، قبر، برزخ، قیامت، حساب، پلصراط وغیرہ کے جیسے اہم مواقع پر خاص طور پر اس پر نظر رحمت فرمادیں۔ تو اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ اور بخشنے والے مہربان کے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

اے اللہ مجھ کو خیریت اور مصیبت میں محمد و آل محمد علیہم السلام کے ساتھ

مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ عَافِیَةٍ وَّبَلَاءٍ وَّاجْعَلْنِیْ

قرار دے اور مجھ کو ان کے ہر

مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِیْ مَثْوًی وَّ

سکون اور اضطراب میں ان کا (شریک)

مُنْقَلَبٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ

قرار دے خدایا میری (اخروی) زندگی ان کی زندگی

مَحْیَاهُمْ وَمَمَاتِیْ وَمَمَاتَهُمْ وَاجْعَلْنِیْ

کے ساتھ ہو اور میری موت ان کی موت کے صدقہ میں ہو (خدایا

مَعَهُمْ فِیْ مَوَاطِنَ کُلِّهَا وَلَا تُفَرِّقْ

دیکھ) مجھ کو ہر منزل و موقع پر ان کے ساتھ رکھنا اور ہم میں اور ان

بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

حضرات میں جدائی نہ کرنا۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

دُعائے حضرت علیؑ

منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام کو کوئی نہایت پریشان کن اور اضطراب انگیز مہم درپیش ہوتی تھی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے سو مرتبہ اَسْتَخِیْرُ اللّٰهَ پڑھنے کے بعد دعائے ذیل کو پڑھتے تھے اس کے بعد اپنے کام (تدبیر) کو شروع فرماتے تھے۔

جسکی وجہ سے آپ کو کسی کام میں نقصان اور پریشانی نہیں ہوتی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

www.shiabookspdf.com

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَهُ

خدایا میں نے جو ارادہ کر رکھا ہے تو اس سے ضرور واقف ہے دیکھ

فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ

اگر وہ دینی و دنیاوی و آخروی حیثیت سے میرے

دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ فَيَسِّرْ لِيْ

لئے بہترین ہے تو سہل و آسان فرما دے

وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ

اور اگر تیری حقیقت میں نظر سے دینی و دنیاوی و آخروی

وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ

حیثیت سے میرے لئے برا ہے تو روک دے چاہے مجھے

كَرِهْتُ ذٰلِكَ اَوْ اَحْبَبْتُ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ

اچھا لگے چاہے برا لگے کیونکہ تو سب جانتا ہے

وَلَآ اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ○

اور میں کچھ نہیں جانتا۔ (اور کیوں نہ ہو) تو ہی ذاتی طور پر غیب کا

جاننے والا ہے

دعائے طلب حاجت

منقول ہے کہ جناب آصف ابن برخیا وزیر جناب سلیمان علیہ السلام نے دعائے ذیل ہی کے ذریعہ سے چشم زدن میں ملک سبا سے تخت بلقیس منگوا لیا تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسی دعائے مبارک کے ذریعہ سے مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے۔ چونکہ اس دعائے پاک میں اسم اعظم موجود ہے اس لئے یقین کامل ہے کہ اگر بخلوص طلب حاجت کے لئے اس کو پڑھ کر دعا کی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور قبول ہو گی۔

www.shiabookspdf.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہِ

خداوندا میں تجھ سے اسلئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاھِرُ

اے زندہ اور اے عالم کو سنبھالنے والے بس تو ہی (خدا) ہے تو پاک ہے

الْمُطَھَّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ

پاکیزہ ہے تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے

عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ

تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہے تو ہی بزرگ

الْمُتَعَالِ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَ

(اور) برتر ہے تو ہی منان (اور) عظمت و بزرگی کا مالک ہے (خدایا)

الْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا

کر اور ہمارے ان دلی مقاصد کو پورا فرما۔ (کذا وکذا کی جگہ اپنے مقاصد کا تذکرہ کرے)

دُعائے حضرت ابوذرؒ

کتاب منہج الیقین صفحہ ۲۷ طبع بمبئی ۱۳۰۲ھ میں ہے کہ حضرت صادق آل محمدؑ نے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں ایک دن جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور جناب ابوذرؓ بھی بیٹھے ہوئے تھے جبرئیل نے عرض کی مولا ذرا ان سے پوچھئے کہ وہ کون سے کلمات ہیں جن کے ذریعہ سے وہ اتنا

محبوب خدا ہو گئے ہیں کہ ان کا ذکر برابر آسمان پر رہا کرتا ہے جناب ابوذر نے عرض کی کہ میں صبح کو یہ دعا پڑھتا ہوں جس سے خدا بھی خوش ہے اور تمام بلاؤں سے نجات بھی ہے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥
خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِيْمَانَ
خدایا تجھ سے امن اور ایمان اور تیرے نبی محمد مصطفٰی صلعم کی تصدیق

بِكَ وَالتَّصْدِيْقَ بِنَبِيِّكَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ
اور تمام بلاؤں سے نجات اور پھر نجات پر شکر اور شریر لوگوں سے

جَمِيْعِ الْبَلَاۤءِ وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ
بے نیازی کا سوال کرتا ہوں خدایا بحق محمد و آل محمد

وَالْغِنَاۤءَ عَنْ شِرَارِ النَّاسِ
قبول فرمائیے

اعمال روز جمعۃ المبارک

منقول ہے کہ جو شخص بروز جمعہ بعد از نماز عصر سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے اس کے نامۂ اعمال میں لاکھ حسنے لکھے جائیں گے لاکھ گناہ بخشے جائیں گے، لاکھ حاجتیں پوری کی جائیں گی، لاکھ درجے بہشت میں بلند کئے جائیں گے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥
خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاۤءِ
خدایا محمد مصطفٰیؐ اور ان کی آل پاک پر جو تیری طرف سے وصی رسول ہیں

www.shiabookspdf.com

الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ وَبَارِكْ
بہترین رحمت نازل کر اور ان کو
عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ
اپنی بہترین برکت سے مالا مال کر دے محمد مصطفیٰ اور ان
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ
کی آل پر سلام اور ان کی روحوں اور جسموں پر
وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
سلام اور خدا کی رحمت اور برکت ہو

صلوات بروز جمعہ

صادق آل محمد ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس صلوٰۃ کو جمعہ کے دن پڑھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے اسی وقت پیدا ہوا ہو۔

www.shiabookspdf.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَصَلَوٰتُ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
خدا اور ملائکہ اور انبیاءؑ
اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى
اور تمام رسول اور ساری خلقت کی طرف
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَيْهِ
سے محمد و آل محمد پر درود و سلام اور

وَعَلَیْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ
اور خدا کی رحمت و برکت ہو

زیارت صاحبُ الزّمانؑ

بحار الانوار میں ہے کہ ہر مومن کو چاہیئے کہ اپنے امام علیہ السلام کا شب و روز انتظار کرے اور اس بات کی دعا کیا کرے کہ خدا جلد پردۂ غیب اٹھا دے اور ہر نماز کے بعد یہ زیارت پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
خدائے رحمٰن و رحیم سے (شروع کرتا ہوں)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَ
اے سارے زمانے کے مالک آپ پر سلام ہو

www.shiabookspdf.com

الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ
اے خدا کے خلیفہ آپ پر سلام

الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ
ہو، اے انسانوں اور جنوں کے امام آپ

الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
پر سلام ہو (اے مطلع ایمان) اور ایمان کے

یَا مَظْهَرَ الْاِیْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
خزینہ دار آپ پر سلام ہو اے شریک قرآن مجید

یَا شَرِیْكَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
آپ پر سلام ہو اے ہمارے امام زمانہ

يَا اِمَامَ زَمَانِنَا هٰذَا عَجَّلَ اللّٰهُ

آپ پر سلام ہو خدا کی کشادگی (اور آزادی) میں

فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللّٰهُ مَخْرَجَكَ اَلسَّلَامُ

جلدی کرے اور پردہ غیبت سے نکلنے کو سہل قرار دے

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر سلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو

دعائے درازی عمر

بعد ہر نماز کے پڑھنے سے بے حد مفید اور مجرب ہے۔ چاہیئے کہ ہر شخص اس کا ورد رکھے۔

www.shiabookspdf.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقَ

الْمُصَدَّقَ الْاَمِيْنَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ

وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُّ

فِیْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ کَتَرَدُّدِیْ فِیْ

قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ یَکْرَهُ

الْمَوْتَ وَاَکْرَهُ مَسَاءَتَهٗ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

عَجِّلْ لِوَلِیِّكَ الْفَرَجَ وَالْعَافِیَةَ

www.shiabookspdf.com

وَالنُّصْرَةَ وَلَا تَسُؤْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ

وَلَا فِیْ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِیْ ○

ہر قسم کی کتب مذہب شیعہ و قرآن مجید مترجم
ملنے کا پتہ
کتب خانہ اثنا عشری (رجسٹرڈ)
مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ لاہور

نقوش و حالاتِ ایامِ ہفتہ

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

بروز ہفتہ

جو شخص اس نقش کو بروز ہفتہ دیکھے۔ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آئندہ ہفتہ تک حفاظت خداوند تعالیٰ میں محفوظ رہے گا اور بادشاہ و امراء کی ہیبت سے بچے گا۔ اور جو اسکو دیکھے گا محبت کرے گا اور مرگ مفاجات سے امن میں رہے گا۔

www.shiabookspdf.com

دَاُفَوِّضُ	اَمْرِیْ	اِلَی اللہِ	اِنَّ اللہَ	بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
مُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ	۵۳	ع	۲۲	۷
۱۷۳	می	۱۲	ع	۱۷
ع	۷و	۱۷۵۸	۱۹	۷
۱۸	۱۷	عہ	ع	۱۷۱
لَا	اِلٰہَ	اِلَّا اللہُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ اللہِ

حالات بروز ہفتہ

ہفتہ کا روز مبارک ہے اور سب کاموں کے لیئے بہتر ہے۔ خصوصاً سفر کرنا۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ اگر ایک پتھر اپنے مقام سے ہفتہ کے دن جُدا ہوتا ہے۔ خداوندِ عالم اُسی کو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہے۔ لیکن

اس روز کپڑوں کا قطع کرنا نحس ہے۔ اِس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوعِ صبح سے دِن چڑھے تک، پھر زوالِ آفتاب سے عصر تک ہے۔ اس کی شب میں غذا ترک نہ کرنی چاہیئے۔ جناب صادق آلِ محمدؑ علیہ السّلام سے روایت ہے۔ کہ جو شخص ہفتہ اور اتوار کی شب میں بہم غذا کو ترک کرے تو اس سے ایک ایسی قوت زائل ہوجاتی ہے جو چالیس روز تک واپس نہیں آتی۔

بروز اتوار

جو شخص بروز اتوار اس نقش کو دیکھے آتشِ دوزخ سے نجات پائے گا اور جُملہ کام اُس پر آسان ہوں گے اور خلق و اکابر و اشراف میں معزز ہو گا۔ اور اس کے دُشمن مقہور ہونگے۔

www.shiabookspdf.com

یافتاح	یااللہ	یامجیب	یارقیب	یاحمید
۱	۱۱۹۱	۲۷	۱۸۱	۱۵۸
یااللہ ۸۷	۱۲۱۵ ۲۷	یافتاح ۲	۵۹۵	عـہ
ع ۱۷	۱۲ع۱۵	۱۹۲	عـہ ۵	۵ع۵۰
۲ دا	عـہ ۱۲	ع ۱۲ ۱۹	ع ۱۲۱	۱۲۱۸
لَاۤ اِلٰہَ	اِلَّا اللہُ	مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ	اللہِ	صلی اللہ علیہ
اِنَّا فَتَحْنَا	لَکَ فَتْحًا	مُّبِیْنًا	یَاسُبُّوْحُ	یَابُدُّوْحُ

حالات بروز اتوار

اتوار کا دِن اکثر کاموں کے لیئے میانہ ہے۔ اور مکان بنانے درخت لگانے اور شادی کرنے کے لیئے خوب ہے۔ نیا کپڑا قطع کرنا نحس ہے۔ وہ لباس مبارک نہیں ہوتا۔ اس روز استخارہ کا بہترِ وقت طلوعِ صبح سے ظہر تک، اور پھر عصر سے شام تک ہے۔

بروز سوموار

جو شخص اس نقش کو بروز سوموار دیکھے ہر قسم کی بلاؤں و آفاتِ ارضی و سماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔ اور لوگوں میں محبوب ہوگا۔ اور اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

نصر من اللہ	و فتح قریب	و بشر المومنین	فاللہ خیر حافظا	و ھو ارحم الراحمین
۱	۱۸۱	۸	۷	۱۵
۸	ع	۷	۱۷۳	۵ع۵
ع	ع ۱	۲۷۲	یا اللہ	ع ۸
ع۲	۱۸	ع ۳	ع۱۸۷	ع ۷۱
لا اِلٰہَ	اِلّا اللہُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ	اللہِ

حالات بروز سوموار

سوموار کا دن بیحد منحوس ہے۔ اسی روز جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے رحلت فرمائی۔ بنی اُمیّہ نے بسبب شہادت شہید کربلا کے اس روز کو عید قرار دیا۔ اور جسطرح ایام سال میں روزِ عاشورا سب دنوں سے زیادہ نحس ہے کسی کام کے لئے مبارک نہیں ہے اور بعض روایات میں ہے۔ کہ وقت عصر میں شاخ لگانا خوب ہے اور سفر کرنا اور کسی حاجت کیلئے جانا منع ہے۔ مگر ناخن کاٹنا نیا کپڑا قطع کرنے کیلئے بہتر ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک اور دن چڑھے سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشا تک ہے۔ جو شخص نماز صبح کی رکعت اوّل میں سورۃ ھَلْ اَتٰی پڑھیگا تو وہ اس روز کی نحوست و شر سے محفوظ رہیگا۔

بروز منگل

جو شخص اس نقش کو بروز منگل دیکھے جُملہ آفات و بلّیات سے خداوند تعالےٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اور گناہانِ کبیرہ و صغیرہ کی عقوبت سے اللہ تعالےٰ کی امان میں رہے گا اور مُراد قبول ہو گی۔

یا نوُر	النور	یا منور النور	یا خالق	النور بالنور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۱	۹ع
۱۸۷	۱۷	۳ اللہ	۷ یا فتاح	۵۲
۲ یا اللہ	۲۳	۲۱ یا احد	۳ یا اللہ	ع لا
۲۹	عہ	ع ا یا فتاح	عہ عہ	۴ع ۴
لا اِلٰہ	اِلّا اللہُ	مُحمّد رسوُلُ	اللہِ	صلی اللہ علیہ و آلہٖ

www.shiabookspdf.com

حالات بروز منگل

منگل کا دن اکثر کاموں کے لیئے میانہ ہے۔ سفر اور طلبِ حاجت کے لیئے بہتر ہے۔ خداوندِ عالم نے اس روز حضرت داؤد علیہ السلام کے واسطے لوہے کو نرم کر دیا۔ اس روز لباس قطع نہ کرنا چاہیئے۔ ایسے کپڑے چوری ہو جاتے ہیں۔ یا وُہ شخص ڈوب جاتا ہے۔ یا جل جاتا ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت دِن چڑھے سے ظہر تک، اور عصر سے عشا تک ہے۔

بروز بدھ

جو شخص اس نقش کو بروز بدھ دیکھے جملہ بلاؤں اور آفتوں سے اس مہینے محفوظ رہے گا۔ اور خلائق کی نظر میں محترم رہے گا اور اس کی حاجت مشروعہ خداوند تعالیٰ پوری کرے گا۔

یا فتاح	یا اللہ	یا فتاح	یا اللہ	یا رزاق
یا قادر	حسبی ۱۸۱	اللہ ۸۱۸۸	ونعم ۱۸	الوکیل ۱۸
یا قدیم ۸	یا رحیم ۲	یا مقیم ۲۰	یا منور ۳	یا مقلّد
ع	ع	۳۷	۲۷	۲۷۲
یا فتاح	یا اللہ	یا فتاح	یا اللہ	یا رزاق
۲۶	عہ	ع	عہ	۵۲۵

حالات بروز بدھ بدھ کا روز اکثر کاموں کے لیئے نحس ہے۔ نیا لباس قطع کرنے اور کام کی ابتداء کے لیئے بہتر ہے۔ اور وہ کام تکمیل کو پہنچتا ہے۔ شاخ لگانا، مسہل لینا اور حمام جانا خوب ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت صبح سے ظہر تک اور عصر سے عشاء تک ہے۔

www.shiabookspdf.com

بروز جمعرات

جو شخص اس نقش کو بروز جمعرات دیکھے وُہ تمام خلائق کی نظر میں عزیز و محترم ہوگا اور دولت ملے اور جُملہ آفات و بلّیات سے محفوظ رہے اور دُنیا و آخرت کی کام روائی ہو۔

یَا بَدُّوحُ	یَا وَدُوْدُ	یَا اَللّٰہُ	یَا فَتَّاحُ	یَا سُبُّوحُ
۱	۲۲	۵۵	۷۱	۲۲
۲۱	۷	۱۳	۳	۲۰۲
ع	۷	۱۳	۳	۳
۵ع	۹۲۵	ع ۹	ع ۹	۱۹۹
لَآ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ	اللّٰہِ

حالات بروز جمعرات

جمعرات کا دن مبارک روز اور سب کاموں کے لیئے بہتر و خوب ہے۔ منقول ہے کہ جو شخص اس روز لباس قطع کرے تو اس کو زیادہ علم عطا کیا جاتا ہے۔ اور وُہ شخص لوگوں کی نگاہ میں مکرم ہوتا ہے۔ اس روز سر تراشی کرنا اور ناخن لینا خوب ہے۔ اس روز دوا کی ممانعت وارد ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت صُبح سے طلوُع آفتاب تک اور ظہر سے عشا تک ہے۔ اس روز قبورِ مومنین کی زیارت کے واسطے جانا مستحب ہے۔ مثل شب جُمعہ و روزِ جمُعہ کے جناب رسولِ خداؐ سے جمعرات کے دن دلات کے لیئے چار رکعت نماز منقول ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد سات مرتبہ اور سُورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ ایک مرتبہ پڑھے اور بعد فراغت سو مرتبہ درُود پڑھے اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرَئِیْلَ کہے حق تعالٰی اس کو جنّت میں ستر ہزار قصر عطا فرمائے گا۔

www.shiabookspdf.com

بروز جمعہ

جو کوئی اس نقش کو بروز جمعہ دیکھے اُس روز سے اُس کے دشمن دوست ہو جائیں گے اور اس کی مُراد پوری ہو گی اور خلائق کی نظر میں عزیز و مکرم ہو جائیے گا۔ اور جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا۔

علیقاً	ملیقاً	انت تعلم	ما فی قلوبهم	ملیقاً	انا فتحنا
۱	۱ع	۲	ع	۱۸	لک
ع	۵۱۴۵	۵۵۷۵	۱۲	۱۳	فتحاً
۷۳	ع	۱۴	ع ۹	۱۳	مبیناً
لاءلا	لا۲۶لا	لا۴	محمدؐ د	۱۰ ی	لیغفر
لا اله	الا الله	محمد رسول الله	علی ولی الله	صلی الله علیه وآله	لک الله

www.shiabookspdf.com

حالات بروز جمعۃ المبارک

جمعہ کا دن بے حد بابرکت و عظمت والا ہے۔ اس روز غسل کرنا۔ حجامت بنوانا۔ ناخن ترشوانا، خوشبو لگانا۔ نیا کپڑا زیب تن کرنا سُنّت ہے۔ نمازِ جمعہ کی وجہ سے صبح کے بعد سفر کرنا مکروہ۔ اور زوال کے وقت ناجائز ہے۔ اور اس کے بعد سفر میں کوئی مضائقہ نہیں۔ استخارہ کا بہتر وقت طلوعِ صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک۔ اور اسکے بعد زوال سے عصر تک ہے۔ حضرت امام محمد باقرؑ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے۔ تو ملائکہ مقربین نازل ہوتے ہیں۔ اور چاندی کی تختیاں اور سونے کے قلم لے کر مسجد کے دروازہ پر

اسناد دُعائے توسّل

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ بعض کتب معتبرہ میں محمد ابن بابویہ سے نقل کیا ہے کہ اس دُعائے توسل کو ائمہ علیہم السلام سے روایت کیا گیا ہے کہ یہ دُعا جس مقصد نیک کے لئے پڑھی جائے تو اس کی قبولیت کا اثر جلدی ظاہر ہوگا:

دُعائے توسّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بیحد رحم والا نہایت مہربان ہے۔

www.shiabookspdf.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ

خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوں تیرے نبیؐ کے واسطے

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

کے ساتھ جو نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ

اے ابوالقاسمؑ اے خدا کے رسولؐ اے رحمت کے امام

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار اور اے ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے طلبگار

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

ہیں اور وسیلہ گردانتے ہیں آپ کو اللہ کی طرف اور ہم نے آپ کو اپنی

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے واسطے شفاعت کیجیے۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ بْنَ

اے ابوالحسنؑ اے مومنوں کے امیر اے علیؑ ابن

اَبِيْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

ابی طالب اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اور ہمارے آقا ہم یقین کے ساتھ آپکی خدمت میں حاضر آپکی طرف متوجہ اور آپ کی سفارش کے طلبگار

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

www.shiabookspdf.com

ہیں اور آپ کو اللہ کی طرف پیش کیا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءُ

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجیے اے فاطمہؑ زہرا

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَ

اے محمدؐ کی بیٹی اے رسولؐ کی آنکھ کی ٹھنڈک اے ہماری سردار اور

مَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى

اے ہماری مخدومہ ہم یقین کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً

اور آپ کو ہم نے خدا تک حاضری کے لئے وسیلہ بنایا ہے اور آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِيْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ۔ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا

کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجیے اے ابا محمدؑ اے

حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الْمُجْتَبٰی یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حسنؑ بن علیؑ اے برگزیدۂ خدا اے رسولؐ خدا کے فرزند

یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا

اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم یقین کے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ

ساتھ آپکی طرف متوجہ ہوئے اور آپکی شفاعت کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپکو خدا تک پہنچنے کے لیے وسیلہ

وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا

بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ یَا

عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا عبد اللہؑ اے

www.shiabookspdf.com

حُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حسینؑ ابن علیؑ اے شہید اے رسولؐ خدا کے فرزند

یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا

اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَ

آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ

آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت

اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ

خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔ اے ابوالحسنؑ اے علیؑ

بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا بْنَ رَسُوْلِ

ابن حسینؑ - اے زین العابدینؑ اے رسولؐ خدا کے

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ

فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰـنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اے ہمارے مولا ہم نے آپکی طرف رُخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو خدا

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا

تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ

www.shiabookspdf.com

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابا جعفرؑ

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُوْلِ

اے محمدؑ ابن علیؑ اے باقرؑ اے رسولؐ خدا کے فرزند

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ

اے مخلوق پر خدا کی حجت - اے ہمارے سردار اور

مَوْلٰـنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہمارے مولا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکے سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا -

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا

عَبْدَ اللّٰهِ یَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَیُّهَا الصَّادِقُ

عبد اللہ اے جعفرؑ ابن محمدؑ اے صادقؑ

یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے

وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ

طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں

یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا

سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری

www.shiabookspdf.com

عِنْدَ اللّٰهِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ اَیُّهَا

شفاعت کیجئے اے ابوالحسنؑ اے موسیٰؑ ابن جعفرؑ اے

اَلْکَاظِمُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی

کاظمؑ اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاکَ

آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ

حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علیؑ ابن

مُوْسٰی اَیُّهَا الرِّضَا یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ

موسیٰؑ اے رضاؑ اے رسولِ خدا کے فرزند اے

اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَ

طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ

www.shiabookspdf.com

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحبِ

اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا اَبَا جَعْفَرٍ یَا مُحَمَّدَ

عزت اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا جعفرؑ اے محمد

بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا التَّقِیُّ الْجَوَادُ یَا ابْنَ رَسُوْلِ

ابن علیؑ اے تقی صاحب بخشش اے رسولِ خدا

اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک

اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپکو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا

يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے

الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِيُ النَّقِيُّ

ابوالحسنؑ اے علیؑ بن محمدؑ اے رہبری کرنے والے ۔ اے نقیؑ

يَابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا

اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے

سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رُخ کیا اور آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے

www.shiabookspdf.com

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے

اللهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ

اے ابا محمدؑ اے حسن ابن علی اے زکی

الْعَسْكَرِيُّ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ

عسکریؑ اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپکو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے اپنی

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰہِ

حاجتوں سے آپ کو باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ یَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَ

حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے جانشین حسنؑ اور

اَلْخَلَفَ الْحُجَّۃَ اَیُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ

خلف حجت اے قائمؑ انتظار کئے گئے

اَلْمَهْدِیُّ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

مہدیؑ اے رسولؐ خدا کے فرزند اے مخلوق پر

عَلٰی خَلْقِہٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپکی طرف رخ کیا اور

www.shiabookspdf.com

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰہِ وَ

آپکی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّمْنَاکَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا۔ اے اللہ کے

عِنْدَ اللّٰہِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰہِ ط

نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔

پھر اپنی حاجتوں کو طلب کر انشاء اللہ پوری ہونگی

تمت بالخیر